چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات

اعلے

خطبات رضویہ

خطبات اویسیہ

خطبۂ علی

خطبۂ مسلم

مرتب: محمد اکبر قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

Marfat.com

Marfat.com

چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات

اعلیٰ

خطباتِ رضویہ - خطباتِ اویسیہ - خطبۂ علمی - خطبۂ مسلم

مرتب: محمد اکبر قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ــــــ خطبات رضویہ

مصنف ــــــ اعلیحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات ــــــ ٦٤

تعداد ــــــ ١١٠٠

ناشر ــــــ اکبر بک سیلرز، لاہور

کتابت ــــــ اعجاز احمد سپرا

قیمت ــــــ 150/- روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز لاہور

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	خطبہ کے ضروری احکام	۴
۲	جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ	۱۱
۳	جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ	۱۴
۴	عیدالفطر کا پہلا خطبہ	۲۱
۵	دوسرا خطبہ برائے عیدالفطر و عیدالاضحٰی	۲۷
۶	عیدالاضحٰی کا پہلا خطبہ	۳۲
۷	نمازِ کسوف (سورج گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان	۳۷
۸	نمازِ خسوف (چاند گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان	۴۳
۹	نکاح کا خطبہ اور طریقہ	۴۸
۱۰	عقیقہ کی دعا	۵۱
۱۱	نماز استسقاء (بارش مانگنا) کا طریقہ اور خطبہ	۵۲
۱۲	جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ (مختصر)	۶۱
۱۳	جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ (مختصر)	۶۲

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر۱: خطبۂ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا تین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(دُرِّ مختار و ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر۲: جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختم نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے۔ البتہ صاحب ترتیب اپنی قضا نماز پڑھ لے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(در مختار و ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص۵۶۸)

مسئلہ نمبر۳: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں، یہاں تک کہ امر بالمعروف ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔ جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار ص۱۰۲ از درمختار جلد اول ص۵۵۵

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں، ایسے درمختار والے، یکرہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر۴: خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ خطبہ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ ردالمحتار جلد اول ص۵۶۸م)

مسئلہ نمبر۵: حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں، زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہنے کی اجازت نہیں

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۵۵)

مسئلہ نمبر۶: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۵۵)

نوٹ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے۔

"وَهُوَ فِيهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطٌ وَّاَنَّهَا بَعْدَهَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ"۔

(یعنی عید کا خطبہ سنت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے)

Marfat.com

بخلاف جمعہ کے۔"

کیونکہ عید میں اگر خطبہ نہ پڑھا جائے یا پہلے پڑھا جائے، تو نماز ہو جائے گی دوبارہ لوٹانا نہ پڑے گی، لیکن یہ بری بات ہے۔ (شامی جلد اول ص۵۷۹)

مسئلہ نمبر ۷: خطبہ جمعہ ختم ہو جائے تو فوراً اقامت کہی جائے۔ خطبہ و اقامت کے درمیان دنیا کی بات کرنا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۹۸ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۸: جس نے خطبہ پڑھا، وہی نماز پڑھائے، دوسرا نہ پڑھائے اور اگر دوسرے نے پڑھا دی، جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو، یعنی بادشاہ کی طرف سے اسے اجازت حاصل ہو۔ یونہی اگر نابالغ نے بادشاہ کے حکم سے خطبہ پڑھا اور بالغ نے نماز پڑھائی تو جائز ہے۔

(دُرِ مختار و ردالمحتار جلد اول ص۵۶۶)

مسئلہ نمبر ۹: خطیب جب منبر پر بیٹھے، تو اس کے سامنے دوسری اذان دی جائے۔ (درمختار جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۱۰: حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک خطبہ میں فرض صرف تحمید، یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا تہلیل یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا یا تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ہے۔ اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا، اتنے پر ہی اکتفا کرنا مکروہ ہے اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک ذکر طویل ضروری ہے جو کہ کم از کم تشہد واجب یعنی اَلتَّحِیَّاتُ یعنی عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک ہو، یہ فرض ہے، خطبہ کی نیت سے پڑھا جائے۔ (درمختار ص۵۶۷ جلد اول علی حاشیہ شامی)

Marfat.com

مسئلہ نمبر۱۱: خطبہ اور نماز میں اگر فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں، بلکہ دوبارہ خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ (شامی جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر۱۲: سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں اگر دونوں مل کر طوال مفصل سورتوں سے بڑھ جائیں تو مکروہ ہے۔

(در مختار علیٰ حاشیہ شامی، جلد اول ص۵۷۶)

فائدہ: (۱) طوال مفصل سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک سورتیں ہیں۔

(۲) اوساط مفصل، سورۃ البروج سے لے کر سورۃ لَمْ یَکُنْ تک سورتیں ہیں۔

(۳) قصار مفصل، سورۃ لَمْ یَکُنْ سے آخر تک سورتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر۱۳: خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں۔

(۱) خطیب کا پاک ہونا (۲) کھڑا ہونا (۳) خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا (۴) حاضرین کا متوجہ بامام ہونا (۵) خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللہ آہستہ پڑھنا (۶) اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔

(۷) الحمد سے شروع کرنا (۸) اللہ عزّ و جلّ کی ثنار کرنا (۹) اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔

(۱۰) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا۔ (۱۱) کم از کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ (۱۲) پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت کا ہونا۔ (۱۳) دوسرے خطبہ میں حمد و ثناء اور شہادت اور درود شریف کا اعادہ کرنا۔ (۱۴) دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ (۱۵) دونوں خطبے ہلکے ہوں، دونوں کے

Marfat.com

درمیان بقدر تین آیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

(عالمگیری جلد اوّل، ص ۱۴۶)

فائدہ: سنّت سے مراد مقابل فرض ہے۔ یعنی یہ مذکورہ بالا چیزیں شرط نہیں، اگرچہ فی نفسہٖ بعض چیزیں واجب ہیں، جیسے کہ طہارت کہ خطیب کا پاک ہونا واجب ہے۔ (شامی جلد اوّل ص ۵۶۹)

مسئلہ نمبر ۱۴: مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ کی آواز بہ نسبت پہلے خطبہ کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عمین مکرّمین حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر ہو اور امام سے قریب ہونا افضل ہے۔ مگر یہ جائز نہیں کہ امام کے قریب ہونے کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ البتہ امام نے ابھی خطبہ شروع نہیں کیا، آگے جگہ باقی ہے تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا، تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔ خطبہ سننے کی حالت میں دو زانو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (عالمگیری جلد اول ص ۱۴۷)

مسئلہ نمبر ۱۵۔ بادشاہ اسلام کی ایسی تعریف، جو اس میں نہ ہو، حرام ہے، مثلاً مالک رقاب الامم کہ یہ محض حرام ہے۔

(ردّالمحتار، جلد اول ص ۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۱۶: خطبہ میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ کلام کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا، تو اسے اس کی ممانعت نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص ۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۷:- غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان

Marfat.com

میں خطبہ میں خلط کرنا سنّتِ متوارثہ کے خلاف ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے، اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے جائیں، تو حرج نہیں، بلکہ صاحبین یعنی حضرت امام محمّد اور حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک عربی میں خطبہ پڑھنا شرط ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک شرط نہیں۔ (شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۱۸ : خطبہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔

(۱) وقت اور وہ زوال کے بعد ہے۔

(۲) نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا، حتّٰی کہ اگر ایک آدمی نے زوال سے پہلے خطبہ پڑھا، یا نماز جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا، تو یہ جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد اوّل ص۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۹ : خطیب کے لئے خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں عصا پکڑنا بھی سنّت ہے۔ جیسا کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

"أَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ اَيْ فِي الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا اَوْ قَوْسٍ وَنَقَلَ الْقهستَانِي عَنْ عَبْدِ الْمُحِيْطِ أَنْ أَخْذَ الْعَصَا سُنَّةٌ كَالْقِيَامِ"

یعنی حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اس لئے عصا کا پکڑنا سنّت ہے، جیسے کھڑے ہو کر خطبہ دینا سنّت ہے۔ (ردّ المحتار المعروف فتاوٰی شامی، جلد اوّل ص۵۵۱)

مسئلہ نمبر: پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا چاہیئے۔ دونوں عیدوں کے خطبے اور تین خطبے حج کے۔ عید کے پہلے خطبہ میں نو دفعہ لگاتار تکبیرات اور دوسرے خطبہ میں سات دفعہ تکبیرات کہنا مستحب ہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ دفعہ تکبیر کہے اور جب منبر پر چڑھے، تو منبر پر نہ بیٹھے اور عید الفطر کے خطبہ سے زیادہ تکبیریں کہے۔

(شامی جلد اوّل ص ۵۸۵)

؎ اگر در خانہ صد محراب داری
نماز آں بہ کہ در مسجد گزاری

؎ روز محشر کہ جاں گداز بود
اوّلیں پرسشِ نماز بود

Marfat.com

خُطبَۃُ اُولیٰ جُمعَۃ

جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی زَیَّنَ النَّبِیّٖنَ بِحَبِیبِہِ

ہر تعریف اس اللہ کے لئے جس نے نبیوں کو اپنے محبوب مصطفیٰ

المُصطَفیٰ وَمَنَّ عَلَی المُؤمِنِینَ بِنَبِیِّہِ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے مزین کیا اور احسان فرمایا مومنوں پر اپنے چنے

المُجتَبیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِہِ

ہوئے نبی کے وسیلے سے صلوٰۃ وسلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ خَیرِ الوَرٰی اَمَّا بَعدُ فَیَا اَیُّھَا

وسلم) پر جو ساری مخلوق سے بہتر ہیں حمد و صلوٰۃ کے بعد، پس

المُؤمِنُونَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

اے مومنو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم کرے، ہمیں اور تمہیں

اُوصِیکُم وَنَفسِی بِتَقوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

اپنے آپ کو باطن اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی

فِی السِّرِّ وَالاِعلَانِ وَاقتَفُوا اٰثَارَ سُنَنِ

وصیت کرتا ہوں اور اتباع کرو رسولوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وسلم)

سَیِّدِ المُرسَلِینَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی

کی سنتوں کے نشانات کی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہوں

Marfat.com

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَزَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ

اور سلام ہو آپ پر اور ان سب پر اور مزین کرو اپنے دلوں

بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کو اس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت سے آپ پر اور آپ کی

وَاَصْحَابِهِ الْكُرَمَاءِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ پر، انتہائی فضیلت والا صلوٰۃ وسلام ہو

فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ كُلُّهُ اَلَا لَا اِيْمَانَ

پس بیشک محبت ہی سارے کا سارا ایمان ہے، خبردار اس کا کوئی ایمان نہیں

لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ رَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ حُبَّ

جسے ان سے محبت نہیں، اللہ ہمیں اور اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حَبِيْبِهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

کی محبت عطا فرمائے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے نیکی

وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى

پرانی نہ ہو گناہ کو بھلایا نہ جائے اور دیان نہیں مرے گا

وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ

جو چاہتا ہے کر جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

Marfat.com

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٭ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

شیطان مردود سے ، اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ٭ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

رحمت والا ، بیشک اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)

النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

پر درود وسلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو ! تم بھی درود بھیجو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٭ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور خوب خوب سلام بڑھو ، اے ہمارے اللہ ! درود بھیج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ٭ وَصَلِّ عَلٰى

پر ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے نماز یں پڑھیں اور روزے رکھے

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ٭ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور آپ کی آل

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٭ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

پر اور تمام صحابہ (کرام) پر ، اللہ کے نام سے شروع ، جو

الرَّحِيْمِ ٭ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بہت مہربان رحم کرنے والا ، پس جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے

خَيْرًا يَّرَهٗ ٭ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پالے گا) اور جو ذرہ برابر برائی کرے

Marfat.com

شَرَّ اٰیَرَہٗ بَارَكَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

گا، وہ اسے دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پائے گا) برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ

الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ

ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور ہمیں اور تمہیں نفع دے، آیات کے

وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِكٌ کَرِیْمٌ

وسیلہ سے اور قرآن حکیم کے وسیلہ سے، بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے، صاحب کرم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا

بڑا فیاض (ہمارے وہم وگمان سے بے کیف) نیکوکار ہے، بہت مہربان ہے رحم کرنے والا

وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

ہے میں یہ بات اس حال میں کہہ رہا ہوں کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؕ

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

خُطبہ ثانیہ جمعہ

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اس سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ

چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی

Marfat.com

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کے شر سے

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ

اور اپنی بد اعمالیوں سے، جسے اللہ ہدایت دے،

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ

اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کا کوئی ہادی نہیں،

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر،

لَا سِيَّمَا عَلٰٓى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ وَ

بالخصوص تصدیق میں ان سے پہل کرنے والے اور

اَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

حقیقت میں ان سب سے افضل ہمارے آقا و مولیٰ

الْمَوْلَى الْإِمَامِ الصِّدِّيْقِ أَبِي بَكْرِ

(حضرت) امام صدیق ابو بکر صدیق

الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى

رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور صحابہ رضی میں سے

أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ

سے زیادہ عدل کرنے والے، منبر اور محراب کو

الْمُوَافِقِ رَأْيُهُ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا

زینت بخشنے والے ہیں جن کی رائے وحی اور کتاب (قرآن) کے مطابق ہے

وَمَوْلٰنَا أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ہمارے آقا و مولیٰ ابو حفص (حضرت) عمر بن خطاب رضی اللہ

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

تعالیٰ عنہ ہیں اور قرآن کو جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيْمَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ

حیا اور ایمان میں کامل، جیش عسرہ کو تیار

الْعُسْرَةِ فِيْ رِضَى الرَّحْمٰنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

کرنے والے، (اللہ تعالیٰ) رحمن کی رضا کی خاطر ہمارے آقا

أَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ

و مولا ابو عمرو (حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اِمَامِ

اور اللہ کے غالب شیر پر، جو مشارق

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ

ومغارب کے امام ہیں، مشکلات کو بہت زیادہ حل کرنے والے

وَالنَّوَائِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ

اور نازل ہونے والی مصیبتوں کو بہت دور کرنے والے سختیوں اور مصیبتوں کو

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ ابْنِ

بہت دفع کرنے والے ہمارے آقا مولیٰ ابوالحسن علی بن

اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ

ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ الکریم

الْكَرِيْمَ وَعَلٰى ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ

(اللہ تعالیٰ) ان کی ذات کو عزت بخشے) آپ

السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

کے دونوں صاحب کرم سعادت مند شہید، چاند

الْمُنِيْرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ سَيِّدَيْنَا

جیسے روشن پاکیزہ، طاہر بیٹوں، یعنی ہمارے دونوں

اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

سرداروں ابو محمد حسن اور ابو عبداللہ (حضرت) حسین

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی اُمِّهِمَا

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر، اور ان دونوں کی والدہ پر

سَیِّدَةِ النِّسَآءِ الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ فِلْذَةِ

جو عورتوں کی سردار ہیں، دنیا کی لذتوں سے بے تعلق روشن چہرے

کَبِدِ خَیْرِ الْاَنْبِیَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی

والی خیر الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے جگر کا ٹکڑا ہیں،

وَسَلَامُهٗ عَلٰی اَبِیْهَا الْکَرِیْمِ عَلَیْهَا وَ

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور سلامتی ہو ان کے والد کریم پر، ان پر اور ان کے

عَلٰی بَعْلِهَا وَابْنَیْهَا وَعَلٰی عَمَّیْهِ

خاوند پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَهَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

کے دو سردار چچاؤں پر جو گندگیوں سے پاک ہیں یعنی ہمارے دونوں سرداروں

سَیِّدَیْنَا اَبِیْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِی

سرداروں ابو عمارہ حضرت حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَنْهُمَا وَعَلٰی سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ

پر، اور انصار اور مہاجرین کے تمام قبیلوں پر،

Marfat.com

وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى

اور ان کے ساتھ ہی ہم پر اے تقویٰ والو ! اور

وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ

اے مغفرت والو ! اے ہمارے اللہ تو مدد کر اس کی

دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

جس نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ

اللہ تعالے درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

پر اور برکتیں اور سلامتی نازل فرمائیے۔ اے ہمارے پالنے والے! اے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا ہمیں بھی ان میں سے کر دے اور ذلیل کر اسے جس نے ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

سردار اور آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دین کو رسوا کیا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ

اللہ تعالے درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ

کے تمام صحابہ پر اور برکتیں اور سلام بھیجے اور ہمارے رب! اے ہمارے آقا

عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

ہمیں ان میں سے نہ بنا لے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم کرے، بے شک اللہ

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى

تعالیٰ حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور قریبیوں کو دینے کا،

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

اور بے حیائی اور برے کاموں سے روکتا ہے اور بغاوت سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

روکتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور تحقیق اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ

کا ذکر بہت بلند ہے اور مددگار ہے اور عظیم الشان ہے اور بہت معزز

وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور انتہائی مکمل اور بہت اہم اور سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے

مَا تَصْنَعُوْنَ

اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔

Marfat.com

خطبہ اولیٰ عید الفطر شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب)
آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے کہ یہی سنت ہے
(عید الفطر کا پہلا خطبہ)

خُطْبَۃُ اُوْلٰی عِیْدِ الْفِطْر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے اور فرما دیجئے کہ ہر تعریف اللہ کیلئے ہے

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ

جس نے کوئی بیٹا اختیار نہ کیا، اور نہ ہوا اس کا کوئی شریک

فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ

حکومت میں اور نہ ہے اس کا کوئی مددگار (حمایتی) کمزوری سے اور اس کی بڑائی بولنے سے

تَکْبِیْرًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

تکبیر کہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ساری تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

بالکل کوئی کجی (ٹیڑھاپن یا خرابی) نہ رکھی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں

الْحَمْدُ ۜ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

اللہ ہی کے لیے ہیں برکت والا ہے وہ جس نے اتارا فرقان (قرآن کریم) اپنے بندے

عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ

پر تاکہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُجْتَبٰى

وہ کافی ہے اور صلوٰۃ وسلام ہو اس کے چنے ہوئے رسول پر اور اس کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُرْتَضٰى وَاَشْهَدُ

آل پر اور اس کے پسندیدہ صحابہ پر، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے (معبود ہوتے ہیں) اس کا کوئی شریک نہیں

Marfat.com

لَهُ الْمُلْكُ الْعَظِيْمُ الْاَكْبَرُ الَّذِیْ جَعَلَ

اُسی کی حکومت ہے وہ عظیم ہے، وہ سب سے بڑا ہے جس نے ہر چیز کے لیے

لِكُلِّ شَيْئٍ وَقْتًا وَّ اَجَلًا وَّ قَدَّرَ وَ اَشْهَدُ

ایک وقت مقرر کر دیا اور مدت مقرر کر دی اور اندازہ مقرر کر دیا اور میں

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول

بِالْهُدٰی وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَی

ہیں، اس نے انہیں ہدایت دے کر بھیجا اور دین حق (دے کر بھیجا) تاکہ اسے

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِيْدًا شَهَادَةً

سب دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کافی ہے گواہ، ایسی گواہی کہ ہم اس گواہی کے

نَتَّقِيْ بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنَ النِّيْرَانِ

وسیلہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے اور اس کے

وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّعِيْلِ الْاَوَّلِ

وسیلہ سے پہلے گروہ کے ساتھ جنت کے گھر میں داخل ہو جائیں گے

دَارَ الْجِنَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پوجا کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے

Marfat.com

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

سب تعریف ہے بعد از حمد و صلوٰۃ، پس اے مومنو! اللہ ہم پر اور تم پر رحم کرے

اللّٰهُ اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ يَوْمٌ

جان لو کہ تمہارا یہ دن، عظیم دن ہے ایسا دن کہ

يَتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ وَيَغْفِرُ فِيْهِ

ظاہر ہوتا ہے اس میں تمہارا رب، اپنے کریم نام کے ساتھ اور بخش دیتا ہے

لِلصَّائِمِيْنَ اَلَا وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ

اس میں روزہ داروں کو، سن لو کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی

عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ

افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمٰن کی ملاقات کے وقت، خبردار! اور بیشک

اَلَا وَاِنَّ لِوَجْهِ الْكَرِيْمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ

وہ ذات کریم، حاکم ہے غلبے والا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے. اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے سن لو! کہ تمہارے نبی

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحقیق واجب کیا تم پر

Marfat.com

عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

اس دن میں، ہر اس شخص پر جو نصاب کا مالک ہو

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ

جو اس کی حاجت اصلیہ سے بچا ہوا ہو، اپنی طرف سے (واجب ہے)

عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ صَاعًا

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ایک صاع کھجور، یا

مِنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

جو یا آدھا صاع گندم کا خشک انگور (سوگی یا منقی) بیشک روزے

اَوْ زَبِيْبٍ اِنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَآءِ

لٹکے رہتے ہیں آسمان اور زمین کے درمیان،

وَالْاَرْضِ حَتّٰى تُؤَدّٰى هٰذِهِ الصَّدَقَةُ

یہاں تک کہ ادا کر دیا جائے یہ صدقہ

فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

پس اسے ادا کرو خوشی کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَمَنْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان اور رحمت والا ہے بس

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ

جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

وہ اسے دیکھ لے گا اللہ سب بڑا ہے اللہ سب بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

ہمیں اور تمہیں آیات کے صدقے اور قرآن حکیم کے صدقے

اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ

بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے، بڑا فیاض ہے، نیک ہے.

رَّحِيْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

بڑا مہربان ہے ہر وقت رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہتا ہوں حالانکہ میں بخشش

لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مردوں کیلئے اور تمام مومن

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

عورتوں کے لئے بیشک وہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ سب بڑا ہے اللہ سب

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خطبہ ثانیہ

برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ

خطبہ ثانیہ کے شروع کرنے سے پہلے سات بار اور ختم پر چودہ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اَللّٰهُ اَكْبَرُ آہستہ کہے کہ یہی سُنّت ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہم

وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ

اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر

عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے

Marfat.com

سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا

بُرے اعمال سے، جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی

مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ

گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ

کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ

کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر تیری رحمت کے وسیلے سے، اے سب پر رحم کرنے والوں

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ خُصُوْصًا عَلٰی

سے زیادہ رحم کرنے والے بالخصوص صحابہ میں سب سے اوّل

اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ

اور ان میں سب سے افضل (در حقیقت) (حضرت)

اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

Marfat.com

وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ

اور صحابہ میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے پر، جو سچائی اور درستگی کے

وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

مخزن ہیں، امیر المومنین (حضرت) عمر بن خطاب

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْآنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے

کَامِلِ الْحَیَاءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ

حیاء اور ایمان میں کامل، رحمٰن کے حبیب

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰہِ

اور عجائب و غرائب کی جائے ظہور، اللہ تعالیٰ

الْغَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ

کے غالب شیر امیر المومنین (حضرت) علی بن ابی

طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور آپ کے

عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَهَّرِیْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ

دو سردار چچاؤں پر جو پاک ہیں میلوں سے، حضرت

Marfat.com

الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ،

وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ

اور عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَا

تعالیٰ عنہا پر اور دونوں عالی ہمت شیر دل

مَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِنِ

شہنشاہوں سعادت مندوں شہیدوں پر یعنی ابو محمد

الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ

حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ

تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تعالیٰ عنہما پر ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ کے علاوہ

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے ساری تعریف

اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ

ہے میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو

مِّنْ بَعْدِيْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ

میرے بعد انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنا لینا ، پس جس نے ان سے محبت کی

Marfat.com

أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ

اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے میرے

وَخَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا ہے بہتر امت میرے زمانے کی ہے پھر جو اس سے متصل

ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

ہیں پھر جو ان سے متصل ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف

الْحَمْدُ عِبَادَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اللہ ہی کے لئے ہے اے اللہ کے بندو بیشک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا

وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

اور احسان کا، اور قریبی لوگوں کو دینے کا، اور روکتا

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

ہے بے حیائی اور برے کاموں سے اور بغاوت سے تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا

وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

اور اس سے دعا مانگو وہ قبول کرے گا اور اللہ تعالیٰ کا

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ

ذکر بلند ہے اور بہتر ہے اور معزز ہے اور بڑا ہے اور مکمل ہے

وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

اور اہم ہے اور سب سے عظیم ہے اور سب سے بڑا ہے اور جو تم کرتے ہو

تَصْنَعُوْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اسے جانتا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَهٔ اُوْلٰی عِیْدُ الْاَضْحٰی

عیدالاضحیٰ کا پہلا خطبہ

خطبہ اولیٰ شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار مستحب آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَزَّلَ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، جس نے

الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

اپنے بندے پر فرقان (قرآن حکیم) نازل فرمایا تاکہ سارے جہانوں کو ڈر سنانے

نَذِيْرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

والا ہو اور صلوٰۃ وسلام ہو محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

Marfat.com

الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى آلِهِ الْمُجْتَبٰى وَاَصْحَابِهِ

اور آپ کی چنی ہوئی (پسندیدہ) آل پر، اور آپ کے صاحب کرم صحابہ

الْكُرَمَاءِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

اور سلام بھیجے ہم پر اور ان پر بہت زیادہ سلام ۔

كَثِيْرًا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے مومنو!

رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِعْلَمُوْا اَنَّ

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور تم پر رحم کرے جان لو کہ تمہارا یہ

يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ قَالَ النَّبِيُّ

دن بہت بڑا دن ہے، (حضور) نبی کریم

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور کوئی

اَیَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْہِنَّ اَحَبُّ اِلَی

دن ایسا نہیں ہے کہ نیک عمل ان دنوں میں زیادہ پسندیدہ

اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ ہٰذِہِ الْاَیَّامِ الْعَشْرِ وَ

ہو، اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں سے اور فرمایا نہیں

قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ یَوْمِ

کرتا ابن آدم کوئی کام قربانی کے دن جو

النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اِہْرَاقِ الدَّمِ

زیادہ پسند ہو اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے، اور

وَاِنَّہٗ لَیَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِقُرُوْنِہَا وَاَشْعَارِہَا

وہ جانور آئے گا، قیامت کے دن اپنے سینگوں کے ساتھ اور اپنے بالوں کے ساتھ

وَاَظْلَافِہَا وَاِنَّ الدَّمَ لَیَقَعُ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی

اور اپنے کھروں کے ساتھ اور بیشک خون پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جگہ

بِمَکَانٍ قَبْلَ اَنْ یَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِیْبُوْا بِہَا

پر اس سے پہلے کہ زمین پر پڑے پس ان (قربانیوں کو) خوشی سے کرو،

نَفْسًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ

Marfat.com

أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ہے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا

علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قربانیوں کو خوبصورت بناؤ بیشک وہ

عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی میں اللہ کی پناہ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت

الرَّحِيْمِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

مہربان رحمت والا اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے

فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ

کلام مجید اور فرقان حمید میں

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور یاد کرو جب بلند کر رہے تھے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل

وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

(علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواروں کو (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے رب ہماری طرف

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

سے قبول فرما بیشک تو ہی ہر وقت سننے والا جاننے والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے

Marfat.com

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بزرگ کلام (قرآن مجید)

وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اور فرقان حمید میں، جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

اسے دیکھ لے گا، برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ

لئے قرآن عظیم میں، اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ

ذکر حکیم کے صدقے بیشک اللہ تعالیٰ شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے بڑا فیاض ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا

نیکوکار، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہہ رہا ہوں۔ اس حال میں

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنوں

Marfat.com

وَالْمُؤْمِنٰتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ

اور مومنات کے لئے بیشک وہی بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اللہ سب

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

اَلْخُطْبَةُ لِكُسُوْفِ الشَّمْسِ

سورج جب بے نور ہو جائے تو اس وقت "نمازِ کسوف" پڑھنے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جاتا ہے۔

نمازِ کسوف پڑھنے کا طریقہ جب سورج بے نور ہو جائے، تو امام جمعہ جامع مسجد میں یا عیدگاہ میں لوگوں کو دو۲ رکعت نفل پڑھائے یعنی دوسرے نوافل کی طرح اور قرأت دونوں رکعتوں میں لمبی پڑھنی چاہیئے۔ اور سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آہستہ پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ دن کی نماز ہے اور دن کی نماز میں اصل قرأت آہستہ ہے۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اتنی لمبی دعا مانگی جائے کہ سورج روشن ہو جائے۔ (ہدایہ جلد اول، صفحہ نمبر ۱۷۵، ۱۷۴)

سورج کے روشن ہونے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جائے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۹۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَوَّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مخلوقات کو بنایا اور

اَظْهَرَ اٰيَاتِهٖ لِلنُّفُوْسِ فَخَوَّفَهَا اَضَاءَ

اپنی نشانیاں ظاہر کیں، نفوس کے لئے پس ان (نفوس) کو ڈرایا

Marfat.com

الشَّمْسَ بِيَدِ قُدْرَتِهٖ فَكَسَفَهَا جَعَلَ

سورج کو اپنے دست قدرت سے روشن کیا، پھر گہن لگا دیا اسے، بنادیا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ لِأُولِي الْأَبْصَارِ

سورج اور چاند کو دو نشانیاں نظر والوں کے لئے، نہ سورج کے لیے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

مناسب ہے کہ وہ چاند کو پا سکے، اور نہ چاند سورج

الْقَمَرُ يُدْرِكُ الشَّمْسَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ

کو پا سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ

کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَيُّهَا

کہ ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى أَظْهَرَ لَكُمُ الْعِبَرَ

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے ظاہر کیں تمہارے لئے عبرتیں تاکہ تم

لِتَعْتَبِرُوْا وَتَفَكَّرُوْا فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ وَانْظُرُوْا

عبرت حاصل کر سکو اور اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور سورج کی

إِلَى الشَّمْسِ عَلٰى عَظِيْمِ جِرْمِهَا وَتَصَرُّفِهَا

طرف دیکھو جو اپنے جسم کے لحاظ سے بہت بڑا ہے اور اس کے تصرف کو دیکھو

Marfat.com

فِی الْعَالَمِ بِمَا شَآءَ اللّٰہُ مِنْ حُکْمِھَا کَیْفَ

دنیا میں جس طرح اللہ نے چاہا، اس کے متعلق حکم دیا کیسے ختم کر دیئے

سَلَبَھَا اَسْبَابَ اَنْوَارِھَا وَھٰذَا الْحُوْتُ عِصْیَہٗ

اس نے روشنی کے اسباب حالانکہ اس نے طلوع

فِی الطُّلُوْعِ وَالْغُرُوْبِ وَلَا خَالَطَتْ طَاعَتَھَا

و غروب میں اس کی نافرمانی نہیں کی اور اپنی اطاعت کو نہ ملایا

بِظُلُوْمِ الْکُذُوْبِ فَکَیْفَ بِکُمْ وَقَدْ اَصْرَرْتُمْ

بڑے جھوٹ کے گناہ سے تو تمہارا کیا حال ہوگا حالانکہ تم نے

عَلَی الْعِصْیَانِ وَتَظَاھَرْتُمْ بِمُخَالَفَۃِ

نافرمانی پر اصرار کیا اور تم جمع ہوئے حالانکہ بادشاہ کی مخالفت

الْمَلِکِ الدَّیَّانِ اَمَا تَخَافُوْنَ اَنْ یَّسْلُبَ

کرنے کو کیا تم نہیں ڈرتے اس سے کہ وہ چھین لے تم سے اپنی

عَنْکُمْ اَثْوَابَ نِعَمِہٖ وَیُنَزِّلَ عَلَیْکُمْ حَوَادِثَ

نعمتوں کے لباس اور نازل کر دے تم پر اپنے عذاب کے حادثات

نِقَمِہٖ فَلَا تَغْتَرُّوْا بِکَثْرَۃِ الْاِمْھَالِ وَلَا

پس کوتاہی نہ کرو مہلت ملنے کی کثرت کی وجہ سے اور مہلت

تَقْصُدُوْا بِذُنُوْبِکُمْ اِلٰی جَانِبِ

کی وجہ سے گناہوں کا قصد نہ کرو ہرگز

Marfat.com

الْأَمْهَالِ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا

نہیں تم عنقریب جان لوگے پھر ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

گے اور جان لیں گے عنقریب ظالم کہ وہ کدھر اوندھے

أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ فَاعْتَبِرُوْا يَا

منہ پلٹائے جاتے ہیں، نصیحت حاصل کرو اے

عِبَادَ اللّٰهِ فَقَدْ جَآءَتِ السَّاعَةُ وَقَرُبَ

اللہ کے بندو! پس وہ گھڑی آگئی ہے اور اس کا وقت قریب

وَقْتُهَا فَانْظُرُوْا إِلَى الشَّمْسِ وَاعْلَمُوْا

آگیا ہے تو دیکھو سورج کی طرف اور جان لو کہ بے شک سورج

أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ

اور چاند نہ تو کسی کے مرنے کی وجہ سے گہناتے ہیں اور

أَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنْ جَعَلَهُمَا اللّٰهُ

اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن بنا دیا ہے اللہ نے ان دونوں

اٰيَتَيْنِ مِنْ اٰيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ

کو اپنی نشانیوں میں سے، دو نشانیاں، پس جب تم یہ دیکھو تو

فَافْزَعُوْا إِلَى الصَّلٰوةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

تم پناہ لو نماز کی طرف اور بخشش طلب کرنے کی طرف

فَتُوبُوا إِلَى اللهِ مَادَامَ بَابُ التَّوْبَةِ

پس اللہ سے توبہ کرتے رہو، جب تک توبہ کا دروازہ کھلا

مَفْتُوحًا وَافْسَحُوا فِي الْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہے اور بہت زیادہ نیک کاموں میں حصہ لو،

قَبْلَ أَنْ لَا تَجِدُوا فُتُوحًا وَالسَّمٰوٰتُ

اس سے پہلے کہ نہ پاؤ اسے کھلا ہوا، اور آسمان اس کی

مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى

قدرت سے لپیٹ دیئے جائیں گے اور فرما دیجئے عمل کرو

اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَأَنِيبُوا

پس دیکھ لے گا تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مومن لوگ اور جھک جاؤ

إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

اپنے رب کی طرف اور اس کی اطاعت کر لو، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ وَاسْتَغْفِرُوا

عذاب آ جائے اور تم بے خبر رہ جاؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

مِنْ ذُنُوبِكُمْ فَإِنَّ الذُّنُوبَ يَذْهَبُ

کیونکہ گناہ استغفار کے ذریعے ختم ہو جاتے ہیں اور

بِالْاِسْتِغْفَارِ وَانْدَمُوا عَلَى مَا فَرَّطْتُمْ فِي

شرمندہ ہو جاؤ اس پر جو تم نے زیادتیاں کیں

Marfat.com

جَنْبِ اللّٰہِ فَاِنَّ النَّدَمَ کَفَّارَۃُ الْاَوْزَارِ

اللہ کی جناب میں بیشک شرمندگی (ندامت) گناہوں کا کفارہ ہے۔

جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِمَّنْ تَجَلَّتْ لَہُ الْعِبْرَۃُ

بنائے اللہ ہمیں اور تمہیں ان میں سے جن کے لئے سامان عبرت ظاہر

فَتَیَقَّظَ وَنَظَرَ فِیْ اٰیَاتِ اللّٰہِ الْمُعَظَّمَۃِ فَتَحَصَّنَ

ہوئے اور وہ بیدار ہو گیا اور اللہ کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھ کر

مِنَ النَّارِ اِنَّ اَحْسَنَ کَلَامٍ وَعَظَتْ بِہِ الْقُلُوْبُ

آگ سے محفوظ ہو گیا، بیشک بہترین کلام وہ ہے، جس کے ذریعے دل نصیحت

کَلَامُ مَنْ یَّعْلَمُ حَقَّ الْمَرْءِ مِنْ بَاطِنِہٖ وَہُوَ

حاصل کریں، اس کا کلام، جو اپنے باطن سے بندے کا حق جانتا ہے اور وہ

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰہُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ

تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والا ہے اے ہمارے اللہ! اسلام اور

وَالْمُسْلِمِیْنَ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیَاتِیَ الَّذِیْنَ

مسلمانوں کی مدد فرما میں اپنی نشانیوں کے ذریعے سے گمراہ کرتا ہوں،

یَتَکَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ

ان لوگوں کو جو بغیر جواز کے زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں۔

Marfat.com

اَلْخُطْبَةُ لِخُسُوْفِ الْقَمَرِ

جب چاند گرہن ہو جائے تو نفل پڑھ کر یہ خطبہ پڑھے۔

نمازِ خسوف پڑھنے کا طریقہ

جب چاند گرہن ہو جائے تو دو رکعت نفل نمازِ خسوف پڑھی جائے

جماعت اس میں سنّت نہیں ہے۔ اگر جماعت کرائی جائے، تو امامِ جمعہ جماعت کرائے اور جہراً پڑھے، کیونکہ رات کی نماز میں امام جہراً قراءت پڑھتا ہے نماز پڑھنے کے بعد امام یہ خطبہ پڑھے (شامی جلد اول صفحہ ۵۹۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَكِيْمِ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے بندوں پر حکیم (دانا) ہے پس وہ کتنا بردبار ہے

اَحْلَمَهٗ وَمَا اَصْبَرَهٗ فَمَا اَكْرَمَهٗ وَمَا اَلْطَفَهٗ

اور کتنا صبر والا ہے، تو کتنا صاحب کرم اور خیر خواہ ہے عارفین

اَلْمُنْعِمُ بِجُوْدِهِ الْعَمِيْمِ عَلَى الْعَارِفِيْنَ

پر اپنے عام جود و سخا سے انعام کرنے والا ہے مدد کرنے

اَلْمُسْعِدُ لِمَنْ قَامَ لِحَقِّهٖ وَعَرَفَهٗ

والا ہے اس کی جو اس کے حق کے لئے کھڑا ہو جائے اور

مُكَمِّلُ الْقَمَرِ بِالنُّوْرِ وَلَوْ شَآءَ خَسَفَهٗ

اسے پہچان لے چاند کو نور سے مکمل کرنے والا اور اگر چاہے تو اسے گہنا دے

وَمُصَرِّفُ الْعِبَرِ مِنَ اللّٰهِ هُوَ لِيَعْتَبِرَ

اور عبرتوں کو زمانوں سے ادل بدل کرنے والا تاکہ پہچان والے

أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ

نصیحت حاصل کریں ، جس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ اٰيَتَيْنِ مِنْ آيَاتِهٖ لَا يَنْخَسِفَانِ

اپنی نشانیوں میں سے دو نشانیاں بنایا یہ دونوں کسی کی موت

لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ اَحْمَدُهٗ

اور حیات کی وجہ سے نہیں گہناتے۔ میں حمد کرتا ہوں اللہ کی

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے ہمارے اللہ اس نبی کریم پر

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ اَيُّهَا النَّاسُ يَمُرُّ بِكُمُ

درود و سلام بھیج، اے لوگو تمہارے پاس سے گزر جاتے ہیں سامان

الْعِبَرُ وَالْاٰيَاتُ الْمُزْعِجَةُ الْمُخَوِّفَةُ

عبرت اور بیقرار کرنے والی اور ڈرانے والی نشانیاں

وَقُلُوْبُكُمْ وَاَبْدَانُكُمْ فِي الْغَفَلَاتِ

اور تمہارے دل اور تمہارے بدن، غفلتوں اور مشغولیتوں کی حالت میں

Marfat.com

وَالشَّهَوَاتِ وَكَمَا تُخَافُوْنَ بِخُسُوْفٍ وَ

ہوتے ہیں اور کتنا زیادہ ڈرائے جاتے ہو تم چاند گرہن اور سورج گرہن اور

كُسُوْفٍ وَبَلَاءٍ بِصُنُوْفٍ وَاَنْتُمْ تَقَلَّبُوْنَ

قسم قسم کی آزمائشوں سے حالانکہ تم کروٹیں بدلتے رہتے ہو

عَلٰى فُرُشٍ لِلسَّفَهِ فَوَاللّٰهِ لَوْلَا حِلْمُهٗ

بستروں پر اپنی حالت کی وجہ سے۔ خدا کی قسم اگر اس کی ہمارے

بِنَا لَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ بِنَا مُنْخَسِفَةً فَيَا

لئے بردباری نہ ہوتی تو زمین ہمیں دھنسا دیتی پس اے

عَبْدَ اللّٰهِ مَنْ سَمِعَ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يَتَّعِظْ

اللہ کے وہ بندے جس نے قرآن سُنا اور نصیحت حاصل

بِهٖ فَقَدْ ظَلَمَهٗ وَمَا اَنْصَفَهٗ فَاعْتَبِرُوْا

نہ کی اس سے پس اس نے جفا کی اور انصاف نہ کیا، پس اس سے عبرت حاصل

يَا عِبَادَ اللّٰهِ بِمَا تَرَوْنَهٗ مِنَ الْاٰيَاتِ

کرو اے اللہ کے بندو بوجہ ڈرانے والی نشانیوں کے اور

الْمُخَوِّفَةِ وَانْظُرُوْا اِلَى الْقَمَرِ كَيْفَ

دیکھو چاند کی طرف کہ کر جبار اللہ تعالیٰ اس پر کیسے

قَهَرَهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَطَمَسَ

غالب ہو گیا، جو برکت والا اور بلند ہے اور دوری پیدا کردی

Marfat.com

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النُّوْرِ وَاَظْلَمَ اِشْرَاقَهٗ

اس کے اور اس کی روشنی کے درمیان اور بے نور کر دیا اس کی

فَلْيَعْتَبِرِ الْعَاقِلُ وَلْيَحْذَرْ اَنْ يَّخْسِفَ

چمک کو، پس عبرت پکڑ لے عقلمند اور اس سے ڈرے کہ کہیں اس کے نور کو

اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَلْيَخَفْ كُلٌّ مِّنْكُمْ سَطْوَةَ

ختم نہ کر دے (نابینا نہ کر دے) اور ڈرنا چاہیے تم میں سے ہر کسی کو

الْقَمَرِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى

چاند کی پکڑ سے بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا، جب تک وہ

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

خود اپنی حالت نہ بدل دیں اے ہمارے اللہ! بیشک ہم تجھ سے سوال

يَا كَاشِفَ الْغُمُوْمِ الْمُسْتَكْشِفَةِ اَنْ تَغْفِرَ

کرتے ہیں اے گھنے غموں کے کھولنے والے کہ ہمارے گناہوں کو بخش دے

ذُنُوْبَنَا مَا اَيَّدَ الْاِسْلَامَ وَشَرَّفَهٗ رُوِيَ

جبتک اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید کرتا رہے اور اسلام کو شرافت بخشتا رہے

اَنَّهٗ لَمَّا مَاتَ سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ

روایت کیا گیا ہے کہ جب سیدنا ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ

نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے بیٹے کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

منبر پر چڑھے تو اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثنا کی، پھر فرمایا

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ

اے لوگو! بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو

مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ

نشانیاں ہیں یہ دونوں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے

وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْعُوا

نہیں گہناتے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو

اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ

تکبیر پڑھو اور صدقہ کرو پھر فرمایا اے محمد

يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ اَغْيَرُ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت خدا کی قسم اللہ سے زیادہ غیرت مند

مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهٗ

کوئی نہیں کہ زنا کرے اس کا بندہ یا زنا کرے اس کی بندی

بَارَكَ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

اللہ برکت دے مجھے اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنِيْ وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

اور نفع دے مجھے اور تمہیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعے

Marfat.com

أُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُ

اے اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ عظیم

اللّٰهَ الْعَظِيْمَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سب مسلم مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے

فَاسْتَغْفِرُوْا فَيَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَيَا

پس بخشش مانگو پس اے بخشش مانگنے والوں کو کامیابی دینے والے

نَجَاةَ التَّائِبِيْنَ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

اور اے توبہ کرنے والوں کے نجات دہندہ. بیشک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

خطبہ نکاح اور طریقہ نکاح

نکاح میں ایجاب و قبول یہ دوؐ بنیادی رکن ہیں اور مسلمانوں کے نکاح کے لئے دوؐ گواہوں کا ہونا شرط ہے. نکاح خواں عورت کی طرف سے وکیل ہوتا ہے، اس لئے جب دوؐ گواہ عورت سے اجازت لینے جائیں، اس وقت نکاح خواں بھی ساتھ جائے گا یا گواہ عورت کو بتائیں کہ فلاں نکاح خواں نے تیرا نکاح پڑھنا ہے فلاں مرد کے ساتھ. کیا اجازت ہے ؟ اگر عورت اجازت دے دے تو پھر نکاح خواں مرد سے پوچھے گا کہ فلانہ بنت فلاں کا نکاح میں نے بحیثیت وکیل ہونے کے. بدلے اتنے حق مہر کے رُوبرو گواہوں کے کر دیا. مرد کہے گا میں نے ساتھ حکم شریعت کے قبول کیا، تو نکاح ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور ہم پناہ طلب کرتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں

سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا

سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے پس اسے گمراہ

مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ

کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ

ہیں اے ایمان والو اللہ سے اس طرح ڈرو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا اے لوگو! اپنے اس

اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

Marfat.com

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

اور عورتیں پھیلا دیئے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ؕ

اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

تو نکاح کر سکتے ہو، ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِ

دو دو اور تین تین اور چار چار سے، پس اگر ڈرو کہ انصاف

لُوْا فَوَاحِدَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

نہ کر سکو گے تو صرف ایک سے فرمایا نبی (اکرم) صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ

علیہ وسلم نے نکاح میری سنت سے ہے جس نے میری سنت

رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ؕ يٰۤاَيُّهَا

سے منہ پھیرا تو وہ میرا نہیں اے ایمان والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور درست بات کیا کرو

سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اللہ تعالیٰ) تمہارے اعمال درست کر دے گا، اور تمہارے گناہوں

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

کو بخش دے گا اور جس نے اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ؕ

کی، تو اس نے بہت بڑی فلاح پائی (ترمذی۔ ابوداؤد)

دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے)

اے ہمارے اللہ یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا

اس کا خون اس بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا بدیہ

بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا

ہے اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے بدلے

بِشَعْرِهٖ اگر لڑکی ہے تو یہ کہے۔

ہے اور اس کے بال اس بچے کے بالوں کا فدیہ ہے

بِدَمِهَا بِلَحْمِهَا ؕ

یعنی اس لڑکی کے خون کا، اس کے گوشت کا

بِعَظْمِهَا بِجِلْدِهَا بِشَعْرِهَا ط اِنِّیْ وَجَّهْتُ

اس کی ہڈی کا، اس کی جلد کا، اس کے بال، اس نبی کے بالوں کا فدیہ ہے

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

میں نے متوجہ کر لیا اپنی ذات کو اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ط اِنَّ صَلَاتِیْ

فرمایا، اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز

وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ

اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ

دیا گیا ہے۔ اور میں پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ تیری طرف

مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

سے اور تیرے لئے ہے اللہ (تعالیٰ) کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

مَسَائِلِ فقہ: دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء، با جماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے پرانے اور پیوند لگے

ہوئے کپڑے پہن کر یا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ دوران خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ چادر پلٹنے کا طریقہ ہے کہ اگر چادر مربع ہو جیسے رومال ہوتا ہے تو اوپر والا حصہ نیچے کر دیا جائے اور نیچے والا اوپر کر دیا جائے اور دایاں طرف کو بایاں طرف کر دیا جائے اور بایاں طرف کو دایاں طرف کر دیا جائے۔

(حاشیہ ہدایہ ص۱۷۱) چادر کو پلٹنا سنت ہے تفاؤل کے لئے کہ فال پکڑی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قحط سالی کو خوشحالی میں تبدیل کر دے گا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے صرف امام اپنی چادر کو پلٹے۔

(ہدایہ جلد اول ص۱۷۱) دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

(مجموعہ وظائف، مرتبہ علامہ رضا المصطفےٰ اعظمی) جب بارش نہ ہوتی ہو تو نماز استسقاء خطیب جمعہ پڑھا کر یہ خطبہ شروع کرے۔ خطبہ شروع کرنے سے پہلے نو دفعہ تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔

خُطْبَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ

مالک جزا کے دن کا۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو چاہے کرے

مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

اور جو چاہے حکم دے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس سے امید کی جائے

يَكْشِفُ كُلَّ كَرْبٍ شَدِيْدٍ سُبْحَانَ مُجِيْبُ

ہر سخت تکلیف کو دور کرتا ہے، پاک ہے، دعاؤں کو قبول کرنے

الدَّعَوَاتِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِالظَّاهِرِ

والا ہے پاک ہے جاننے والا ظاہر کو اور پوشیدہ معاملات کو

وَالْخَفِيَّاتِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ بِأَرْزَاقِ

پاک ہے انتظام کرنے والا ہے تمام مخلوقات کے رزق

جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ فِي الْبَوَادِيْ وَالْبِحَارِ

کا بنجر زمین میں اور سمندروں اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ وَالْمَسَاكِنِ وَالْفَلَوَاتِ

میں اور سکونت والی جگہوں اور وسیع بیابانوں میں،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ تمام تعریفیں

الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ

اللہ کیلئے ہیں جو صاحب کرم ہے جو بہت دینے والا رحم کرنے والا ہے صحیح راستے

اِلَى الصَّوَابِ مُزِيْلِ الشَّدَائِدِ وَكَاشِفِ

کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔ سختیوں کو دور کرنے والا اور کھولنے والا ہے۔

Marfat.com

اَلْعَمِّ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

جم کو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

اور اس کے رسول ہیں اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے اور اپنے

وَرَسُوْلِكَ وَخَلِيْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

رسول اور اپنے خلیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر، اور آپکے بہت نیکوکار

اَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْاَنْجَابِ خَيْرِ اٰلٍ وَّاَفْضَلِ

صحابہ پر جو بہت شریف ہیں، بہترین آل والے اور صاحب فضیلت صحابہ والے

اَصْحَابٍ اَمَّا بَعْدُ فَيَآاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ

پر حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے لوگو! اللہ (تعالٰی) سے ڈرو اور

وَتُوْبُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَاَخْلِصُوْا لَهُ

اس کی طرف (رجوع) توبہ کرو اور اسی سے بخشش مانگو اور اس کی خاطر خلوص کے ساتھ

الْعِبَادَةَ وَوَحِّدُوْهُ لِتَفُوْزُوْا مِنْهُ بِخَيْرِ

عبادت کرو اور اسے ایک مانو تاکہ تم اس کی طرف سے کامیاب ہو جاؤ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ اللّٰهُ

دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے ساتھ اور بیشک تمہارے رب تبارک وتعالیٰ

Marfat.com

وَتَعَالٰی اَمَرَکُمْ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ

نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری

اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ فَقَالَ تَقَدَّسَ وَعَلَا

طرف سے قبول کرے گا۔ پس فرمایا، پاک اور بلند ذات نے اور فرمایا تمہارے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

رب نے مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

بندگی سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہونے کی حالت میں

سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ وَقَالَ

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰی اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

فرمایا یا وہ کون ہے جو لاچار کی سنتا ہے۔ جب اسے

وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَقَالَ تَعَالٰی وَاسْتَغْفِرُوْا

پکارے۔ اور دور کرتا ہے برائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّیْ رَحِيْمٌ

معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو بے شک میرا رب رحم کرنے والا

وَّدُوْدٌ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ

محبت والا ہے تو نوح نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بیشک وہ

Marfat.com

كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شرلاٹے کا مینہ بھیجے گا

مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

اور مدد کرے گا تمہاری مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

ساتھ اور تمہارے لیے باغ لگادے گا اور تمہارے لیے نہریں

اَنْهٰرًا رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

بنادے گا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تونے ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں

الْخٰسِرِيْنَ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

سے ہو جائیں گے اور جس کی خواہش میں کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ

خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

خطائیں بخش دے قیامت کے دن تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے

سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ

بیشک میں اپنا حق تلف کرنے والوں میں سے تھا اے ہمارے رب میں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ

نے اپنے اوپر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے پس اس نے مجھے بخش دیا، بیشک وہ

Marfat.com

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دُعا پڑھے)

بہت بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

اے ہمارے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے، اور

نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا

ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور ہمیں مایوس ہونے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا وَاَغِثْنَا

والوں میں سے نہ کرنا، اے ہمارے اللہ ہمیں سیراب فرما اور

غَيْثًا وَّمُغِيْثًا وَحَيًّا رَبِيْعًا وَجَدًا طَبَقًا

مدد فرما، ہماری مددگاری فرما بارش اور بہار کی بارش سے اور عام بارش سے

غَدَقًا مُغْدِقًا مُوْنِقًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا

اور بکثرت بارش سے پسندیدہ، خوش گو اور خوش منظر خوشگوار

غَبَقًا خَصْبًا رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ سَائِلًا

شام کو ہلائی جانے والی سرسبز و شاداب کرنے والی نباتات کو سرسبز کرنیوالی

مُسْهِلًا سَحًّا عَامًّا دَائِمًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

بہنے والی آسانی پیدا کرنے والی، موسلا دھار بہت زیادہ ہمیشہ فائدہ دینے والی

عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ تُحْيِيْ بِهِ الْبِلَادَ وَتُغِيْثُ

نقصان نہ دینے والی بہت جلد آنے والی دیر نہ لگانے والی جس کے ذریعے شہروں کو تو زندہ کرے

Marfat.com

بِهِ الْعِبَادَ وَتَجْعَلُهُ بَلَاغًا لِلْحَاضِرِ وَالْبَادِ

اور جس کے ذریعے تو بندوں کی مدد کرے اور تو اسے بنا دے پہنچنے والا شہری اور دیہاتی کے لیے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِيْ اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا اَللّٰهُمَّ

اے ہمارے اللہ! نازل کر دے ہماری زمین میں اس کی زینت اے ہمارے اللہ

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا

ہم پر نازل فرما آسمان سے پاک پانی پس اس سے

فَاَحْيِ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَاَسْقِهٖ مِمَّا

زندہ فرما مردہ شہروں کو اور پلا اسے جس سے

خَلَقْتَ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ

تو نے جانوروں اور بہت سے انسانوں کو پیدا کیا اے ہمارے

اَسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ

اللہ ہمیں بارش سے سیراب فرما اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں سے نہ بنا

اَللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ لَا سُقْيَا عَذَابٍ وَلَا

اے ہمارے اللہ رحمت کی سیرابی ہو عذاب کی سیرابی نہ ہو اور نہ ہی

هَدْمٍ وَلَا بَلَاءٍ وَلَا غَرَقٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ

بربادی اور مصیبت اور غرق کی سیرابی اے ہمارے اللہ سیراب

عِبَادَكَ وَبِلَادَكَ وَبَهَائِمَكَ اَللّٰهُمَّ

فرما اپنے بندوں کو اور شہروں کو اور اپنے چوپاؤں کو، اے ہمارے اللہ

Marfat.com

أَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ

ہمارے لئے کھیتی اُگا دے اور نازل کر دے ہم پر آسمان سے

بَرَكَاتِ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُوْعَ

برکتیں اے ہمارے اللہ! ہم سے بھوک رفع کر دے

وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهٗ

اور ہم سے وہ مصیبتیں دور کر دے جو تیرے علاوہ کوئی دور

غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

نہ کر سکے اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے

وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

اور مومن عورتوں اور مومن مردوں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ اَللّٰهُمَّ

آسمانوں اور زمین والوں پر اے ہمارے اللہ

اِنَّكَ اَمَرْتَنَا بِالدُّعَآءِ وَوَعَدْتَّنَا الْاِجَابَةَ

تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا، اور تو نے ہم سے قبولیت کا

وَقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ

وعدہ کیا اور ہم نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا، پس ہماری دعا کو

لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا سَمِيعَ الدُّعَآءِ وَيَا

قبول کر جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اے دعا قبول کرنے والے اور اے

وَاسِعَ الْفَضْلِ وَالْعَطَآءِ ط

وسیع فضل و عطا والے۔

خُطْبَہ جُمُعَہ اُولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اور نہیں پیدا ہونے دی اس میں ذرہ بھر بھی (خامی) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

مگر اللہ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

خَيْرُ الْوَرٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ

پوری مخلوق پر برتر۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد! بیشک دنیا رنگین اور میٹھی ہے

وَّحُلْوَةٌ وَّاِنِّیْ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ

اور بیشک میں اس (طلب) میں تم سے پیچھے ہوں پس تم اسے

Marfat.com

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ

کیسا پاتے ہو؟ پس ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور

لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ

نہ مرنا تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو پاک ہے آپ کا رب

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ

جو عزت کا مالک ہے وہ جو کرتے ہیں (ناروا باتیں) اور سلامتی ہو سب

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب ہے جہانوں کا

خُطْبَہ جُمُعَہ ثَانِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کی مدد

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

مانگتے اور اس سے معافی چاہتے اور اس پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

Marfat.com

وَرَسُوْلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

اوراس کے رسول ہیں بیشک اللہ تعالیٰ اور ان کے فرشتے بھیجتے ہیں درود نبی مکرم پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر اور (ادب کا) سلام عرض

تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کیا کرو اے ہمارے پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

پر اپنا سب فضیلت والا درود اتنی تعداد میں جتنا تیرے علم میں ہے

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج سب پر

خُصُوْصًا عَلٰٓى اَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ

خاص طور پر اوپر افضل لوگوں سے جو بعد انبیاء

النَّبِيِّيْنَ اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ وَعُمَرَ

کے ہیں (سیدنا) ابوبکر صدیق اور (سیدنا) عمر فاروق

الْفَارُوْقِ وَعُثْمَانَ ذِى النُّوْرَيْنِ وَعَلِيِّ

اور (سیدنا) عثمان ذوالنورین اور (سیدنا)

الْمُرْتَضٰى وَالْحَسَنَيْنِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَآءِ

علی مرتضیٰ اور ہمارے سردار حسن اور حسین اور عورتوں کی سردار (سیدہ)

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُکَرَّمِیْنَ

فاطمۃ الزہراء اور ان کی عزت والے چچاؤں (سیدنا) حمزہ اور

اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰی کُلِّ مَنِ اخْتَارَہُ

اور (سیدنا) عباس (رضی اللہ عنہما) اور اوپر سبھی ان لوگوں کے

اللّٰہُ بِصُحْبَةِ نَبِیِّهٖ بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

جنہیں اللہ نے چن لیا ساتھ صحبت اپنے نبی سے ایمان کے ساتھ اور نہ

فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ

پیدا کر ہمارے دلوں کے اندر بغض اہل ایمان کے لئے اے ہمارے پروردگار بیشک

رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

تو رؤف و رحیم ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

خطاط: اعجاز احمد سپرا

منظور منزل ۴۲ اردو بازار لاہور

Marfat.com

خطباتِ اویسیہ

عیدین، جمعہ، نکاح

مصنف

عمدۃ المفسرین شیخ القرآن حضرت علامہ

محمد فیض احمد اویسی

باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی

سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبر بک سیلرز زبیدہ ۴۰ اردو بازار لاہور

Marfat.com

جمعہ کا پہلا خطبہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل خطبہ شروع کریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ
رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاھِرِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ کِتَابِہِ الْمَجِیْدِ
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ
الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ
خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ
فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ
وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَاِذَا رَاَوْا
تِجَارَۃً اَوْ لَھْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا

Marfat.com

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ اِلَّا مَرِيْضٌ اَوْ مُسَافِرٌ
اَوِ امْرَءَةٌ اَوْ صَبِيٌّ اَوْ مَمْلُوْكٌ فَمَنِ اسْتَغْنٰى بِلَهْوٍ
اَوْ تِجَارَةٍ اِسْتَغْنَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ
النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ
مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

پہلے خطبہ کے بعد منبر پر بیٹھ جائیں اور چودہ بار اللہ اکبر پڑھ کر دوسرا خطبہ پڑھیں یہاں ہاتھ اٹھا کر دعا نہ مانگیں۔ ہاں دل میں جو جی چاہے تصور اور آرزو رکھیں۔

دوسرا خطبہ جمعہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ پڑھ کر خطبہ پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

Marfat.com

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ خُصُوْصًا
عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ ِالصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ
الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ
حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ

تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ

اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ

اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی عَمَّيْهِ

الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَةِ

وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی

عَنْهَا ط وَعَلَی الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ

الشَّهِيْدَيْنِ الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ

وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا

وَعَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ

ذِی الْقُرْبٰی وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ

Marfat.com

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ

وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى

وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۞

پہلا خطبہ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ

شَهْرَ رَمَضَانَ وَجَعَلَهٗ اِلَيْهِ سَبِيْلَنَا وَوَسِيْلَتَنَا

بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ

بِنُوْرِ الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلَى الصَّآئِمِيْنَ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ

Marfat.com

وَالرِّضْوَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ

مَنْ اَنْزَلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْاٰنَ

الْعَظِيْمَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ

اَنْزَلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ

رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ

خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِيْقِ اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ
كَامِلِ الْحَيَاۤءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ
عُثْمَانِ ابْنِ عَفَّانِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَاط وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَاط وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِیْ

Marfat.com

مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ

اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط

وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط

اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؕ

دوسرا خطبہ عید الفطر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ

یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا

هَادِیَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

Marfat.com

وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ○

پہلا خطبہ عیدِ قربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْكَعْبَةَ جَامِعَةً لِّعِبَادِهٖ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ ○ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ اِسْتِجَابَةَ الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزَ عَنِ الذُّنُوْبِ

Marfat.com

وَالْاَنَامِ وَعَدَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِدُخُوْلِ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ
مَشْعَرِ الْحَرَامِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ
جَعَلَ الْجُمُعَةَ لِلْمُصَلِّيْنَ فِي اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ اَمَانًا
لِّلْاَنَامِ ط يَغْلِبُ اِشْتِيَاقُهٗ وَشَوْقُ لِقَآئِهٖ عَلٰى قُلُوْبِ
عِبَادِهِ الْكِرَامِ حَتّٰى تَرَكُوا الْاَوْلَادَ وَالْاَوْطَانَ فِيْ
كُلِّ عَامٍ يَمْشُوْنَ مُنِيْبِيْنَ مُكَبِّرِيْنَ بِاقْتِدَآءِ اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

Marfat.com

وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ ؕ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ

مَنْبَعِ الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ ابْنِ

الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی

مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مِنْ

کُلِّ غَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ؕ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ

الْمُطَهَّرِیْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ ؕ اَلْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ ؕ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ

فَاطِمَۃَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَعَلَی

الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ

Marfat.com

الْمَقْبُوْلِيْنَ الْمَغْفُوْرِيْنَ اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا
وَعَلٰی مَنْ تَابَعَہُمْ مِنَ النَّاسِ وَالْمُہَاجِرِیْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ اِلٰی یَوْمِ الْقَرَارِ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ
قَدِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

دوسرا خطبہ عیدِ قربانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ
وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّہْدِہِ
اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ہَادِیَ لَہٗ
وَنَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَنَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۙ بَیْنَ

Marfat.com

بَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا
يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ ؕ وَاَشَدُّهُمْ
فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ ؕ وَاَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ ؕ
وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ ؕ وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ
الْجَنَّةِ ؕ وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ ؕ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّ

Marfat.com

بَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ

لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ بَعْدِيْ غَرَضًا ط فَمَنْ اَحَبَّهُمْ

فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ

اَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ

ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ

وَاَكْبَرُ

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

Marfat.com

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ

تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰٓاَيُّهَا

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
پروف ریڈنگ : حافظ سعید احمد (رجسٹرڈ)
کتابت : اعجاز احمد ...

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رحمانی
مجموعہ
خطب علمی

مولف :۔ مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی

قال

قالَ النبیُ ﷺ
اِنَّ فِی الجمعۃِ لساعۃً
لا یُوافِقُھا مسلم
یَسألُ اللّٰہَ فِیھا
خیرًا اِلّا اَعطاہُ
اِیّاہُ

قال

رسول اللہ ﷺ خیر
یوم طلعت علیہِ الشمسُ
یَوم الجمعۃ فیہ خلق
ادم وفیہ ادخل
الجنۃ وَفیہِ اخرج منہا
وَلَا تقُومُ السَّاعۃُ
فِی یَومِ الجُمعۃِ

قال

قال رسول اللہ ﷺ
مَن ترکَ الجُمعۃَ
ثلثًا مِن غیرِ ضرورۃٍ
کتب مُنافقًا فی
کتاب لا یمحیٰ
ولا یبدل

اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر
اردو بازار لاہور

Marfat.com

پہلا خطبہ جُمعہ کا مع چالیس شعر مثنوی،

ہیں فضائل جُمعہ کے اے اہلِ ایماں بیشمار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ یَوۡمَ الۡجُمُعَۃِ سَیِّدَ الۡاَیَّامِ ○
وَلَا نَعۡبُدُ وَلَا نَسۡتَعِیۡنُ اِلَّا اِیَّاہُ وَھُوَ الَّذِیۡ فَرَضَ صَلٰوۃَ
الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ ○ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الۡاَنَامِ ○ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہِ الۡکِرَامِ ○ خُصُوۡصًا
عَلٰی اَفۡضَلِ الۡبَشَرِ بَعۡدَ الۡاَنۡبِیَآءِ بِالتَّحۡقِیۡقِ ○ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
اَبِیۡ بَکۡرِ ؕ الصِّدِّیۡقِ ○ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدۡقِ وَالصَّوَابِ ○
اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُمَرَ بۡنِ الۡخَطَّابِ ○ وَعَلٰی کَامِلِ الۡحَیَآءِ
وَالۡاِیۡقَانِ ○ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُثۡمَانَ ابۡنِ عَفَّانَ ○ وَعَلٰی
غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیِّ ابۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ ○ وَعَلَی
الۡاِمَامَیۡنِ الۡھُمَامَیۡنِ السَّعِیۡدَیۡنِ الشَّہِیۡدَیۡنِ اَبِیۡ مُحَمَّدِ
الۡحَسَنِ وَاَبِیۡ عَبۡدِ اللّٰہِ الۡحُسَیۡنِ ○ وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ
فَاطِمَۃِ الزَّھۡرَآءِ ○ وَعَلٰی عَمَّیۡہِ الشَّرِیۡفَیۡنِ الۡمُطَھَّرِیۡنَ مِنَ الۡاَدۡنَاسِ

اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ
وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

ہیں فضائل جمعہ کے اے اہل ایماں بے شمار ۔۔۔ یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطور اختصار
جمعہ میں اک ایسی ساعت ہے کہ اس میں لا کلام ۔۔۔ ہو دعا مقبول سب کی گر نہ ہو مطلب حرام
ترک سستی سے کرے جو کوئی جمعہ کی نماز ۔۔۔ اس سے ہوتا ہے بہت بیزار رب بے نیاز
اور نماز جمعہ پیہم جس کسی نے ترک کی ۔۔۔ دین اور اسلام کو بے شبہ اس نے پیٹھ دی
مومنو جس کا نماز جمعہ اکثر کام ہے ۔۔۔ تو شہیدوں کا ثواب و اجر اس کے نام ہے
اور کیا ترک اس کو جس نے ہو عذر اس کو بڑا ۔۔۔ ہے یہ مضمون احادیث شریف مصطفےٰ
بندگی حق کی کرو دن رات نفع زندگی ۔۔۔ بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی
آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روز قیام ۔۔۔ سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لا کلام
پرسش اعمال خالق جس گھڑی فرمائیگا ۔۔۔ ملک و دولت جاہ و حشمت کچھ نہ واں کام آئیگا
منزل مقصود پر کس طرح ہم پہونچیں گے آہ ۔۔۔ حد سے افزوں اپنے سر پر ہوگیا بار گناہ
اور ہزاروں سال کی راہ صراط پُر خطر ۔۔۔ بال سے باریک تر ہے تیغ سے ہے تیز تر
بار عصیاں کے سبب گر اس سے دوزخ میں گرا ۔۔۔ جس کے اندر ہیں عذاب بے حد و بے انتہا
باپ بھائی ماں بہن فرزند و زن اور یار غار ۔۔۔ عاشق و معشوق و نوکر بندہ خدمت گذار
کام آنے کا نہیں ہر اک جدا ہو جائیگا ۔۔۔ بلکہ اک اک عضو دشمن جان کا ہو جائیگا

ف خطبہ میں عربی اشعار و فارسی و اردو اشعار پڑھنا خلاف سنت ہے۔

Marfat.com

توبہ عصیاں سے کرو ہر وقت پہلے موت کے | ورنہ پیش آوے خرابی سخت پیچھے موت کے
ہو سکیں جو کام اچھے آج کر لو مومنیں | کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں
ہے ثبات ہستیٔ موہوم مانندِ حباب | یاں ہے افسانہ کوئی یا ہے خیال اور یا ہے خواب
تندرستی ہے بڑی شے اس کو نعمت جانیئے | زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جانیئے
کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں | جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں
ہاتھ میں پاؤں میں پھر یہ زور یہ قوت کہاں | نطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی | یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی
جو گیا ملکِ عدم کو یاں نہیں آنے کا پھر | پنج روزہ زندگی کوئی نہیں پانے کا پھر
ہے یہاں جن کا تکبّر سے دماغ افلاک پر | قبر میں سونا پڑے گا ان کو فرشِ خاک پر
ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یہاں جنکے ہاتھ | گور میں کل جائیں گے وہ پابرہنہ خالی ہاتھ
شوکت و تخت و کلاہِ بادشاہی ہے یہاں | بیکسی دو گز زمیں دلق گدائی ہے وہاں
ہیں یہاں زربفت کے کمخواب کے تن پیرہن | اور وہاں لیجائے گا یاں سے اگر کچھ ہے کفن
ہمنشیں صدہا یہاں پر ہیں حسیں و بینظیر | اک بھی واں پر نہیں گر ہیں تو ہیں منکر نکیر
جن کو کھانے کیلئے یاں ہے غذائے بیشمار | عاقبت ہو جائیں گے اک دن غذائے مور و مار
غیر اعمال نکو واں کون سا کام آئے گا | چھوڑ کے تنہا چلے آویں گے خویش و اقربا
جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال | کیسے کیسے ماہرو واں ہو رہے ہیں پائمال
فرشِ گُل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جو نازنیں | اور تکبّر سے مکانِ ناز تھا عرشِ بریں
قہقہے خندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا | عطر و پان و پھول بن اک دم نہیں آرام تھا
گُل سا رُخ نرگس سی آنکھیں سیب سے بہتر ذقن | غیرتِ سنبل تھے کاکُل اور تنِ رشکِ سمن
خاک میں اکبارگی یوں مل گئے زیرِ زمیں | نام کو بھی کچھ نشاں جن کا کہیں باقی نہیں
رشتۂ دنداں تھے جو وہ غیرتِ سلکِ گہر | مثلِ حصیرِ بوسیدہ کی صورت گر پڑے سب یکہ گر

Marfat.com

استخواں ہر عضو تن کا ہو گیا ان کے جُدا
کوئی خندق میں پڑا ہے کوئی رستہ میں پڑا

سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں
مہرہ گردن کہیں آئینہ زانو کہیں

ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنا کہیں
کہنی اور پہنچا کہیں انگلی کہیں پورا کہیں

جائے عبرت ہے یہ دنیا کچھ نہیں زیبا غرور
ہے یہ نادانی کہ ایسی زیست پر اتنا غرور

دین و دنیا کا بھلا چاہے اگر علمیؔ تو اب
کر خدا کی اور محمد ﷺ کی اطاعت روز و شب

خُطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ

Marfat.com

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۝

دُوسرا خطبہ جُمعہ کا مع اٹھائیس ۲۸ شعر غزل

بس اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَمْطَرَ اَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ الْمَغْفِرَةِ وَنَوَّرَ قُلُوْبَ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيْضَانِ اَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ هُوَ سَلْسَبِيْلُ اَنْهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآئِهِ الَّذِيْنَ فَازُوْا اِلٰى

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ بِكَثْرَةِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ التَّقِىِّ اَسْبَقَ بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰى اَعْدَلِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ النَّقِىِّ بِفَيْضَانِ اَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اَحْلَمِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ الزَّكِىِّ جَامِعِ اَسْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اَعْلَمِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ نِ الرَّضِىِّ قَاطِعِ الْكُفَّارِ بِذِى الْفِقَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ مَحَبَّتُهُمَا مُوْجِبُ النَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ كَاشِفَىْ اَسْتَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِاَزْهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ بِبَشَارَةِ الْمُصْطَفٰى وَعَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَعَلٰى كُلِّ مَنِ اسْتَقَرَّ بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ شَفِيْعٌ فِى الْحَشْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَنُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَنَجَاةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ
الْجِنَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَفْتُوْحٌ
بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِبَرَكَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
تُنَادِىْ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلٍ يَّا رَحْمٰنُ لَا نَطْلُبُ اَنْ
تَحْشُرَنَا سَاعَةً حَتّٰى نَقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ مَنْ قَالَ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ
بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

Marfat.com

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے
فکر کر کچھ تو بھلا روزِ جزا کے واسطے

نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آہ وہ
آئے تھے دنیا میں ہم جس مدعا کے واسطے

حیف تو سوتا رہا ہر صبح اور وقتِ اذان
مرغ و ماہی سب اٹھے یادِ خدا کے واسطے

کب عمارت کو جہاں کی پائداری ہے عزیز
عمر کھوتا ہے عبث اس کی بنا کے واسطے

حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب
رات دن کرتا ہے عمرِ بے بقا کے واسطے

ہے تکبر زر پہ لاحاصل کہ بعد مرگ بس
ایک ہی رستہ ہے سب شاہ گدا کے واسطے

مال و زر ملک و زمیں فوج و سپہ گنج و حشم
کب کسی کو ہے بقا سب ہے فنا کے واسطے

بیٹھ گنج صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا
مت اٹھا رنج و غنا گنج و عنا کے واسطے

حضرت حق نے تجھے پیدا کیا ہے کس لئے
کھول آنکھیں دیکھ اتنا تو خدا کے واسطے

گر سلیمان زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا
آخرش تو چیونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے

آج جو دنیا میں ہے دے کل خدا جانے یہ مال
ہووے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے

کام وہ کر لے پیارے جس کے باعث گور میں
باغ رضواں سے کھلے کھڑکی ہوا کے واسطے

پنج گانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے
فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے

ترک کر سب کام مت کر دیر جب سن لے اذان
جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے

روز جمعہ کا مبارک ہے کہ ہے اس روز میں
ایک ساعت خاص مقبول دعا کے واسطے

ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو
خالصاً للہ کر مت کر ریا کے واسطے

تجھ پہ جو آئے مصیبت صبر کر اور کر خیال
سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیا کے واسطے

Marfat.com

تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو
فکر فاسد ہے حصول کیمیا کے واسطے

شمع اعمال کو روشن تو کر ہمراہ لے
کنج قبر تنگ و تیرہ کی ضیا کے واسطے

پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب
قبر پر کون آئے گا پھر فاتحہ کے واسطے

دست و پا کام و زبان و چشم و گوش و نقد و مال
چاہیے سمجھو کہ ہیں شکر خدا کے واسطے

شکر کے معنی یہ ہیں ہو ان سے محتاجوں کو نفع
مت سمجھنا اپنی پوشاک و غذا کے واسطے

تجھ سے جب تک ہو سکے ہو رنج میں انکے شریک
یعنی کر سامان راحت اقربا کے واسطے

ناراضا مندی خدا کی جس میں ہو ہرگز نہ کر
کام جو کرنا ہے کر اسکی رضا کے واسطے

مت چھپا حق کو نہ کہنا حق کہ حق راضی رہے
سچ تو ہے کیوں جھوٹ بولے آشنا کے واسطے

کام دوزخ کے کئے جنت کا ہے امیدوار
قصر جنت تو بنا ہے پارسا کے واسطے

حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ
آگ دوزخ کی بھڑکتی ہے سزا کے واسطے

اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر
دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں دعا کے واسطے

چل طریق حق پہ علمی ڈر تو رب سے رات دن
پڑھ درود حق محمد مصطفےٰ کے واسطے

خُطْبَۂ ثَانِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ۝ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۝ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ
ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ○ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْمُصْطَفٰى صَاحِبِ
الشَّفَاعَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى
كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَ
سُلْطَانَهٗ وَاَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ
مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْیِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى
وَاَوْلٰى وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ○

Marfat.com

تیسرا خطبۂ جمعہ کا مشتمل اسمائے خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مع تیس شعر

غزل سے حضرتِ آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ حَمۡدًا کَثِیۡرًا ○ سُبۡحَانَ اللّٰہِ بُکۡرَۃً وَّاَصِیۡلًا ○
ھُوَاللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَلۡمَلِکُ
الۡقُدُّوۡسُ السَّلَامُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ
الۡخَالِقُ الۡبَارِیُٔ الۡمُصَوِّرُ الۡغَفَّارُ الۡقَھَّارُ الۡوَھَّابُ الرَّزَّاقُ
الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ الۡقَابِضُ الۡبَاسِطُ الۡخَافِضُ الرَّافِعُ الۡمُعِزُّ الۡمُذِلُّ السَّمِیۡعُ
الۡبَصِیۡرُ الۡحَکَمُ الۡعَدۡلُ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ الۡحَلِیۡمُ الۡعَظِیۡمُ
الۡغَفُوۡرُ الشَّکُوۡرُ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ الۡحَفِیۡظُ الۡمُقِیۡتُ الۡحَسِیۡبُ
الۡجَلِیۡلُ الۡکَرِیۡمُ الرَّقِیۡبُ الۡمُجِیۡبُ الۡوَاسِعُ الۡحَکِیۡمُ الۡوَدُوۡدُ
الۡمَجِیۡدُ الۡبَاعِثُ الشَّھِیۡدُ الۡحَقُّ الۡوَکِیۡلُ الۡقَوِیُّ الۡمَتِیۡنُ
الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ الۡمُحۡصِیۡ الۡمُبۡدِیُٔ الۡمُعِیۡدُ الۡمُحۡیِ الۡمُمِیۡتُ
الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الۡوَاجِدُ الۡمَاجِدُ الۡوَاحِدُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الۡقَادِرُ
الۡمُقۡتَدِرُ الۡمُقَدِّمُ الۡمُؤَخِّرُ الۡاَوَّلُ الۡاٰخِرُ الظَّاھِرُ الۡبَاطِنُ

اَلْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُفُ مٰلِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِی الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِی الْبَدِیْعُ الْبَاقِی الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الرَّبُّ الْمُنْعِمُ الْمُعْطِی الصَّادِقُ السَّتَّارُ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ ○ وَسَهٰی عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ خُصُوْصًا عَلٰی اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْظَمِهِمْ بِالتَّحْقِیْقِ ○ الْمُلَقَّبِ بِالْعَتِیْقِ ○ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَصْدِقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی قُدْوَةِ الْاَصْحَابِ صَاحِبِ الدُّرَّةِ وَالْاِحْتِسَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ○ فَتَّاحِ الْاَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَهِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَةِ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَوْرَعِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلٰی مَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ ○ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ الْحُسَیْنِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی

Marfat.com

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ ○ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰى سَآئِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ ○ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۃ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۃ

حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے — نوح کشتیبانِ عالم یہاں سے چل بسے

یوسفؑ و یعقوبؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و خلیلؑ — حاکمِ عالم سلیماں مہر والے چل بسے

ہودؑ و ادریسؑ و یونسؑ شیثؑ و ایوبؑ و شعیبؑ — دعوتِ اسلام کر کے ٹھہرے چندے چل بسے

واسطے جن کے زمین و آسماں پیدا ہوئے — جنت الفردوس میں وہ حق کے پیارے چل بسے

آہ بو بکرؓ و عمرؓ افسوس عثمانؓ و علیؓ — صدق و عدل و حلم و علم اپنا دکھا کے چل بسے

حضرت خیر النساءؓ بیٹی رسول اللہ ﷺ کی — طیبؓ و طاہرؓ نبیؐ کے دونوں بیٹے چل بسے

نور چشم مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دینے سے دشمن کے زہر — پی لیا اور پارۂ دل منہ سے ڈالے چل بسے

شاہ دشت کربلا نے ظالموں کے ہاتھ سے — زخم تیر و نیزہ و شمشیر کھائے چل بسے

بو حنیفہؒ شافعیؒ اور مالکؒ و حنبلؒ امام — انتظام شرح کر کے دیکے فتوے چل بسے

آسماں پر عیسیٰؑ اور داؤدؑ موسیٰؑ خاک میں — لے کے توریت و زبور انجیل حق سے چل بسے

Marfat.com

غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ اک عالم کے فخر — اور جنیدؒ و شبلی کے مانند کتنے چل بسے
یوسف و شیریں و عذرا لیلےٰ و بلقیس سے — کتنے آئے سیر کو دیکھے تماشے چل بسے
وامق و قیس و زلیخا و سلیمان کوہ کن — عاشق کامل تجھے یہ لاکھوں ہیں اچھے چل بسے
انوری و سعدی و جامی نظامی عنصری — سب کے سب سلطان اقلیم سخن تھے چل بسے
تھے لقمان اور ارسطو اور افلاطون حکیم — کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سیکھے چل بسے
بو علی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب — موت کی دارو کہیں سے پر نہ لائے چل بسے
ساتھ جن کے تھا یہاں پر لشکر و فوج و سپاہ — بیکسانہ قبر کے اندر اکیلے چل بسے
ایک ساعت بھی نہ ٹھہرے جن کو وعدہ آگیا — جی کے جی ہی میں رہے ارمان سارے چل بسے
دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا — تندرست و خوبصورت چلتے پھرتے چل بسے
ہائے کوئی بھی نہ پلٹا اور نہ آئی کچھ خبر — چپکے ہو کر شہر خاموشاں میں ایسے چل بسے
چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت سے آہ — جس طرح زیر زمیں یہ لوگ لگے چل بسے
بیٹھے چل بسنا بیاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ — دوست ہم کو کل کہیں گے آج وہ بھی چل بسے

خانۂ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر
کھول آنکھیں دیکھ علمی یار کیسے چل بسے

خطبۂ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْوَلِيِّ ○ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیِّهٖ وَحَبِیْبِهِ الَّذِیْ اَسْمَآؤُهٗ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ

Marfat.com

اَحِيْدٌ وَحِيْدٌ مَاحٍ حَاشِرٌ عَاقِبٌ طٰهٰ يٰسٓ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ
طَيِّبٌ سَيِّدٌ رَسُوْلٌ نَبِيٌّ رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ قَيِّمٌ جَامِعٌ مُقْتَفٍ
مُقَفٍّ رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ رَسُوْلُ الرَّاحَةِ كَامِلٌ اِكْلِيْلٌ مُدَّثِّرٌ مُزَّمِّلٌ
عَبْدُ اللّٰهِ حَبِيْبُ اللّٰهِ صَفِيُّ اللّٰهِ نَجِيُّ اللّٰهِ كَلِيْمُ اللّٰهِ خَاتِمُ
الْاَنْبِيَآءِ خَاتِمُ الرُّسُلِ مُحْيٍ مُنْجٍ مُذَكِّرٌ نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ
نَبِيُّ الرَّحْمَةِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ مَعْلُوْمٌ شَهِيْرٌ
شَاهِدٌ شَهِيْدٌ مَشْهُوْدٌ بَشِيْرٌ مُبَشِّرٌ نَذِيْرٌ مُنْذِرٌ نُوْرٌ
سِرَاجٌ مِصْبَاحٌ هُدًى مَهْدِيٌّ مُنِيْرٌ دَاعٍ مَدْعُوٌّ مُجِيْبٌ
مُجَابٌ حَفِيٌّ عَفُوٌّ وَلِيٌّ حَقٌّ قَوِيٌّ اَمِيْنٌ مَاْمُوْنٌ كَرِيْمٌ
مَكِيْنٌ مَتِيْنٌ مُبِيْنٌ مُؤَمِّلٌ وَصُوْلٌ ذُوْ قُوَّةٍ ذُوْ حُرْمَةٍ
ذُوْ مَكَانَةٍ ذُوْ عِزٍّ ذُوْ فَضْلٍ مُطَاعٌ مُطِيْعٌ قَدَمُ صِدْقٍ
رَحْمَةٌ بُشْرٰى غَوْثٌ غَيْثٌ غِيَاثٌ نِعْمَةُ اللّٰهِ هَدِيَّةُ اللّٰهِ
عُرْوَةٌ وُّثْقٰى صِرَاطُ اللّٰهِ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ذِكْرُ اللّٰهِ سَيْفُ
اللّٰهِ حِزْبُ اللّٰهِ اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ مُصْطَفٰى مُجْتَبٰى مُنْتَقًى اُمِّيٌّ
مُخْتَارٌ اَجِيْرٌ جَبَّارٌ مُجِيْرٌ اَبُو الْقَاسِمِ اَبُو الطَّاهِرِ اَبُو الطَّيِّبِ
اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ مُشَفَّعٌ صٰلِحٌ مُصْلِحٌ مُؤْمِنٌ مُهَيْمِنٌ صَادِقٌ
مُصَدِّقٌ صِدْقٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ قَآئِدُ الْغُرِّ

Marfat.com

اَلْمُعَجَّلِيْنَ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ بَرٌّ مُّبَرٌّ وَّجِيْهٌ نَّصِيْحٌ نَّاصِحٌ
وَّكِيْلٌ مُّتَوَكِّلٌ شَفِيْقٌ رَّفِيْقٌ رُّوْحُ الْقُدُسِ رُوْحُ الْحَقِّ
رُوْحُ الْقِسْطِ كَافٍ مُّكْتَفٍ مُّقِيْمُ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ بَالِغٌ
شَافِعٌ وَّاصِلٌ مَّوْصُوْلٌ سَابِقٌ سَآئِقٌ هَادٍ مُّهْدٍ مُّقَدَّمٌ
عَزِيْزٌ فَاضِلٌ مُّفَضَّلٌ فَاتِحٌ مِّفْتَاحٌ مِّفْتَاحُ الرَّحْمَةِ مِفْتَاحُ
الْجَنَّةِ عَلَمُ الْاِيْمَانِ عِلْمُ الْيَقِيْنِ دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ مُصَحِّحُ
الْحَسَنَاتِ مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ
الشَّفَاعَةِ صَاحِبُ الْقَدَمِ مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ
مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَاحِبُ السَّيْفِ
صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَاحِبُ الْاِزَارِ صَاحِبُ الْحُجَّةِ
صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ
صَاحِبُ التَّاجِ صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَاحِبُ
الْمِعْرَاجِ صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَاحِبُ
الْخَاتَمِ صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ
فَصِيْحُ اللِّسَانِ مُطَهَّرُ الْجِنَانِ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اُذُنُ خَيْرٍ
صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ عَيْنُ النَّعِيْمِ عَيْنُ الْغُرِّ
سَعْدُ الْخَلْقِ خَطِيْبُ الْاُمَمِ عَلَمُ الْهُدٰى كَاشِفُ الْكُرَبِ

Marfat.com

رَافِعُ الرُّتَبِ عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ كَرِيْمُ الْمَخْرَجِ رَفِيْعُ الدَّرَجِ ○ وَالسَّلَامُ عَلٰی اٰلِہٖ الْمُکَرَّمِیْنَ وَصَحْبِہٖ الرَّاشِدِیْنَ کُلِّہِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی لَیْلًا وَّنَہَارًا ○ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ عَلٰی حَسْبِ اَمْرِہِ الْمُکَرَّمِ ○ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۃ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ؕ

چوتھا خطبہ جُمعہ کا منظوم مع پچیس شعر مثنوی

سہ دسنل برس کی عمر جس دن ہو گئی بابیست کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِرَبٍّ ھُوَ شَافٍ لِسَقِیْمٍ — وَالشُّکْرُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ
اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِیْ اَبَدًا — وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِیْدًا وَّقَدِیْمٍ
اَلظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقًّا — اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاِنْ کَانَ اَثِیْمٍ
اَلْحَاکِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُکْمِ سَرِیْعًا — لَا مَانِعَ مَا یُوْصَلُ مِنْ فَضْلِ کَرِیْمٍ

Marfat.com

اَلْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِیْ کُلِّ اٰوَانٍ وَالْحَافِظُ مِنْ نَّارٍ سَعِیْرٍ وَّجَحِیْمٍ
اَلْقَابِضُ وَالْبَاسِطُ وَالرَّافِعُ رَبِّیْ اَلْمُحْیِیْ لِلْمَیِّتِ مِنْ عَظْمٍ رَمِیْمٍ
وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ لَهٗ لَیْسَ نَظِیْرٌ اَلْخَالِقُ لِلْعِیْسٰی مِنْ بَطْنٍ عَقِیْمٍ
وَاَشْهَدُ بِالصَّادِقِ لِلْخَیْرِ حَلْقِیْ اَلْقَاسِمُ لِلْکَوْثَرِ مِنْ کَرْمٍ عَمِیْمٍ
فَعَلَیْهِ صَلٰوةٌ وَّسَلَامٌ بِکَمَالٍ مِنْ عِنْدِ هُوَ الْقَادِرُ مِنْ غَیْرِ نَدِیْمٍ
وَالْمَلَکُ یُصَلُّوْنَ عَلٰی اَفْضَلِ رُسُلٍ وَالنَّاسُ جَمِیْعُوْنَ بِاٰدَابٍ عَظِیْمٍ
وَعَلٰی اَوَّلِ اَصْحَابِ نَبِیٍّ وَّرَسُوْلٍ صِدِّیْقٍ رَفِیْقٍ هُوَ فِی الْغَارِ نَدِیْمٍ
وَعَلٰی اَعْدَلِهِمْ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ صَوَابًا مِنْ هَیْبَتِهٖ فَرَّ اِبْلِیْسُ رَجِیْمٍ
وَعَلٰی اَحْلَمِهِمْ جَامِعِ اٰیَاتٍ شَرِیْفٍ عُثْمَانَ قَتِیْلٍ بَیْنَ الْقَوْمِ رَجِیْمٍ
وَعَلٰی زَوْجِ بَتُوْلٍ اَسَدِ اللّٰهِ وَلِیٍّ هُوَ قَامِعُ لِلْخَیْبَرِ مِنْ فَضْلٍ عَمِیْمٍ
وَعَلٰی قُرَّةِ عَیْنَیْهِ شَهِیْدَیْنِ قَتِیْلَیْنِ حَسَنَیْنِ سَعِیْدَیْنِ بِجَنّٰتِ نَعِیْمٍ
وَعَلٰی حَمْزَةَ وَعَبَّاسٍ خِیَارَیْنِ اَمِیْرَیْنِ عَمَّیْنِ شَرِیْفَیْنِ رَسُوْلٍ وَّکَرِیْمٍ
وَعَلٰی بِنْتِ رَسُوْلٍ هِیَ زَهْرَآءُ بَتُوْلٍ لِلْخَلْقِ ضَمِیْنٌ هِیَ فِیْ یَوْمٍ سَهِیْمٍ

وَعَلٰی سَآئِرِ مَنْ تَابَعَ الدِّیْنَ حَنِیْفًا
رَحِمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلَهُمْ فَضْلٌ عَظِیْمٌ

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَّاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

Marfat.com

لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ وُكِّلَ
بِكُمْ وَاَنْتُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَالْقَبْرُ مُنْتَظِرٌ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ فِيْ نَوْمِ
الْغَفْلَةِ نَآئِمُوْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ

دس دن کی عمر جس دن ہوگئی یا بیست کی — آدمی کو چاہیے کچھ قدر سمجھے زیست کی
تیس ۳۰ کے سن تک نشاط زندگی حاصل رہے — جب ہوا چالیس ۴۰ کا ہر کام میں کاہل رہے
اور جب اس عمر کو نہ سے گئے پورے پچاس ۵۰ — فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس
ساٹھویں میں تکیۂ دیوار کی حاجت پڑی — جب ہوا ستر کا ہر اک کام میں دقت پڑی
جب ہوئی اسی ۸۰ کی یا نوے ۹۰ کی عمر بے بقا — تن میں آئی ناتوانی جان پر رنج و عنا
بلکہ اب تو اسی ۸۰ نوے ۹۰ کے بہت ہوتے ہیں کم — تھوڑے ہی سے سن میں جلتے ہیں چلے سوئے عدم
دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر و جوان — چلتے پھرتے موت آئی مر گئے ہیں ناگہاں
قصہ کوتہ ہے جیسے تم سو ۱۰۰ برس یا ایک دن — اس جہان بے بقا سے کوچ ہوگا ایک دن
مومنو رہتے ہو کیوں بے فکر و بے غم بے خبر — اک سفر در پیش ہے دور و دراز و پر خطر
توشۂ اعمال تھوڑا بار عصیاں بے شمار — منزل مقصد نہایت دور شیطاں راہ مار
پل صراط از بسکہ باریک و طویل و تیز ہے — اس کے نیچے ایک دریا آگ سے لبریز ہے

Marfat.com

نیک و بد اعمال تولے جائیں گے میزان میں
ہو حساب ذرہ ذرہ حشر کے میدان میں

منزل اوّل ہے اس کی ٹھہر خاموشاں میں قبر
اس میں تنگی کے سبب کروٹ کا بھی لینا ہے جبر

وہ اندھیری کوٹھری ہے ہر طرف سے بند آہ
روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن نہ راہ

ہے سرہانے پائنتی خاک اور دہنے بائیں خاک
نیچے اوپر خاک ہے تاریک تر ہے اک مغاک

کچھ نہ یاور کا پتہ ہے اور نہ مونس کا نشاں
حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں

جو کوئی جاتا ہے واں اس کی خبر آتی نہیں
کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں

موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیے
پھر نہ ہوگا کچھ نہیں تاخیر کرنا چاہیے

پاؤں چلنے پھرنے سے ہو جائیں گے بیکار پھر
دست و بازو ہل نہیں سکتے ترے زنہار پھر

خشک ہووے گی زباں منہ سے نہ نکلے گا کلام
کچھ نہ کانوں سے سنائی دیگا اس دم لا کلام

آنکھیں مُند جائینگی لب ہو جائینگے بند ایکبار
پھر تو یہ مردہ بدست زندہ ہے بے اختیار

توشۂ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ ابھی
کون پیچھے قبر میں بھیجے گا سوچو تو سہی

بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرایا بھول جائے
فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے

توبہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو
امر و نہی حق تعالےٰ کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیق خیر
کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

Marfat.com

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ سَمِيْعًا قَدِيْرًا ۝
وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مُخَاطِبُ نَحْنُ
نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى
وَصَامَ ؕ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ
وَقَامَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَعَلَى
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ اَمِيْرَ الزَّمَانِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ
وَالْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ
اللّٰهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ
ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

Marfat.com

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَزِيْزَ الْجَلِيْلَ الْجَبَّارَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۝

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملتقط از آیات و احادیث مع بیتیس شعر غزل

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز ؎

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ تَعَالٰى عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

Marfat.com

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۞ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۞
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۞ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ○ فَرِحِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۞ فَاسْتَغْفِرُوْا

Marfat.com

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ لَا تُلْهِكُمْ
اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز　　جامے کو رکھتی ہے پاک اور جسم کو اطہر نماز

مرد و عورت لڑکا لڑکی خادم و لونڈی غلام　　چاہیئے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز

اُٹھ اذان فجر سے پہلے بصدق دل مدام　　کر طہارت اور وضو پھر پڑھ اذاں کہہ کر نماز

فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشاء کی رات دن　　پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز

اور سب اعمال نیک و بد کی پرسش پیچھے ہو　　پوچھیں گے پہلے ملک ہنگامہ محشر نماز

سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی　　زینت اسلام اہلِ دیں کا ہے زیور نماز

باغ جنت قصرِ جنت حورِ جنت اک طرف　　حشر کے دن ہو گی خالق کی طرف رہبر نماز

بارگاہ حق تعالیٰ میں ہے وقت حاضری　　رکھ امید و بیم دل سے اور ادا تو کر نماز

لوگ تو سو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض　　کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز

ہے بہت تاکید قرآں میں نہیں ہوتی معاف　　شادی و غم یا کسی حالت میں مومن پر نماز

تندرستی یا ہو بیماری وطن ہو یا سفر　　گر نہ ہو ممکن اترنا پڑھ سواری پر نماز

یا نہ ہو پانی میسر یا کرے پانی ضرر　　پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز

ہیں وہی مقبول درگاہ خدائے دو جہاں　　جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز

دیکھو شاہ کربلا کو قتل کے میداں میں بھی　　سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز

جب اذاں جمعے کی سن لے جانب مسجد تو آ　　سنتیں پڑھ خطبہ سن پھر پڑھ جھکا کر سر نماز

وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو سستی دور کر　　چاہیئے ہر ساعتِ مسنون کے اوپر نماز

ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے　　روز محشر جو الٹ ماریں ترے منہ پر نماز

حال پر افسوس ان لوگوں کے جو پڑھتے نہیں
کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مالِ زر نماز

حق تو یہ ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تلک
کوڑی پیسا دینا پڑتا گر انہیں پڑھ کر نماز

ہو کے مومن جو ادا کرتے نہیں اس فرض کو
ہو بھلا ان کے جنازے پر ردا کیوں کر نماز

دست و پا بینی و پیشانی نہ کچھ گھس جائیں گے
گر پڑھے گا حسب حکم حضرت داور نماز

منحصر کچھ انس و جاں حور و ملائک پر نہیں
خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز

طوطا مینا تیرو آہو مچھلی و مرغابی سدا
پڑھتے ہیں کل ساکنان کوہ و بحر و بر نماز

جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جبال
صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب بھر نماز

ایک رکعت پڑھنے سے ہو ایک رکعت کا ثواب
کوئی دکاں میں پڑھے گا یا پڑھے گا گھر نماز

پاس کی مسجد میں ستائیس کا پاوے ثواب
پانچ سو کا مسجد جامع میں پڑھ لے گر نماز

ایک رکعت کی ادا سے ہو ثواب نصف لاکھ
مسجد نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز

ایک کے بدلے ملے گا لاکھ کا اس کو ثواب
جو نمازی جا کے پڑھ لے کعبہ کے اندر نماز

لاکھ کا چوتھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور
جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز

بے نمازوں سے کوئی پوچھے کہ پیر کس کے ہو
پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افزوں تر نماز

پیشواؤں کے طریقے پر ہی چلنا چاہیے
پڑھتے آئے ہمیشہ پیر و پیغمبر نماز

پڑھتیں بی بی فاطمہ پڑھتے حسنؓ پڑھتے حسینؓ
پڑھتے تھے صدیقؓ و فاروقؓ و غنیؓ حیدرؓ نماز

پڑھتے تھے محبوب سبحانی و خواجہ جی مدام
شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز

ان اماموں کے اگر قدموں پہ رکھو گے قدم
ہو کے شافع حشر میں دکھلائے گی جوہر نماز

Marfat.com

جو نمازی ہیں ترے بقبول انکے صدقہ میں
کر تو علمیؔ کی قبول اے خالق اکبر نماز

خطبہ ثانی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ كُنْتُ اَنَا اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ فَخْرٌ ○ وَاَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِيْبُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا يَئِسُوْا وَلِوَآءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِيْ وَاَنَا اَكْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰى رَبِّيْ وَلَا فَخْرَ ○ وَبُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُوْنِ بَنِيْٓ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِيْ كُنْتُ مِنْهُ وَمَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ كَسَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجٰى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ ○ وَاَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ بِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا

Marfat.com

خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّىْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ ○ رَفِيْقِىْ فِى الْجَنَّةِ عُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ ○ وَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِىٌّ مَوْلَاهُ وَالْحَسَنُ رضی وَالْحُسَيْنُ رضی سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَالْفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَخَيْرُ نِسَآئِهَا خَدِيْجَةُ خُوَيْلِدٍ ○ وَفَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَآئِرِ الطَّعَامِ وَمَنْ اٰذٰى عَمِّىْ فَقَدْ اٰذَانِىْ وَطَلْحَةُ فِى الْجَنَّةِ ○ وَالزُّبَيْرُ فِى الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِى الْجَنَّةِ ○ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ فِى الْجَنَّةِ ○ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِى الْجَنَّةِ وَ سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ فِى الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَهُ الَّذِىْ اِذْ قَالَ صَدَّقْتَهُ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهُ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِىْ اُمَّتِهِ ○ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ ○ وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَآئِهِ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهِ ○ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاَسْقِنَا بِكَاْسِهِ ○ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ ○ اِسْمَعُوْا وَمَنْ يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِىْ ○ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِىْ ○ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَيْكُمْ

Marfat.com

بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا بِھَا وَعَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ وَلَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط

چھٹا خطبہ جمعہ کا مع نو شعر غزل

سہ واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ ○ وَاَصْحَابِہِ الْمُطَھَّرِیْنَ ○ وَمَنِ اتَّبَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ○ یٰٓاَیُّھَا الْمُسْلِمُوْنَ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَدُوْمُوْا عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَاجْتَنِبُوْا عَنْ نَّھْیِہٖ فَاِنَّ لَکُمْ فِیْہِ خَیْرَ الدَّارَیْنِ ط بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل
حشر کے دن جس سے ہو تجھ کو خلل

نیکیوں میں سست ہے بدیوں میں چست
چھوڑ ان باتوں کو طور اپنے بدل

اب تو غفلت مت کر اور ہشیار ہو
سن ترا پہونچا ہے نزدیک اجل

قُلْ اَطِیْعُوا اللہ جو قرآں میں ہے
کر عمل اس پر نہ کر لیت و لعل

دست و پا گوش و زباں قابو میں ہیں
کام جو کرنے ہیں کر لے آج کل

کر زمیں کے نیچے جانے کی بھی فکر
اونچے اونچے یاں تو بنوائے محل

روشنی کا قبر کی سامان کر
محض ہیں بے کار شمع و کنول

کر جوانی میں تو کار آخرت
بس یہی کافی ہے رکھ اس پر عمل

علمیؔ عاجز کی رکھیو آبرو
حشر میں اے خالق عز و جل

خُطْبَۂ ثَانِی

نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ يَاۤ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ خَذَلَ اللّٰهُ اَعْدَاۤءَكُمْ اِعْمَلُوْا الْاَعْمَالَ

الصَّالِحَةَ وَاتَّقُوا عَنْ جَمِيعِ الْمَعَاصِيْ وَالذُّنُوبِ وَاجْمَعُوا خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى لِلْعُقْبٰى ○ فَإِنَّ زَادَكُمْ قَلِيْلٌ قَلِيْلٌ وَّسَبِيْلُكُمْ طَوِيْلٌ طَوِيْلٌ ○ فَتُوبُوْا إِلَى اللّٰهِ التَّوَّابِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِالصَّوَابِ وَاذْكُرُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ه إِنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُهٗ

ساتواں خطبہ رمضان شریف کا مع پچیس شعر غزل

؎ برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ عَلَى الشُّهُوْرِ شَهْرَ رَمَضَانَ وَنَزَّلَ فِيْهِ الرَّحْمَةَ وَالْغُفْرَانَ ○ وَالشُّكْرُ لِلرَّحْمٰنِ الَّذِيْ شَرَّفَ عَلَى الْاَيَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفَرَضَ صَلٰوتَهٗ عَلٰى اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ خَيْرِ الْاَنَامِ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالسَّلَامُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ اَوْجَبَ خُطْبَةَ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى هٰذَا الْقَوْمِ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ

Marfat.com

وَالْمُرْسَلِيْنَ اِمَامِ الْهُدٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَحْمَدَ
الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُجْتَبٰی اَلَّذِیْ اَنْزَلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنِ
هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ط وَ
خَصَّصَهٗ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَبِالشَّفَاعَةِ
لِاَهْلِ الْکَبَائِرِ لِلنَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَ
عَلٰی اٰلِهِ الْمُطَهَّرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُکَرَّمِیْنَ خُصُوْصًا
عَلٰی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ قَاتِلِ الْکُفَّارِ
وَالزَّنَادِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی مَعْدَنِ
الْحَیَآءِ وَالْعِرْفَانِ ○ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ
ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ ○ مَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی السِّتَّةِ الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ الَّذِیْنَ اَسْمَآءُ هُمْ سَعْدٌ وَّ سَعِیْدٌ وَّ اَبُوْ عُبَیْدَةَ
وَالطَّلْحَةُ وَالزُّبَیْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمُ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ

Marfat.com

اَلْوَهَّابُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُکَرَّمَیْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ عَلَی الْاِمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ ○
اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ وَ عَلٰی اُمِّهِمَا
سَیِّدَةِ النِّسَآءِ بِنْتِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰی
خَدِیْجَةِ الْکُبْرٰی وَ عَآئِشَةَ الصِّدِّیْقَةِ الْحُمَیْرَآءِ وَ عَلٰی
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلٰی زُمْرَةِ اَهْلِ
بَیْتِهِ الطَّیِّبَاتِ وَعَلٰی فِرَقِ الْاَخْیَارِ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ ○
وَعَلَی الَّذِیْنَ بَایَعُوْهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَالتَّابِعِیْنَ الْبَرَرَةِ ○
وَعَلٰی تَبَعِ التَّابِعِیْنَ الْمُتَّقِیْنَ وَالصُّلَحَآءِ الْمُهْتَدِیْنَ ○
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی
جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب صبح و شام — اس لئے ہے مومنو ماہ مبارک اس کا نام

اس مہینے میں نزولِ رحمت حق بیشمار — اس مہینے میں کلام اللہ اترا لاکلام

اس مہینے میں ہوئے دوزخ کے سب دروازے بند — اس مہینے میں کھلے جنت کے دروازے تمام

اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواح پاک — آسماں سے آکے کرتے ہیں زمیں پر اژدحام

اس مہینے میں شب قدر ایک ایسی ہے نہاں — جس کو دس ماہ سے اچھا کہے رب الانام

اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو — اس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں مدام

اس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول — اس مہینے میں تمہیں تو یہ مناسب ہے مدام

اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے — پائے ستر کا ثواب ایسا ہے حق کا فضل عام

ان دنوں میں سنتوں اور نفلوں کا ثواب — مثل فرضوں کے لکھا جاتا ہے ہر عابد کے نام

ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستر نیکیاں — تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام

نار دوزخ سے بچانے کو سپر بن جائے گا — اور روز حشر میں شافع ہو یہ والا مقام

اس مہینے کی صفت اکثر رسول حق ﷺ نے کی — اور ثنا کرتے تھے جملہ آل و اصحاب کرام

حسب فرمان الٰہی حسب ارشاد رسولؐ — ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام

کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو — چاہیے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام

دیکھنا سننا ہے جس کا منع کر دے ترک سب — آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لاکلام

روزہ کام و زبان جھوٹی نہ کہنا کوئی بات — غیبت و بہتان سے بچنا تو نہ کرنا اتہام

ہاتھ سے ایذا نہ دے لکھے نہ بیجا کوئی بات — واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام

ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم — روزہ کھلوایا کرو لوگوں کے روزے وقت شام

جو کوئی کھلوائے روزہ پائے روزے کا ثواب — ہو اگرچہ لائق افطار تھوڑا سا طعام

Marfat.com

اس میں روزہ دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب
ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام

ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر
روزے داروں کیلئے ہے واقعی روزے کا قیام

کوئی تو ہوے کوئی حوریں عبادت کی جزا
کوئی فردوس بریں ہیں پائے گا کوثر کا جام

روزے داروں کو ولیکن ایسی اک نعمت ملے
کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز رب الانام

یعنی دیدار خدا ہوگا قیامت کو ضرور
مثل اسکے کب ہے کوئی نعمت دار السلام

جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر
جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہ صیام

خُطبۂ ثانی

نَحْمَدُ اللّٰهَ خَالِقَ الْجِنَانِ وَالسَّقَرِ ۝ وَ نُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَعَشِیْرَتِهٖ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ مِّنَ التَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَاۤ اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اَیَّدَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِزِیَادَةِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَخَذَلَانِ اَعْدَآءِ الْاِسْلَامِ مِنَ الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِیْنَ ۝ وَاَصْلَحَ اللّٰهُ تَعَالٰی حَالَكُمْ فِیْ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَالدِّیْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَاْمُرُكُمْ بِاِقَامَةِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَةِ وَصَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ فَضَائِلُهٗ كَثِیْرَةٌ مِّنْ اَنْ تُعَدَّ وَتُحْصٰی ۝ وَاَجَلُّ مِنْ اَعْدَادِ الرِّمَالِ وَالْحَصٰی ۝

Marfat.com

فَافْعَلُوْا مَآ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ الْمُصْطَفٰى اِنْ كُنْتُمْ تَشْتَهُوْنَ حُسْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْحَمُ عِبَادَهُ الصَّالِحِيْنَ وَيَخْتَصُّهُمْ بِالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ ۝ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ؕ

آٹھواں خطبہ رمضان شریف کا مع ۲۱ شعر غزل میں

سلطان جہاں حضرت ماہ رمضان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَكْرَمَنَا بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرٌ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ۝ كَمَا قَالَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ اَيْ شَهْرٍ اَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ ۝ شَهْرٌ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ۝ وَسُلْسِلَ فِيْهِ الشَّيْطَانُ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ وَالزَّعْفَرَانِ ۝ اَيْ شَهْرٍ مَّنْ خَفَّفَ فِيْهِ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ

Marfat.com

لَہٗ وَاَعْتَقَہٗ مِنَ النِّیْرَانِ ○ شَھْرٌ مَّنْ اَشْبَعَ فِیْہِ صَآئِمًا سَقَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ حَوْضِ الْکَوْثَرِ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجِنَانِ ○ شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ○ شَھْرٌ مَّنْ تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ مِنَ الْاَحْیَانِ ○ شَھْرٌ یَّشْفَعُ لَنَآ اِلٰی رَبِّنَا الْمُسْتَعَانِ عَلَیْہِ تَوَکُّلُ اَھْلِ الْاِیْمَانِ ○ شَھْرٌ مَّدَحَہٗ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ○ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

سلطان جہاں حضرت ماہِ رمضاں ہے ـــــ کیا شان ہے کیا شوکت ماہ رمضاں ہے

پیغمبر برحق نے کہے اس کے بہت وصف ـــــ قرآن میں لکھی مدحت ماہ رمضاں ہے

در بند ہیں دوزخ کے تو جنت کے کھلے ہیں ـــــ دیکھو تو عجب برکت ماہ رمضاں ہے

اک فرض ادا ہووے تو ستر کا ملے اجر ـــــ مرغوب خدا طاعت ماہ رمضاں ہے

کچھ فرض سے کم اس کو نہ رتبے میں سمجھنا ـــــ جو تم نے پڑھی سنت ماہ رمضاں ہے

ہر صائم عاصی کی شفاعت یہ کرے گا ـــــ کیا مل علی ہمت ماہ رمضاں ہے

Marfat.com

ہو کر کے سپر آتش دوزخ سے بچائے — دن حشر کے یہ شفقت ماہ رمضاں ہے

قرآن کا نزول اسمیں ہے اور اس میں شب قدر — کیا مرتبہ کیا عزت ماہ رمضاں ہے

ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل — مطبوع نبی ﷺ زینت ماہ رمضاں ہے

بیشک اسے ہو جائیگی دوزخ سے رہائی — جس کو کہ بدل الفت ماہ رمضاں ہے

ہے عید کی اک روز خوشی اس کی ہر وقت — تو حصہ فزوں عشرت ماہ رمضاں ہے

رہتے ہیں فزوں روزے کی بو مشک سے ٹھہری — حقا کہ بہت حرمت ماہ رمضاں ہے

قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر ایک جا — کیا نام خدا شہرت ماہ رمضاں ہے

کرنا جو عبادت ہے کرو ورنہ چلا یہ — بے فائدہ پھر حسرت ماہ رمضاں ہے

سب حکم بجالاؤ تم اور غور سے دیکھو — کیا رحمت حق آیت ماہ رمضاں ہے

لذات سے فردوس کے ہونگے متلذذ — جب سمجھیں گے کیا نعمت ماہ رمضاں ہے

ہو جائے گا سب صائموں پر وا در ریاں — محشر کو یہ کچھ اجسرت ماہ رمضاں ہے

مخدوم ہو تم خلد میں گر حور کے چاہو — ہاں فرض تمہیں خدمت ماہ رمضاں ہے

اے صائمو ہے مورد رحمت یہ مہینہ — الحق کہ بہت رحمت ماہ رمضاں ہے

آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو غنیمت — ان روزوں کو یہ صحبت ماہ رمضاں ہے

علمی کو ہر اک چیز سے کر دے گی غنی یہ
قسمت میں اگر دولت ماہ رمضاں ہے

Marfat.com

خُطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی صَحْبِهٖ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ○ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ وَثَبِّتْ سَلَاطِیْنَ الْعَهْدِ وَالزَّمَانِ ○ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۵ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَ

Marfat.com

اَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَکْبَرُہٗ

نواں ۹ خطبہ جمعہ کا مع ستّائیس شعر غزل

ں یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَدَّرَنَا فِیْ سَابِقِ عِلْمِهٖ بِالْعَدْلِ وَالْاِمْتِنَانِ وَزَیَّنَ بِجَوَاهِرِ الْجُمُعَةِ رِقَابَ الشُّهُوْرِ وَالْاَدْوَانِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ رَبَّنَا فِی الدُّنْیَا بِنَعِیْمِ الْاَلْوَانِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فِی الْقُبُوْرِ وَالدِّیْدَانِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ فِیْهِ یَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ وَالْبُرْهَانِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ الْعُبُوْدِیَّةِ فِیْ كُلِّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ ○ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ عَلَى الْاَعْدَآءِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بِالْاِسْتِقَامَةِ عَلَى التَّوْحِیْدِ وَالْاِیْمَانِ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ بِالْهِدَایَةِ اِلٰى سَبِیْلِ الْجِنَانِ ○ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْیَانِ ○ وَلَا الضَّآلِّیْنَ مِنْ اَهْلِ الْهَوٰى وَالْبِدْعِ وَالْعِصْیَانِ ○ اٰمِیْنَ اِجَابَةً لِّلّٰهِ تَعَالٰى وَلِرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

شَوْقًا اِلٰی لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا قَادِرًا قَهَّارًا مَّلِكًا جَبَّارًا لِّلذُّنُوْبِ
غَفَّارًا لِّلْعُیُوْبِ سَتَّارًا ○ وَّنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ خُصُوْصًا عَلٰی
شَیْخِ الْكِبَارِ وَالصِّغَارِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَالْوَقَارِ ○ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
فِی الْغَارِ ○ اَلصَّادِقِ الصِّدِّیْقِ ○ وَالْاِمَامِ الْاَعْلٰی قَاتِلِ الْكَفَرَةِ
وَالزَّنَادِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَبِیْ بَكْرِ
اِلصِّدِّیْقِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ
الْوَهَّابِ ○ عَلَی الْاِمَامِ الْاَعْدَلِ الْمُزَیِّنِ الْمَسْجِدِ وَالْمِحْرَابِ ○
مَنْ وَّفَّقَ رَاْیُهٗ بِالْوَحْیِ وَالْكِتَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ثُمَّ
السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ ○ عَلٰٓی اَمِیْرِ الزَّمَانِ كَامِلِ الْحَیَآءِ
وَالْاِیْمَانِ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○
وَاِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ ○ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○
ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلِیِّ عَلٰٓی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
الْاَشْجَعِیْنَ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ عَلِیِّ
ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی وَلَدَیْهِ وَقُرَّةِ

Marfat.com

عَيْنَيْهِ وَرَاكِبَيْ مَنْكِبَيْهِ ○ اَلْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
الْمَقْبُوْلَيْنِ الْمَقْتُوْلَيْنِ ○ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَ عَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ وَعَلَى الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْقَدَمِ اِلَى الرَّاْسِ ○
عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلٰى
مَنْ تَابَعَهُمْ مِنَ النَّاسِ وَعَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ اِلٰى دَارِالْقَرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○
اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ ○ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْمِحْنَةِ وَالْفِرَارِ ○
وَالْعُقْبٰى دَارُ الرَّاحَةِ وَالْقَرَارِ بَادِرُوْا فِى الدُّنْيَا بِالتَّوْبَةِ
وَالْاِسْتِغْفَارِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بِالْمَعَاصِىْ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِه طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُوْرٌ وَّ طَالِبُ
الْعُقْبٰى مَسْرُوْرٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى مَنْصُوْرٌ وَّطَالِبُ الدُّنْيَا
جَاهِلٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى عَاقِلٌ وَّ طَالِبُ الْمَوْلٰى كَامِلٌ وَّ
طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُوْدٌ وَّ طَالِبُ الْعُقْبٰى مَسْعُوْدٌ وَّ طَالِبُ
الْمَوْلٰى مَحْمُوْدٌ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ اَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ
الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ○ قَوْلُهٗ حَقٌّ وَّكَلَامُهٗ صِدْقٌ ○ وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے — مت تو بن انجان آخر موت ہے
رکھ خیال کوچ ملکِ آخرت — کہتا ہے رحمان آخر موت ہے
خطبۂ لولاک جن کے حق میں ہے — ان کا ہے فرمان آخر موت ہے
شان و شوکت کے نہ ہونے کا عزیز — ہے عبث ارمان آخر موت ہے
عیش و غم میں صابر و شاکر رہے — ہے وہی انسان آخر موت ہے
پیشتر مرنے سے کرنا چاہیئے — موت کا سامان آخر موت ہے
کارِ دیں رکھ تو نہ رکھ دنیا سے کام — پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے
جمعہ میں سستی جماعت میں درنگ — ہے نہیں شایان آخر موت ہے
کیوں نہیں دیتا زکوٰۃ اہلِ نصاب — کیا نہیں ہے دھیان آخر موت ہے
حق کسی کا مت تلف کر ہے ستم — حق کو تو پہچان آخر موت ہے
ملکِ فانی میں فنا ہر شے کو ہے — سن لگا کر کان آخر موت ہے
مرگیا فرعون و قارون مرگیا — مرگیا ہامان آخر موت ہے

Marfat.com

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی
عاقل و نادان آخر موت ہے

کیا خوشی ہو دل کو چندے موت ہے
غمزدہ ہے جان آخر موت ہے

دولت دنیا کو سمجھا ہے نفع
دین کا ہے نقصان آخر موت ہے

ہو گیا جو تو سکندر وقت کا
تو بھی اے سلطان آخر موت ہے

تو سلیمانِ زمانہ بھی ہوا
منفعت مت جان آخر موت ہے

کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور
کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے

حکمت و عقل و ہنرمندی میں تو
گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے

زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں
رستم دوران آخر موت ہے

لحنِ داودی ترا سب کو پسند
گر ہے خوش الحان آخر موت ہے

حُسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو
اے دلوں کی جان آخر موت ہے

رحمتِ حق گر تجھے درکار ہے
سب پہ کر احسان آخر موت ہے

حکم خالق کے بجا لا تو تمام
دیکھ لے قرآن آخر موت ہے

ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو
دے خدا ایمان آخر موت ہے

اے سرائے ہستیٔ فانی میں ہم
دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے

بارہا عسکری تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

خُطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِیْزِ الْاَمْجَدِ الْکَرِیْمِ السَّرْمَدِ ۝ الْاَزَلِیِّ الْاَحَدِ ۝ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ جَلَالُہٗ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ ۝ بَاسِطُ الْاَرْضِیْنَ
بِلَا سَنَدٍ قَهَّارُ کُلِّ ذِیْ رُوْحٍ وَّجَسَدٍ ۝ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ
جَلَالُہٗ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ اَلْاَوَّلُ مِنْ کُلِّ اَحَدٍ ۝ اَلْبَاقِیْ بِدَوَامِ
الْاَبَدِ اَلْمُنَزَّہُ عَنِ الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ ۝ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ
جَلَالُہٗ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ فَسُبْحَانَ الْقَادِرُ الْاَحَدِ السَّمِیْعُ
لِمَنْ اَطَاعَ وَاَیَدَ ۝ اَلْبَصِیْرُ لِمَنْ رَکَعَ وَسَجَدَ ۝ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَ
جَلَّ جَلَالُہٗ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ وَ
یَا جَمَاعَةَ الْحَاضِرِیْنَ ۝ یَرْحَمُکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اُوْصِیْکُمْ بِعِبَادَةِ
اللّٰهِ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰهِ تَعَالٰی قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ۝ اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ نَارُ
جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ کَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ۝ فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّ
لْیَبْکُوْا کَثِیْرًا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ

دسواں خطبۃ الوداع کا مع ۲۱ شعر غزل

؎ افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوداع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّبَارَكًا نَحْمَدُهٗ عَلٰى جَزِيْلِ نَعْمَآئِهٖ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى جَمِيْلِ الْآئِهٖ وَهُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَدِيْمُ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَتْقِيَآءِ خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيْقِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَّضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ

Marfat.com

اَبِی مُحَمَّدِ اِلْحَسَنِ وَاَبِی عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُمَا وَ عَلٰی اُمِّہِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہَا○ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ حَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ○
رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ○ اِنَّ ھٰذَا شَہْرُ رَمَضَانَ
یَشْفَعُ لَکُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ رَمَضَانَ○
فَتَحَسَّرُوْا عَلٰی اِتْمَامِہٖ وَتَاَسَّفُوْا عَلٰی اِخْتِتَامِہٖ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
یَا شَہْرَ رَمَضَانَ○ یَا خَیْرَ الشُّہُوْرِ○ وَیَا خُلَاصَۃَ دَافِعِ الْاٰفَاتِ
وَالدُّہُوْرِ○ وَیَا مَنْبَعَ الْبَرَکَاتِ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَالسُّحُوْرِ○ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ رَمَضَانَ○ اَنْتَ الَّذِیْ تَغْفِرُ الزَّلَّاتِ○ وَتَرْفَعُ
الدَّرَجَاتِ○ وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ رَمَضَانَ○
وَفِیْکَ یَنْظُرُ الرَّحْمٰنُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ○ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ
النِّیْرَانِ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ رَمَضَانَ○ عِنْدَ کُلِّ اِفْطَارٍ اَلْفَ
اَلْفَ عِتْقٍ مِّنَ النَّارِ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ رَمَضَانَ○ یَا شَہْرَ الْخَیْرِ
وَالْکَمَالَاتِ○ وَشَہْرَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانَاتِ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ
رَمَضَانَ○ اَنْتَ الَّذِیْ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَّاَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ
نَجَاۃٌ مِّنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطِیْٓئَاتِ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ رَمَضَانَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَہْرَ الْبَرَکَۃِ وَالْاِحْسَانِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَہْرَ

Marfat.com

التَّسْبِيْحِ وَذِكْرِ الرَّحْمٰنِ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الضِّيَافَةِ وَ
زِيَارَةِ الْاِخْوَانِ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَاوِيْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ط
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

افسوس تو رخصت ہوا ماہِ مبارک الوداع
رو رو کے دل نے یوں کہا ماہ مبارک الوداع

مدت سے تھے ہم منتظر شکر خدا آیا تو پھر
پر حیف جلدی چل دیا ماہ مبارک الوداع

تجھ میں شب قدر ایک تھی صدہا مہینوں سے بھلی
صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ ماہ مبارک الوداع

جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے مندے
خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہ مبارک الوداع

قرآن بھی نازل ہوا ہم کو شرف حاصل ہوا
اب سے ولے ہیں غافل رہا ماہ مبارک الوداع

دوزخ کے اندر بالیقیں تھا قید شیطانِ لعین
مومن عذابوں سے بچا ماہ مبارک الوداع

پڑھتے تھے قرآن روز و شب کہتے تھے سبحان لوگ سب
ہر لحظہ تھا فرحت فزا ماہِ مبارک الوداع

بچتے تھے عصیاں سے سبھی عابد تھے سو جاں سے سبھی
یہ تھا عیاں دبر ملا ماہ مبارک الوداع

تھا رزق مومن کا فزوں ہر اک کو تھا صبر و سکوں
اجر اس کا تھا بے انتہا ماہ مبارک الوداع

پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا مستحب
پاتا ثواب اک اجر کا ماہ مبارک الوداع

جو فرض ادا تجھ میں کرے اجر اس کو ستر کا ملے
تھا یمن و رحمت سے بھرا ماہ مبارک الوداع

محبوب درگاہ خدا مطلوب خاص مصطفےٰ
مقبول جان او پیارا ماہ مبارک الوداع

Marfat.com

عاصیٔ روزہ دار پر پہنچے جب نارِ سقر
بن کر سپر رے گا بچا ماہ مبارک الوداع

جو منہ ہیں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو
تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہ مبارک الوداع

تعریف کیا کوئی کیجے خالی نہیں تھا فضل سے
روز و شب و صبح و مسا ماہ مبارک الوداع

ممدوح رب العلمین موصوف ختم المرسلیں
اے شافع روز جزا ماہ مبارک الوداع

اب کوچ ہے پیش نظر آنکھوں میں اشک آتے ہیں بھر
کرتا ہے دل آہ و بکا ماہ مبارک الوداع

نو ماہ استغفار کا اور طاعت غفار کا
کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا ماہ مبارک الوداع

گر زیست ہے پھر پائیں گے ورنہ بہت پچھتائیں گے
تو اب تو رخصت ہو چلا ماہ مبارک الوداع

رخصت سے ہے دل پر الم فرقت سے جاں پر سخت غم
شدت سے ہے رنج و عنا ماہ مبارک الوداع

علمی نہ کی کچھ بندگی از بسکہ ہے شرمندگی
واحسرتا واحسرتا ماہ مبارک الوداع

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ عِبَادَ اللّٰهِ بَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَ بَالِغُوْا بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰے

Marfat.com

كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِسُلْطَانِ الْاِسْلَامِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ وَالْاِكْرَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

گیارہواں خطبہ عید الفطر کا مع اکیس ۲۱ شعر

مثنوی میں .... غزل کی طرح پر نہیں ہے

سہ جان کو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِسِرَاجِ الْهِدَايَةِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الصَّائِمِيْنَ بِنُوْرِ الْمَغْفِرَةِ وَالْاِيْمَانِ وَاَكْرَمَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

Marfat.com

بِصِیَامِ شَھْرِ رَمَضَانَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَھُمْ اَبْوَابَ الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ
وَوَعَدَھُمْ دُخُوْلَ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجِنَانِ ○ کَمَآ اَخْبَرَنَا نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ بَابًا یُّقَالُ لَہُ الرَّیَّانُ ○ لَا یَدْخُلُہٗٓ اِلَّا صَآئِمُوْا شَھْرِ
رَمَضَانَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی نَبِیِّنَا فِیْٓ اَشْرَفِ
لَیْلَۃٍ مِّنْ لَّیَالِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِیَامَھَا خَیْرًا مِّنْ قِیَامِ اَلْفِ شَھْرٍ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ○ وَاَرْسَلَ فِیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃَ لِتَبْلِیْغِ سَلَامِہٖ عَلٰی
کَآفَّۃِ اَھْلِ الْحَقِّ وَالْاِیْقَانِ ○ وَغَفَرَ لَھُمْ جَمِیْعَ الْکَبَآئِرِ وَالْعِصْیَانِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ ثُمَّ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْوَرٰی بَدْرِ الدُّجٰی نُوْرِ الْھُدٰے
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○ رَسُوْلِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○
اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ○ شَفِیْعِ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ ○ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَخُلَفَآئِہِ الرَّاشِدِیْنَ خُصُوْصًا عَلَی الْاِمَامِ سَیِّدِ اَھْلِ الْعِرْفَانِ ○
خَلِیْفَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ
الصَّادِقِ الشَّفِیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلَی الْاِمَامِ قَاتِلِ الْکَفَرَۃِ

Marfat.com

وَاَهْلِ الطُّغْيَانِ ۞ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ الْمُؤَيَّدِ بِالْاِحْسَانِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۞ وَعَلٰٓى اِمَامِ حَبِيْبِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ نَاصِرِ اَهْلِ
الْاِيْمَانِ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ۞ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ۞ وَعَلٰٓى اَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاكِيْنِ وَالْجِيْعَانِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى الْمُسْتَعَانِ ۞ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰٓى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُكَرَّمِيْنَ بَيْنَ النَّاسِ ۞ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ۞ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ۞ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عِيْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ وَرَجَآءَ الطَّالِبِيْنَ ۞ اَحْسِنُوْا عَلَى الْيَتٰمٰى
وَالْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ كَمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَدُّوْا صَدَقَاتِكُمْ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ نِّصْفَ صَاعٍ مِّنْ
بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
عَلٰى كُلِّ حُرٍّ مُّسْلِمٍ لَّهٗ نِصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَوَآئِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ

Marfat.com

لِنَفْسِهٖ وَلِطِفْلِهِ الصَّغِيْرِ وَلِجَارِيَتِهٖ مِلْكًا ○ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةُ الْفِطْرِ طُهْرُ الصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ
وَطُعْمَةٌ لِّلْمَسَاكِيْنِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
لِىْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا
چاہیئے اس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا

لطف حق سے پاس جس مومن کے ہو مال نصاب
اس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب

ساڑھے باون تولہ چاندی سونا تولہ ساڑھے سات
پاس جس کے ہو وہ ہے اہل نصاب اہل زکوٰۃ

جو کہ اولاد صغیرہ ہیں ہو دختر یا پسر
ہو کنیزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر

اس پہ واجب ہے کہ ان سب کی طرف صدقہ دے
کچھ نہ سستی تا اہل صدقہ دینے میں کرے

گیہوں اک اک کی طرف چاہئے ہیں نصف صاع
جس کے ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اطلاع

جو ہوں یا ستو ہوں دینا چاہیں چار سیر
کشمش اور خرما بھی ہو اتنا ہی اے مرد دلیر

جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند
شہ جہاں کے وقت میں رائج تھا جسکی ہے سند

سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تول
پیسہ وہ اکیس ماشہ بھر کا تھا کانٹے کی تول

سیر سے تولا بریلی کے جو اس دو سیر کو[۱]
تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر اے دوستو

ہے طریق سنت محبوب رب بے نیاز
پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز

ہے اگرچہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعد صلوٰۃ
لیک ہے اس طرح ارشاد رسولؐ کائنات

۱؎ اور سیر انگریزی اسی روپیہ بھر کے وزن سے ہوتا ہے تقریباً دو سیر اور روپیہ ساڑھے گیارہ ماشے کا ہوا۔

Marfat.com

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکتے ہیں سب خاص عام
اور نماز اس ماہ کی پڑھ چکتے ہیں جب دم تمام

جب تلک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا
سب نماز اور روزے ان کے رہتے ہیں زیر سما

ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل نماز
تا نماز اور روزہ ہو مقبول رب بے نیاز

اور نماز عیدان شخصوں پہ ہے واجب ہوئی
جن کے اوپر ہے نماز جمعہ واجب ہوگئی

جمعے کے سے ہیں شرائط عید کے بالکل مگر
جمعہ میں اور عید میں پایا تفاوت اس قدر

فرض ہے جمعہ کے پہلے خطبہ پڑھنا لا کلام
عید کا خطبہ مؤکد سنت خیر الانام

مستحب ہے عید کے دن پیشتر کھانا غذا
غسل اور مسواک کرنا اور ملنا عطر کا

اور پہننا پیرہن اچھے سے اچھا مستحب
صدقہ دینا فطر کا محفوظ ہونا مستحب

فرض دو واجب اور سنت مستحب کر سب ادا
کام آئے گا ترے علمی یہی روز جزا

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ وَاَنْطَقَ لَهُ اللِّسَانَ ○ وَعَلَّمَهُ الْبَیَانَ ○ وَعَیَّنَ لِلصِّیَامِ مِنْ شُهُوْرِ سَنَةٍ شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ○ وَعَلٰٓی اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

Marfat.com

الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَیِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَۃِ الْعَبْدِ الَّذِیْ
یَرْجُوْا شَفَاعَۃَ النَّبِیِّ الْحِجَازِیِّ اَدَامَ اللّٰہُ تَعَالٰی مُلْکَہٗ وَسُلْطَانَہٗ ○ وَاَفَاضَ
عَلَی الْعٰلَمِیْنَ بِرَّہٗ وَاِحْسَانَہٗ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآیِٔ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ
یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ○ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُہٗ

بارہواں خطبہ عید الاضحٰی کا مع انچاس شعر مثنوی میں

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الْمُتَوَحِّدِ بِالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ الْمُتَقَدِّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ ○ ھُوَ الَّذِیْ خَالِقُ
لِجَمِیْعِ الشَّیْءِ وَالْاَمْرُ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ الدَّھْرِ ○ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ

Marfat.com

مَنْ اَوْجَبَ صَلٰوۃَ الْعِیْدِ عَلٰی کَآفَّۃِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْکَائِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَیْھِمُ الصَّوْمَ فِی الْاَیَّامِ الْخَمْسَۃِ یَوْمَ عِیْدِ الْاُضْحِیَۃِ وَثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ بَعْدَہٗ مُتَتَالِیَاتٍ وَّالْخَامِسِ یَوْمَ الْفِطْرِ ضِیَافَۃً مِّنْ عِنْدِہٖ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِیْمُ وَالْکَعْبَۃُ الْحَسْنَآءُ وَالرُّکْنُ وَالْحَطِیْمُ ○ وَالزَّمْزَمُ وَمَقَامُ اِبْرَاھِیْمَ تَعَالَی اللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ○ ذُوالْعَظْمَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ جَلَّ وَعَلَا ذُوالْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْاٰلَآءِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ ذَاتُہٗ عَنِ التَّشْبِیْہِ وَالتَّمْثِیْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّہَ صِفَاتُہٗ عَنِ التَّغْیِیْرِ وَالتَّبْدِیْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَلَی الْبَرَایَا بِالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ وَتَکَفَّلَ بِاَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِاَنَّہُ الْمَلِکُ الْمَعْبُوْدُ ○ وَعَھِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَھِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ۔ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ○ اُوْصِیْکُمْ اَیُّھَا النَّاسُ ○ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی فَرَضَ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْاِسْتِطَاعَۃِ وَاَوْجَبَ الْاُضْحِیَۃَ لُطْفًا وَّکَرَامَۃً ○ فَاجْعَلُوْا بُرَاقًا وَّمَطِیَّۃً لِّیَوْمِ الْحَسْرَۃِ وَالنَّدَامَۃِ رُوِیَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِیُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ○ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ○ وَلَا تَذْبَحُوْا عَجْفَاءَ وَلَا عَرْجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَعَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ كَانَتْ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى اَوْ سُبُعُ الْبَقَرَةِ اَوِ الْاِبِلِ ○ وَكَبِّرُوْا عَقِيْبَ الصَّلٰوةِ الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ اِلٰى عَصْرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا
جن کو ہے مقدور زاد راہ کا

ان پہ قربانی ہوئی از واجبات
جن پہ فرض عین ہے دینا زکوٰۃ

ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو
بکری ہو یا گائے ہو اونٹ ہو

بلکہ اونٹ اور گائے میں ہے بے خطا
ایک سے لے سات تک شرکت روا

بکری اک سالہ دو سالہ ہو بقر
پنج سالہ اونٹ مادہ خواہ نر

عضو سالم دیکھ لینا اس کے تم
ناک کان اور دست و پا اور شاخ دم

سالم و فربہ ہو، نے بیمار و قاق
بن کے مرکب حشر میں مثل براق

تاکرے طے جلد راہ پل صراط
چاہیے اس کی نہایت احتیاط

Marfat.com

دن ہیں قربانی کے تین اے مومنو | دسویں ہے اور گیارہویں اور بارہویں
اور تکبیرات کہنا واجبات | صبح عرفے سے ہے بعد ہر صلوٰۃ
تیرھویں تاریخ وقت عصر تک | ہیں یہی تشریق کے دن غیر شک
کان رکھ کر مومنو سن لو ذرا | ہے یہ مضمون حدیث مصطفےٰ
خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے | حکم قربانی دیا اللہ نے
صبح کو اُٹھ کر باآداب تمام | کر دیے سَو اونٹ قربان حق کے نام
دوسری شب بھی یہی آیا نظر | یعنی کہتا ہے خدا قربان کر
پھر سحر اُٹھ کر خلیل اللہ نے | ایک سو اونٹ اور قربانی کیے
تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا | یعنی قربانی کو تھا حکم خدا
عرض کی یارب میں کیا قربان کروں | حق تعالیٰ کا ہوا ارشاد یوں
تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز | کر دے میری راہ میں قربان وہ چیز
تھے جو اسماعیلؑ حضرتؑ کے پسر | تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
آئے اسماعیلؑ کی ماں کے قریب | کی بیاں خجلت سے وہ خواب عجیب
پھر کہا اب غسل دے فرزند کو | اور نئے کپڑے پہنا دلبند کو
بس پہنایا ماں نے نہلا کر لباس | اور کہا جا جان مادر حق کے پاس
سن کے ماں سے یہ ذبیح اللہ کلام | گھر سے باہر آتے ہوتے شادکام
ہو لیے ساتھ ان کے ابراہیمؑ | آستین میں لے لی رسّی اور چھری
راہ میں شیطاں ملا کہنے لگا | ذبح کرنے باپ تجھ کو لے چلا
تب لگے ابلیس سے کہنے یہ آپ | مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
پھر تو بولا یوں وہ ابلیس لعین | ہے یہی اب حکم رب العالمین
بولے وہ گر ہے یہی فرمان حق | ایسی جانیں لاکھ ہوں قربان حق
پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی | باپ نے رسّی نکالی اور چھری
اور کہا بیٹے سے امر حق ہے یوں | تجھ کو اس کی راہ میں قربان کروں
بولے اسمٰعیلؑ ہے یہ امر نیک | تین باتوں کی وصیت ہے ولیک
پہلے میرے دست و پا کو باندھیو | وقت قربانی کے تا جنبش نہ ہو
دوسرے منہ ڈھانکنا میرا ابھی | تا نہ آئے رحم تم کو اس گھڑی

Marfat.com

تیسرے اس ذبح کرنے کی خبر ۔۔۔ کیجیو ماں کو نہ ہرگز اے پدر
الغرض جھٹ مہتر ابراہیمؑ نے ۔۔۔ باندھے ہاتھ اور پاؤں اسمٰعیل کے
اور لٹایا ان کو فرشِ خاک پر ۔۔۔ ڈالا کپڑا ان کے روئے پاک پر
حکم حق سے بعد ازاں اکبارگی ۔۔۔ حلق اسمٰعیلؑ پر رکھ دی چھری
عالم بالا میں لرزہ پڑ گیا ۔۔۔ کشور اعلیٰ میں لرزہ پڑ گیا
سب فرشتوں نے کہا یوں اے خدا ۔۔۔ کس سبب سے یہ امر واقع ہوا
تب ہوا ارشادِ ربِ ذوالجلال ۔۔۔ کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یہ سوال
یارب ابراہیمؑ کو باعث ہے کیا ۔۔۔ تو نے فرمایا خلیلؑ باصفا
دیکھ لیں اس طرح ہے شاطر خلیلؑ ۔۔۔ راہ میں میری ہے یوں حاضر خلیل
الغرض جبریلؑ کو فرمان دیا ۔۔۔ گوسفند اک جلد جنت سے تولا
اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام ۔۔۔ حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام
تو نے میری راہ میں جو یہ کیا ۔۔۔ فضل سے میں نے قبول اس کو کیا
اب جگہ فرزند کی اک گوسفند ۔۔۔ ذبح کر تو ہے یہی مجھ کو پسند
ذبح کی بکری خلیل اللہ نے ۔۔۔ دست و پا کو کھولا اسمٰعیلؑ کے

علمی ان کی رسم کرنا چاہیئے
راہ حق میں سر کو دھرنا چاہیئے

خُطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ○ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَعْلَمِھِمْ وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّصْدِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ ○

مَعْدِنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَى النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ الَّذِیْ کَانَ رَأْیُهٗ مُوَافِقًا بِالْوَحْیِ وَالْکِتَابِ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ○ قَامِعِ الْجَوْرِ وَالْجَفَآءِ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحَیَآءِ○ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ○ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُهْتَدِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَی الْقَمَرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ سَیِّدَیِ الشُّهَدَآءِ وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُکَرَّمِیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ○ وَعَلَی الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا تَحْتَ الشَّجَرَةِ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَی السَّلَاطِیْنِ الْکِرَامِ وَالْخَوَاقِیْنِ الْعِظَامِ الَّذِیْنَ قَضَوْا بِالْحَقِّ وَبِهٖ کَانُوْا یَعْدِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ○ رَحِمَکُمُ اللّٰهُ○ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝

Marfat.com

اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ٥

خاتمہ از مؤلف

عاصی محمد حسن علمی کو اُمیدواری جناب باری عز اسمہٗ سے یہ ہے کہ اپنے فضلِ عمیم اور بطفیل رسول کریم ملقب اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ٥ کے ہم سب مومنین کو بعفو جرائم و عصیاں اور فیضان توفیق احسان کی عزت بخشے اور ہمارے مرشد و مولا عالم ربانی و مقبول بارگاہ سبحانی مخزن اسرار معقول و منقول کاشفِ استاد فروع و اصول مطلع العلوم مجمع الفہوم عالم باعمل فاضل بے بدل منبع الاخلاق منہل الاشفاق مصدر الاحسان مظہر امتنان مولانا و مخدومنا لوذعی زماں مولوی رضا علی خاں کو بیچ دونوں جہان کے رحمتِ خاصہ اپنے میں رکھ کر اقصٰے مراتب قبولیت کو پہنچا دے

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

قطعۂ تاریخ تالیف

محمد حسن نے بفضلِ خدا ۔۔۔ زمانے کے مرغوب خطبے لکھے

جو تاریخ ڈھونڈی تو فی الفور یوں ۔۔۔ خرد نے کہا خوب خطبے لکھے

خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِهٖ ○ اَلْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِهٖ ○ اَلْمُطَاعِ بِسُلْطَانِهٖ ○

Marfat.com

اَلْمَرْهُوْبِ مِنْ عَذَابِہٖ وَسَطْوَتِہٖ ○ اَلنَّافِذِ اَمْرُہٗ فِیْ سَمَآئِہٖ وَاَرْضِہٖ الَّذِیْ خَلَقَ بِقُدْرَتِہٖ ○ وَاَمَرَهُمْ بِاَحْكَامِہٖ وَاَعَزَّهُمْ بِدِیْنِہٖ وَاَكْرَمَهُمْ بِنَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ اسْمُہٗ وَتَعَالَتْ عَظْمَتُہٗ جَعَلَ الْمُطَاهَرَةَ سَبَبًا لَاحِقًا وَاَمْرًا مُفْتَرِضًا اَوْشَجَ بِہِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَآئِلٍ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ہٗ فَاَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی یَجْرِیْ اِلٰی قَضَآئِہٖ ○ وَقَضَاؤُہٗ یَجْرِیْ اِلٰی قَدَرِہٖ وَلِكُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ ○ وَلِكُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ ○ وَلِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْكِتَابِ ○

ایضا خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا هَادِیَ لَہٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ ○ وَمَنْ یَّعْصِهِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰهَ شَیْئًا ○ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ

Marfat.com

اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ
وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ فَاسْئَلُوا اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا
مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ
بِهٖ وَلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

پھر ایجاب اور قبول طرفین سے بآواز بلند کرادے اور اگر عربی زبان سمجھتے ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کرادے، اور دو بار طرفین کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیریں کا لوگوں میں تقسیم کرے۔ پھر ناکح کی طرف متوجہ ہو کر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ ○ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

١٣٥

مجموعہ

خطبہ مسلم

(پنجابی)

من تصنیف

مُحَمَّد مُسلم رحمتہ اللہ علیہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
-1	خطبہ جمعۃ المبارک	3
-2	ابیات ہندی	6
-3	خطبہ جمعہ رمضان المبارک	9
-4	ابیات پنجابی	12
-5	خطبہ عید الفطر	17
-6	ابیات پنجابی	20
-7	ابیات قربانی ہندی	27
-8	خطبہ نکاح	33
-9	قاضی دلہن کو مخاطب کر کے یہ دوبیت کہے	34
-10	دلہن یہ دوبیت کہے	34
-11	قاضی دولہے کو مخاطب کر کے کہے	34
-12	دولہا ان بیتوں کو کہے	34
-13	پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں	34

Marfat.com

خطبہ جمعہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
حَفِيْظٌ ط اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ
الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ
عَلِيْمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ خُصُوْصًا عَلٰى
اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الصَّحَابَةِ الشَّیْخِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عُمَرَ ابْنِ
الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ اٰیَاتِ
الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَیَاءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ
اَنِيْسِ النَّبِيِّ فِي الْمَصَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ
طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ
وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى
عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ
اَلْحَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى
سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَصْحَابِهٖ وَالتَّابِعِيْنَ وَعَلٰى
جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

Marfat.com

ابیات ہندی

اے بندہ کرذکر خدا　غافل نہ ہو اس سے ذرا　مت بھول تو اس کی رضا　اے یار تو غافل نہ ہو

وہ خالق وغفار ہے　جبار اور قہار ہے　سب اس کا نوروفا ہے　اے یار تو غافل نہ ہو

جسنے نے کیں سب چیزیں عطا　عقل وفہم ذہن وذکا　کر شکر تو اس کا ادا　اے یار تو غافل نہ ہو

اس نے بنائے سب ملک　پیدا کیے حور وملک　ہر جا تجلی اور چمک　اے یار تو غافل نہ ہو

شیطاں کیا انکار جب　وہ ہو گیا کفار تب　ہے اس پر لعنت رب　اے یار تو غافل نہ ہو

اک حکم کے انکار سے　حق نے کیا کفار سے　ڈر تو بھی اس قہار سے　اے یار تو غافل نہ ہو

اللہ کی کر لے بندگی　حاصل ہو تب سندگی　ہے چار دن کی زندگی　اے یار تو غافل نہ ہو

بن نوح کا کنعان تھا　وہ حق کا نافرمان تھا　ہوا غرق وہ طوفان تھا　اے یار تو غافل نہ ہو

وہ گرچہ تھا بیٹا نبیؑ　جب ہو گیا حق سے بغی　جو آبرو تھی اڑ گئی　اے یار تو غافل نہ ہو

آذر طرف تو غور کر　تھا جد نبیوں کا پدر　آخر گرا اندر سقر　اے یار تو غافل نہ ہو

قارون بڑا تھا ذات کا　حافظ سب تورات کا　منکر ہوا وہ زکوۃ کا　اے یار تو غافل نہ ہو

ہر شے کا مالک ہے خدا　چاہے کرے شاہ کو گدا　عاجز کو شہ دیوے بنا　اے یار تو غافل نہ ہو

مشرک نہ ہو بدعت نہ کر　اللہ نبی سے دل میں ڈر　آساں ہو مشکل سربسر　اے یار تو غافل نہ ہو

مت شرک کر ذرہ کبھی　ہو خفی یا ہو جلی　اور مان سب حکم نبی　اے یار تو غافل نہ ہو

مت کھا نہ رشوت سود تو　اور مان حق معبود تو　کب تک رہے موجود تو　اے یار تو غافل نہ ہو

اے بندے کر تو بندگی　یہ ہے غنیمت زندگی　اور دور کر سب زندگی　اے یار تو غافل نہ ہو

دل میں تو اپنے کر نگاہ　اب ہیں کہاں وہ بادشاہ　جن پاس تھی لاکھوں سپاہ　اے یار تو غافل نہ ہو

Marfat.com

جو ملک تاج وراج ہے	دولت جو نعمت آج ہے	کل کو بھی تاراج ہے	اے یار تو غافل نہ ہو
جب منہ کو ڈھانپے گا کفن	کس کام ہیں فرزند وزن	دولت نہ دنیا مال ودھن	اے یار تو غافل نہ ہو
افسوس پر افسوس کر	ضائع گوائی سب عمر	آخر پڑے اندر سقر	اے یار تو غافل نہ ہو
کر سب نمازوں کو ادا	رمضان کومت کر قضا	جتنی ہو طاقت کرسخا	اے یار تو غافل نہ ہو
موت آگئی نزدیک ہے	مرقد قبر تاریک ہے	یہ بات میری ٹھیک ہے	اے یار تو غافل نہ ہو
ہر دم خدا کو یاد کر	اس نام سے دل شاد کر	اجڑا وطن آباد کر	اے یار تو غافل نہ ہو
پہنے گا تو جس دم کفن	چھوڑیں تجھے کر کے دفن	ہوگا تجھے رنج ومحن	اے یار تو غافل نہ ہو
جب ہو اندھیرا گور کا	وہاں کون ہو گا آشنا	فرزند وزن نہ اقربا	اے یار تو غافل نہ ہو
منکر نکیر آئیں گے جب	پوچھیں گے تیرا کون رب	نازل کریں تجھ پر غضب	اے یار تو غافل نہ ہو
آئے گا پھر روز جزا	زندہ کرے رب العلیٰ	ہوگا وہاں قاضی خدا	اے یار تو غافل نہ ہو
تولیں گے تیرا خیر وشر	نامہ تیرا کھولیں مقر	اس وقت کا تو کر خطر	اے یار تو غافل نہ ہو
اور ہاتھ پا ہوویں گواہ	وہ روز ہو تجھ پر سیاہ	ساتھی ہو اک فضل الہ	اے یار تو غافل نہ ہو
کوئی نہ کام آئے وہاں	جز نیک عملوں کے میاں	نہ یار ہوں گے اس مکاں	اے یار تو غافل نہ ہو
(مانا ہوا گر اس کا امر	ہو مصطفےٰ اشافع مگر	مسلم کا در یوم حشر	اے یار تو غافل نہ ہو

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَ
اِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ

Marfat.com

كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (اور بیجا نشیند و برخیزد و بخواند)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْجُمُعَةَ عِيْدًا لِّلْمُسْلِمِيْنَ وَاسْتِغْفَارًا لِّذُنُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ
ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ٥ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ
يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَ
اَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

خُطْبَہ جُمُعَہ رَمَضَانُ الْمُبَارَكُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يَكْشِفُ الشَّدَآئِدَ اِلَّا
هُوَ ط وَلَا يَدْفَعُ الْمَكَائِدَ اِلَّا هُوَ وَمَا مُرَادُ الْعَاشِقِيْنَ
فِى الدَّارَيْنِ اِلَّا هُوَ وَمَا مَطْلُوْبُ الْوَاصِلِيْنَ فِى
الْكَوْنَيْنِ اِلَّا هُوَ ط اَلْعِبَادُ كُلُّهُمْ ضُعَفَآءُ لَا قَوِىَّ اِلَّا هُوَ ط
وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فُقَرَآءُ لَا غَنِىَّ اِلَّا هُوَ ط لَا حَافِظَ وَلَا
نَاصِرَ اِلَّا هُوَ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ
الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ هَلْ مِنْ خَالِقٍ
غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ

Marfat.com

اِلَّا هُوَ وَكَانَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الطُّوْرِ حِيْنَ
نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَيُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ
بَطْنِ الْحُوْتِ حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَيُوْسُفُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ قَعْرِ الْبِيْرِ حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَرَسُوْلُنَا
وَشَفِيْعُنَا وَرَفِيْعُنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الصَّحَابَةِ الشَّيْخِ الصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ
الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ عُثْمَانَ ابْنِ
عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ
وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ اَمِيْرِ

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ
الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى
الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ
الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

Marfat.com

ابیات پنجابی

ایہہ رمضان بزرگ مہینہ رب سچے فرمایا عالی سب مہیناں اندروچہ حدیثاں آیا
جو کجھ شرف الٰہی دتا ایس مہینے تائیں ہور مہینے تائیں ہرگز ایہہ مراتب نائیں
ذکر دعا عبادت جے کوئی ایس مہینے کردا ستر حصے اجر زیادہ حاصل کرسی فردا
عزت شرف تے برکت والا ہے رمضان مہینہ اس وچہ دور اندھیرا دل دا روشن ہوندا سینہ
پیسہ جے اک ایس مہینے دیوے کوئی غریباں ستر حصے اجر زیادہ ہوئے وچہ نصیباں
ایس مہینے جو کوئی اک رکعت نماز گزارے روز قیامت مل سن اس نوں ستر حصے سارے
ایس مہینے تن فضیلت پہلی رحمت جانوں دوجی بخشش دنیا اندر تریجی حشر پچھانوں
ہر شب عاصی ایس مہینے اک ہزار بخشیندا دوزخ تھیں بدکاراں تائیں جا بہشتیں دیندا
روز جمعے وچ ایس مہینے بخشے سٹھ ہزاراں وچہ بہشتاں داخل کردا دوزخیاں بدکاراں
وچہ حدیث نبی فرمایا آکھ سناواں یارا ہیگا درجہ خلقت تائیں معلم اس دا سہارا
ذکر عبادت اس وچ کردے ہردم بلچہ شماراں سارے سال برابر کردے اس وچہ نیکوکاراں
جاں آوے رمضان مہینہ خو ہووے جیکوئی اس بندے نوں روز قیامت دکھ اندوہ نہ کوئی
جو بزرگ تے برکت والا ایہہ مہینہ جانے! جیونکر ذات الٰہی بندہ ودھ پچھانے
کیتا ایہہ بزرگ مہینہ وچہ مہیناں سارے جیوں وچہ خلقت فضل نبی نوں دلوچہ جان پیارے
اک قبرتے نوں وچہ قبردے ڈٹھا شاہ علیؓ نے بہت عذاب کریندے اس نوں جاتا اوس ولی نے
اس دے حق شفاعت کیتی رحم جو دل وچہ آیا توں کیوں کریں شفاعت اسدی رب سچے فرمایا
رمضان مبارک دی کجھ حرمت اس نے کیتی ناہیں رنگا رنگ عذاباں اندر داخل ہویا تائیں
وچہ رمضانے ترک نہ کیتی اس نے کجھ بدکاری ایس سبب آئی سراس دے شامت ہور خواری
دل تھیں حرمت ایس مہینے سبھے مومن کریو دوزخ ہور عذاب قبر تھیں ربدے قہروں ڈریو
خیر نمازاں روزے رکھو لے کرو دعائیں باجھوں فضل خداوند والے ہور خلاصی نائیں
حق حلال حرام پچھانوں چنگے عمل کماؤ توبہ ہر دم خوف الٰہی تدوں بہشتیں جاؤ

Marfat.com

سنو عزیز و اک دہاڑے ویلا موت جو آوے — مال تے نعمت دنیاوالا ہرگز ساتھ نہ جاوے
جو کوئی ایس مہینے دے وچہ ترک گناہ کریندا — سارا سال گناہ جو کیتا رب سچا بخشیندا
وچہ رمضان گناہ جو کردا ہون عذاب ودھیرے — جو کوئی بہتی نیکی کردا ملسن اجر چنگیرے
وچہ رمضان فقیراں تائیں جو کوئی نیکی کردا — چھل ہزاراں دا اس تائیں اجر دیوے رب قردا
ہک تسبیح پڑھے جے کوئی درجہ لکھ دا پاوے — ہک کپڑے دا لکھ ہزاراں اسنوں رب دیواوے
روزے والے دا ہک روزہ جے افطار کراوے — زمین برابر جیوں زر دنیا اجر انہوں پاوے
روزے داراں تائیں جے کوئی پانی رج پواوے — جیوں آزاد کیتا اک بردہ گنہ نہ رہ جاوے
جو افطار کراوے روزے دار مسافر تائیں — پل دوزخ تھیں بہت شتابی پاراوہ ہووے تائیں
جو نعلیں دیوے رمضانے پل تھیں ہوگ آسانی — بخشے روز قیامت اللہ اوس براق نورانی!
استغفار پڑھے ہر راتیں ہک سو ماہ رمضانے — درجے بہتے وچ بہشتاں پاوے لے نقصانے
قل ہو اللہ نوں جو مومن ترے واری نت پڑھدا — نس دوزخ اس دے کولوں جاوے پاس نہ آوے
سب رمضان رکھے جو روزہ پیغمبر فرمایا — پاک گناہوں ایسا ہویا جیوں آج مائی جایا!
شرف اتنا ایسا دتا ایس مہینے تائیں! — اس دی برکت لکھ کروڑاں بخشے رب گناہیں
ایہہ مہینہ برکت والا رب نے آپ بنایا — جو منگے سو رب تھیں پاوے ہوگ کرم دا سایہ
ہے روزے وچہ فرض مقرر نیت دلوں زبانوں — صبح صادق تھیں مغرب تائیں بچنا پینوں کھانوں
نماز تراویح ایس جاں جاں گزرے سارا — اول وتراں تھیں گزارن ساتھ جماعت یارا
اجر روزے دا اوڑک ناہیں گنتی وچہ نہ آوے — جو کوئی روزہ رکھے ناہیں آخر نوں پچھتاوے
اجر روزے دا جو کجھ ملسی دوجے حاصل ناہیں — قدر اجر دا اللہ واقف جو کجھ دیسی سائیں
ڈھا دوزخ دی روزہ ہوسی اندر حشر دہاڑے — منگ پناہ خداوندکولوں اندر اگ نہ ساڑے
وانگوں ڈھال قیامت دے دن روزہ آن کھلووے — جس بنے ترک کیتا ہے روزہ کرکرزاری رووے
نیک اعمالاں باجھوں اس دن ہووے یار نہ کوئی — دشمن ہوسن مال پیو تیرے زن فرزنداں بھائی
اس دن الفت ہر بردے دل وچوں پکڑے دوری — باجھ شفاعت پاک محمد مول نہ پوسی پوری
اوتھے نہ پنچائت ہوسی نہ ہوسی سرداری — بھائی بہن نہ مدد کریسن باجھوں فضل عقاری

ایہہ نامی سردار فلاناں ایہہ گل کوئی نہ کہسی ۔ الٹا کرکے دوزخ پاون سب کجھ دسریسی
اس دن یار بھراواں باجھوں سرسیں جا اکلا ۔ ہوش عقل سے کوہیں جاوے دیکھ ترازو پلا
جے نیکی دا پلا بھارا ہوگ خلاصی تیری ۔ کرینگی اس دن کم آوے من نصیحت میری
جیکر اس دن پلا بھارا ہویا بدیاں والا ۔ تاں وچہ میدان قیامت والے ہووے گا منہ کالا
نفسی نفسی کہن پیغمبر واقف کوئی نہ ہوسی ۔ عالم زاہد عارف ہر کوئی تنہا ہی پھل پاسی
دنیا ہے آخرت دی کھیتی پیغمبر فرماوے ۔ جیہا ایتھے بیجے کوئی تیہا ہی پھل پاوے
نفع نہیں اس کھیتی جیہا جیہڑے واہ کماون ۔ سو سو نعمت پیدا ہووے نال خوشی دے کھاون
دنیا کھیتی آخر ستی سودا چنگا واہ کماؤ ۔ جے رب کرم کرے اس ویلے سنبھل قدم ٹکاؤ
منکر حکم خدا نبی تھیں اک دم رہو نہ بھائی ۔ حاصل اوہ تساں نوں ہووے جو کجھ کرد کوئی
رکھو روزے پڑھو نمازاں وچہ مسیتاں رلکے ۔ اللہ دیسی اجر تساں نوں روزے دا بھلکے
وڈی نعمت روزے سندی وچہ نصیب جہناں نے ۔ جویں درخت دے پتر جھڑدے جھڑن گناہ تہاندے
ایہہ رمضان مہینہ جس دن خلقت دیوچہ آوے ۔ دوزخ دے دروازے اللہ اس دن بند کروائے
درجے پاون وچہ بہشتاں روزے رکھن والے ۔ کرم کرے حق تعالیٰ اس تے دوزخ وچہ نہ گالے
روزے رکھن والے اوتھے کرن عیش بہاراں ۔ جہناں روزے مول نہ رکھے دوزخ کھاسن ماراں
ایس مہینے جو کوئی مردا ہووے سخت گناہیں ۔ روز قیامت بخشے اللہ دوزخ سڑسی ناہیں
ہون منور ایس مہینے اندر قبراں سبھے ۔ قبر عذاباں والی اس وچہ کوئی کدے نہ لبھے
روز قیامت ایہہ مہینہ کرن شفاعت جاوے ۔ آدمیاں دی صورت بن کے ظاہر نظری آوے
وچہ درگاہ الٰہی سجدہ زیر عرش جا کرسی ۔ شکر گزارے حمد پکارے جیوں سر سجدے دھرسی
ایہہ فرمان خداوند کرسی ماہ رمضانے تائیں ۔ خواہش مطلب کیہ دل تیرے ظاہر آکھ سنائیں
ماہ رمضان کہے اس ویلے عرض کراں میں چنگی ۔ وچہ میدان قیامت خلقت ساری آوے ننگی
وچے ختم نبی دی امت آ کر حاضر ہووے ۔ تن تھیں ننگی قبراں وچوں ایتھے آن کھلووے
اوہ بھی بندے تیرے ربا بخشیں امت ساری ۔ اک اک جامہ واہ اوہناں نوں مرد ہووے یا ناری
لے لے تدوں فرشتے آون حلے ہر ہر تائیں ۔ ماہ رمضان کرے رب اگے پچھوں ہور دعائیں

Marfat.com

وچہ میدان قیامت دے ایہہ پابرہنہ سارے — تاں پھر تاج نورانی سبھناں بخشے رب غفارے
پھر رمضان کہے رب اگے عرض کراں سجاناں — اک اک وہ سواری ایہناں اتوں کریں روانہ
تدوں فرشتے اوہناں کارن جا براق لیاون — مومن ہو اسوار اوہناں تے طرف بہشتاں جاون
ماہ رمضان کہے رب اگے سن توں عرض ہماری — ایہہ سب خلقت قبراں وچوں بھکی ننگی ساری
کرے عنائت اوہناں تائیں تاں پھر رب تعالےٰ — جنت وچوں کھانے آون رنگ برنگی اعلیٰ
پھر رمضان خداوند اگے ایہہ بھی عرض سناوے — اوہناں دعا کیتی جو میں وچہ ہر کوئی مطلب پاوے
ایہا عرض میری ہے ربا انہاں بہشت لے جاواں — جو اقرار آہا دنیا تے پورا کر دکھلاواں
پھر رمضان مہینے تائیں اللہ ایہہ فرماوے — خلقت تیرے پچھے ساری وچہ بہشتاں جاوے
اگے ہو رمضان مہینہ پچھے خلقت ساری — وچہ بہشتاں داخل کرسی ساتھ رب دی یاری
کرے نقیب آوازے اگے پچھے ہور لوکائی — بہت فرشتے سجے کھبے چلن صفاں بنائی
ساتھ آواز بلند پکارن تدوں فرشتے سارے — ایسی حرمت روزے داراں دتی رب غفارے
وچہ بہشتاں حوراں ہوندل دے اندر راضی — امت پاک محمد ﷺ والی اللہ اج نوازی
جو دنیا دے وچہ کمایا ہتھ تساڈے آیا — جو کجھ درجہ میرا آہا پورا کر دکھلایا!
پڑھو نمازاں رَلمل مومن دل تھیں روزے رکھو — ساتھ زبان نہ چغلی غیبت مندی نظر نہ تکو!
دھر کے کن سنو اے مومن آکھاں بات چنگیری — بخشش منگو اللہ کولوں نیت نیک بھلیری
بدکم ہتھاں نال نہ کریو جا کہ بری نہ جائیے — ایہہ ہتھاں پیراں دا ہے روزہ تینوں آکھ سنائیے
ہور زبان اکھیں دا روزہ دل دے وچہ سیانو — جھوٹھ نہ بولو نہ آکھو غیراں برا نہ جانو!
پڑھو نمازاں روزے رکھو چنگے عمل کماؤ — حسد بخیلی وڈی رشوت ہرگز مول نہ کھاؤ
سجدہ کرو نہ مول کسے نوں باجھوں ذات الٰہی — چوکی قدی کدی نہ جاؤ کرلو دور سیاہی
میلے مجلس اندر جاون جائز ناہیں بھائی — عورت مرد جو جان نگا ہے ایہہ بھی شرک الٰہی
شرع نبی ﷺ اوپر جاؤ نیکی خیر کماؤ — غیر شرع جو رستہ ہووے اس ول مول نہ جاؤ
منگو سب مراداں اس تھیں اوہ ہے دیون ہارا — عزت ذلت ہتھ اوسدے کرسی اوہ نتارا
نیک عمل کماؤ جس تھیں اللہ ہووے راضی — دل وچہ شوق اللہ دا رکھو کر ہو دور مجازی

Marfat.com

جو کجھ پاک نبی فرمایا راضی ہو کے کریئے ۔ وچہ قبر دے پوس گرزاں اوس عذاباں ڈریئے
مکر فریب نفس دے کولوں منگ پناہ الٰہی ۔ نیکی دی توفیق دیوے رب دور کرے گمراہی
جس نوں رب ہدایت بخشے کون بھلاوے راہوں ۔ بخشش دی امید ہمیشہ یاری منگ الاہوں
نیک اعمال کرو وچہ دنیا بدی نہ کریو کوئی ۔ وچہ قبر دے روز قیامت مسلم حالت ہوئی
آدم شیث خلیل، سلیمانؑ، نوحؑ ادریس سدہارے ۔ یوسف تے سلطان سکندر لنگھے ہین اوہ سارے
اسمٰعیل اسحٰق نہ رہیا موسیٰ عیسیٰ نالے ۔ ہور الیاس داؤد پیغمبر پیتے اجل پیالے
نبی حبیب محمدؐ صاحب اوہ بھی لد سدہارے ۔ حرماں اتے اصحاباں میں توں کون بیچارے
واحد رب رسول محمدؐ یاری منگ الاہوں ۔ ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں خیر پوے درگاہوں
مسلم عاصی بندہ تیرا بخشیں ایس غفار ۔ باجھوں تکیہ تیرے ربا میرا نہیں سہارا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۠ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۠ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۠ (اس جگہ تھوڑا سا بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ط عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا
اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ○

خُطبہ عیدُ الفِطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْزَلَ شَهْرَ
رَمَضَانَ وَجَعَلَهٗ اِلَيْهِ سَبِيْلَنَا وَوَسِيْلَتَنَا بِالْمَغْفِرَةِ
وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِنُوْرِ الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

Marfat.com

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلَى الصَّآئِمِيْنَ
اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
مَنْ اَنْزَلَ فِيْ هٰذِهِ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ فِيْ هٰذِهِ الشَّهْرِ
لَيْلَةَ الْقَدْرِ لا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ج مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ
هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَ اَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ
وَ اَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُحْزِنِ

الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ
الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مَظْہَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ
اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَہَّرَیْنِ
مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُمَا وَعَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ بِنْتِ
خَاتِمِ الْاَنْبِیَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ
الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ الْمَغْفُوْرَیْنِ اَبِیْ
مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی
الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

Marfat.com

ابیات پنجابی

کن دھر واے مومنو میں اک کراں بیان
وچہ حدیثاں نبی نے کیتا ایہہ فرمان!
روز قیامت خلق جاں آوگ وچہ میدان
ڈردے سارے اوس دن کرن سب فغان
اس دن وچوں دوزخوں سوروڈا اک آء
نام غضب ہے اوس دا ہے خوں خوار بلاء
اسدے تائیں دیکھ کے شور کرے انسان
کھڑا ہوی وچہ غضب دے اندر اوس میدان
ایڈا منہ اوس خوک دا ربا دیہہ امان!
ہکی واری منہ وچہ پاوے سب جہان
دند ہوسن اوس خوک دے سے وچہ شمار
غصے دیوچہ شور تھیں کری ایہہ پکار!
ڈاہڈے نعرے مار کے کری ایہہ دعا
لگی مینوں بھکھ ہے ربا کجھ کھواء
جیوں بھیڈاں بگھیاڑ تھیں ڈرسن سب انسان
صورت تھیں اس خوک دے منگے خلق امان
اسدم جبرائیل نوں کری حکم غفور
دیویں اس نوں جائے کے جو کجھ منگدا سور
آء آکھے اس سور نوں حضرت جبرائیل
توں کی منگدا اج ہیں پاسوں رب خلیل
سور آکھے میں منگدا اس دے پاسوں ایہہ
وچوں خلقت اپنی دس فرقے میں دیہہ
اوہ کتھے ہن خلق بے مشرک اور بے دین
قبراں تے بت پوج کے رب تھیں ہوئے لعین
اوہ کتھے ہین جیہڑے شاہد ہوئے جھوٹھ
لے کے رشوت لوڑوں چا بنایا اوٹھ
اج کتھے اوہ لوگ ہین کیتا جنہاں زناء
زانی عورت مرد نوں دوہاں پکڑ لیا!
اوہ کتھے ہیں جنہاں نے کیتا تکبر غرور!
حسد بخیلی ساتھ جو رب تھیں ہوئے دور
اج اوہ کتھے خلق بے جنہاں دے ایہہ پاپ
کیتے جنہاں رنج سن ماواں تے ہو باپ
اج کتھے اوہ خلق بے پیتے جنہاں شراب
شرم نہ کیتی رب تھیں پاون اج عذاب
اج کتھے اوہ لوگ ہین پکڑیں کر معلوم
روزے ماہ رمضان دے جو نہ رکھن شوم
اج کتھے اوہ بدعتی اوہ شیطان
پیغمبر تھیں اپنے ہوئے نا فرمان
جبرائیل فرشتیاں کری ایہہ خطاب
مشرک بے نمازاں نوں لیاؤ پکڑ شتاب
منہ اندر اس سور دے پاون اوہناں لیاء
شرک کرن دا اوہناں نوں آوے تد مزا
جو کوئی بچیا شرک تھیں کیتی ادا نماز!
اس بچاوے سور تھیں رب غریب نواز!

Marfat.com

زانی عورت مرد نوں ہور بیاجی سب   پکڑ فرشتے سور دے منہ وچہ پاون جھب
پھر گواہاں جھوٹیاں رشوت خوراں نوں   ہور جو تہمت زناہ دی جھوٹی کرن زبون
جہناں کیتے ترک ہین روزے ماہ رمضان   منہ وچہ پاوے سور دے اوہناں فرشتے جان
اس تھیں پچھے بدعتی پکڑ فرشتے گھر؟   منہ وچہ پاون سور دے مول نہ کرسن دیر
منہ وچہ ہوون جمع جان لیسی ترت لنگھا   جیون کر وڈا جانور دا نہ ہک لے جا
سور اوہناں نوں کھائیکے جاوے دوزخ ول   جیوں کر تیر کمان دے وچوں جاندا چل
جیہے کیتے عمل سن پاون اوہ سزا   دنیا دی کرتوت دی اوتھے ملے جزا
سب پچھوں ہک آدمی اندر اس میدان   اس دا نام جریص ہے وچہ حدیث بیان
قد ہوسی اس سپ دا سر ستویں آسمان   ستویں ہیٹھ زمین دے اس دی پچھ پچھان
جو ہتھ آوے دے اوسے وقت گلے   جیوں سورج دی دھپ تھیں جلدی برف گلے
ہک لب مشرق ہوسی دوجی مغرب جان   باہر نکل دوزخوں شور مچاوے آن
میرے کھاون واسطے لائق میرے دہ!   میں‌نوں بہت اڈیک دے آیا ہے ایہہ دن

اوس ویلے پھر سب نوں کرسی رب خطاب
مطلب خواہش اپنی ظاہر کریں شتاب
وچہ جناب خدائیدے عرض کرے سپ اوہ
امت خاص محمدؐ دیویں پنج گروہ

جو کوئی پاسوں سور دے بچیا ہے نا ساز   پہلوں میں‌نوں وہ توں جس نا پڑھی نماز
دتی جہناں زکوٰۃ نہ پیتے جہناں شراب   جو کجھ کرسن فریاد کجہ مول نہ دین جواب
جہناں کیتا مول نہ دل وچ خوف خدا   ویلا ہے اج اجر دا پاون اج سزا
پاوے منہ وچہ اس دے پھڑ پھڑ جبرائیل   ہکی واری کھاوسی کر کے بہت ذلیل
ایہہ سن کے جبرائیل تھیں پاک رسول جناب   امت تائیں اپنی کیتی خبر شتاب!
سوئی قدر سوراخ جے اندر دوزخ ہو   خلقت جل کے زمیں دی زندہ رہے نہ کو
دوزخیاں نوں کیڑے جو مل سن اس جا   لکڑا جے ہک اوہناں تھیں اندر دنیا آ
اس دی وچہ جہان دے جاں آوے بدبو   وچہ زمین آسمان دے زندہ رہے نہ کو

دوزخیاں دے واسطے جو ہین دھیرے زنجیر ہک ٹکڑا جے اوہناں تھیں نال کے تدبیر
رہے نہ مول زمین تے اس دا ایڈا بھار گل وچ پاون اوہناں دے جو ہین گے بدکار
بہت فرشتے دوزخاں وچ موکل جان صورت اوہناں ڈراونی رہا دیہہ امان
ہک فرشتہ اوہناں تھیں جے وچ دنیا آء ڈر کے خلقت اوس تھیں ہووے سب فناہ
جو کجھ کھاون چین نوں دوزخیاں نوں دین جیکر زمین نے دیکھ انسان مرین
ستویں ہیٹھ زمین دے دوزخ قہر خدا جو ڈگے وچ ایس دے ہر دم چلے پیا
دھپ سبھن دی خلق نوں طاقت ناہیں مول کرو نہیں بد عملیاں چھڈو ایہہ اصول
ہر ہر دوزخ وچ ہے جنگل ستر ہزار اوہ ہیں پیدا اگ تھیں کیتے رب غفار
ہر جنگل دے وچ ہے قصبہ ستر ہزار ستر ہزاراں شہر ہے ہر ہر وچ شمار

ہے اندر ہر شہر دے ستر ہزار محل
پورا وچ شمار دے ناہیں مول خلل
اندر ہر ہر محل دے ستر ہزار سرا
اوہ پیدائش اگ تھیں کیتے پاک خدا

ستر ہزاراں کوٹھڑی ہر ہر وچ سرا ستر ہزاراں کھوہ ہے ہر ہر وچ جدا
ستر ہزار صندوق ہے ہر کھوہ اندر جاں ٹھوئیں ستر ہزار من ہر صندوق عیاں
اوسہناں تھیں جے ہک نوں حکم کرے قہار ڈنگ مارے اوہ جائیکے اوپر ہک پہاڑ!
ہر ٹھوئیں پاس ہے ستر ہزار ڈنگ جس نوں مارے ڈنگ اوہ ہوی ڈوانگ
ہر ڈنگ اندر زہر ہے ستر ہزار سیر رنگ سرخ اس زہر دا ڈر توں شام سویر
ہور اندر صندوق ہے ستر ہزار درخت تھوہر اس دا نام ہے کھاون اندر سخت
ہک ہک دے مُڈھ جان تو میخاں ستر ہزار ہے پیدائش اوہناندی آتش کولوں یار
بدھا ہر ہر میخ نوں ستر ہزار زنجیر بدکاراں نوں اوہناں تھیں کرن بند اسیر
ستر ہزاراں سپ ہے ہر زنجیر ساتھ پیدا کیتے اگ تھیں رب تدبیرے ساتھ
ہر ہر دے وچ زہر دا ہک ہک ہے دریا ہے اوہ رنگ سیاہ دی زہر تمام بھرا
اوہ بدکاراں واسطے اندر روز جزا نال اوہ بد اعمال تھیں پاون خوب سزا

Marfat.com

اگ دوزخ دی مار دی شعلے ہر ہر دم گوناگوں عذاب اوہ ہوندا ناہیں گم
غفلت چھڈو مومنو ہو جاؤ ہوشیار! شرم کرو کجھ رب تھیں ہے اوہ وڈا قہار
حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول! اللہ ہور رسول دا حکم نہ کرو عدول
پنجے وقت نماز ہے دل تھیں نہ بھلا روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا
اول ہوگ نماز دا اندر حشر حساب ملسی بے نماز نوں دوزخ وچہ عذاب
جو کوئی اپنے نوں سجدہ نہ کرے ڈاہڈا دکھ لعین نوں دوزخ وچہ سڑے

کنجی ایہہ بہشت دی نالے دور عذاب
ہک سجدے دے واسطے شیطان ہویا خراب

جو کوئی پنجے وقت دی پڑھے نماز حضور دیو پری دا اس تھیں سایہ ہووے دور
پاکی ہے ہر وقت دی نالے نفع ضرور بے نمازی رب دی رحمت پاسوں دور
اندر پڑھن نماز دے خوشی خدادی خاص سوراتے ہور سپ تھیں چا اوہ کرے خلاص
روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا وچہ بہشتاں تساں نوں داخل کرے خدا
جو نہ روزہ رکھسی ہے رحمت تھیں دور! سور کھاوے گا اس نوں اندر حشر ضرور!
جے کر بچیا سور تھیں سپ کھاوے گا آ اس تھیں بھی جے بچ رہے دوزخ ہوسی جا
حکم ہوسی وچہ دوزخاں اس نوں کرو خراب گل دے وچہ زنجیر پاؤ ڈاہڈا کرو عذاب
روزے رکھ رمضان دے رب قہروں ڈر جے اوہ بخشے عاصیاں ڈیکھن نہ خطر
جے وچوں رمضان دے چھڈے ہو خفا اوپر تیری جان دے ہووے قہر خدا
وچہ بہشت نہ جاویں دوزخ سڑسیں خوار ہور ہووے شرمندگی اگے رب غفار!
منگو بخشش رب تھیں دن ہووے یا رات روز قیامت فضل تھیں دیوے رب نجات
مسلم نامیں بخشش توں کرکے فضل خدا دنیا تے ہور دین دی حاجت ہووے روا

میری طرفوں رات دن بھیج درود سلام
اوپر روح رسول ﷺ دے آل اصحاب مدام

Marfat.com

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (اس جگہ کچھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۞

Marfat.com

خُطبہ عِید قُربانی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ط سُبۡحَانَ مَنۡ جَعَلَ الۡكَعۡبَةَ
جَامِعَةً لِّعِبَادِهِ الۡخَوَاصِ وَالۡعَوَامِ وَمَنَّ عَلَيۡهِمۡ
اسۡتِجَابَةَ الدَّعۡوَةِ وَالتَّجَاوُزَ عَنِ الذُّنُوۡبِ وَالۡاٰثَامِ ط
وَعَدَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِدُخُوۡلِ بَابٍ مِّنۡ اَبۡوَابِ مَشۡعَرِ
الۡحَرَامِ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ط سُبۡحَانَ مَنۡ جَعَلَ الۡجُمُعَةَ
لِلۡمُصَلِّيۡنَ فِى اللَّيَالِىۡ وَالۡاَيَّامِ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ط
سُبۡحَانَ مَنۡ صَيَّرَ الۡكَعۡبَةَ اَمَانًا لِّلۡاَنَامِ ط يَغۡلِبُ
اِشۡتِيَاقُهٗ وَشَوۡقُ لِقَآئِهٖ قُلُوۡبَ عِبَادِهِ الۡكِرَامِ
حَتّٰى تَرَكُوا الۡاَوۡلَادَ وَالۡاَوۡطَانَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ يَّمۡشُوۡنَ
مُنِيۡبِيۡنَ مُكَبِّرِيۡنَ بِاقۡتِدَآءِ اِبۡرٰهِيۡمَ خَلِيۡلَ الرَّحۡمٰنِ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيۡهِ السَّلَامُ ط

Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَنْبَعِ الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَاءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ عَلٰی کُلِّ غَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَهَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا وَعَلٰی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ الْمَقْبُوْلَیْنِ

Marfat.com

اَلْمَغْفُوْرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ
الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی مَنْ تَابِعَہُمْ
مِّنَ النَّاسِ وَالْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ
الْاَبْرَارِ اِلٰی یَوْمِ الْقَرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ۔

ابیات قربانی ہندی

سنو عزیزو عید دا آکھاں میں مذکور! — اج دن بزرگ عید دا کیتا رب غفور!
اندر ایسے روز دے کیتا قصد خلیل — قربانی نوں پت دی جوسی اسماعیل
بخشے اللہ اوس نوں جو ہیں سب گناہ — عمل کرو کجھ مومنو! ہوو نہ گمراہ
عید دہاڑے فجر نوں غسل جو کردا جا — جیوں اس غوطہ ماریا وحدت دے دریا
کھاون پیون چھڈناں جد تک پڑھے نہ عید — درجہ دیندا اوس نوں عالی قدر مجید!
جیوں کر کیتی بندگی برساں ستر ہزار — اوس درجے دا مومنو کرو خیال شمار
عید پڑھن جاں گھراں تھیں مومن ہون روان — بدلے! ہر ہر قدم دے دہ سے نیکی پان
خطبہ سننے والیاں ہوندا اجر زیاد — ہر کلمے دا اجر ہے اک غلام آزاد
جو کوئی اندر راہ دے پڑھ دا ہے تکبیر — ہر تکبیر ثواب ہے ہک شہید کبیر
عیدوں پچھے چار رکعتاں ایس قرات تکبیر — سبح اسم پڑھ الحمد توں وچ پہلی رکعت
بعد الحمد والشمس آدوجی رکعت آء — والضحی تیجی چوتھی قل پڑھناں دل تھیں آء
تیرے واری قل ہر ہر اندر جے ایہہ تائیں یاد — سٹھ برس دی اوس عبادت کردا رب زیاد
بدی نیکی جاں تولسن اندر وقت حساب — قربانی دا گوشت پوست گوہاہوں پیشاب
تولن اندر نیکیاں چڑہ بھی ہور ھڈ — دنیا اندر مومناں نہ قربانی چھڈ

Marfat.com

حضرت ابراہیم نے ذبح کیتا فرزند — توں کیوں چھڈیں بکرا من اساڈی پند
دنیا تیرے باپ دی ناہیں ہرگز مول — حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول!
ہن توں ہرگز انہاں دا نام نہ لیند کو — ہک دن تیرے ساتھ بھی ایہو حالت ہو
کتھے ہین اوہ بادشاہ جنہاں کیتے راج — نال حکومت اٹھ گئے مول نہ رہیا تاج
بادشاہاں دا اوس جا رہیا نہ کجھ نشان — میرے تیرے جنہاں دا ناہیں کجھ بیان
شاہ فقیراں وچہ ہے فرق حیاتی تیک — موتوں پچھے فرق نہ ایہہ گل جانی ٹھیک
دونویں شاہ فقیر ہین قبر اندر تے خاک — حال نہ کوئی جاندا باجھوں اللہ پاک
تیرے باغ ملکیتاں جو ہیں رنگ بہار — خرچے اوپر اوہناں دے درم اتے دینار
اوہ نہ کرن فائدہ جس دم آوے موت — لحد قبر وچہ رکھسن جس دم ہووے فوت
لحد وچوں سر چکنا ہوسی بہت محال — مالک ہوبن دوسرے تیری ہور مثال
قبراں اندر جائیکے دیکھیں کریں دھیان — عاجز تے لاچار ہین بڈھے ہور جوان!
جنہاں سر غرور تھیں سی اوپر اسمان — بیٹھ پئے ہن خاک دے وس نہ رہیا تان
جاں اوہناں نوں موت نے سر تے ماری چوٹ — فانی دنیا چھڈ کے ہوئے لوٹ پلوٹ
ہن کوئی زور نہ اوہناں دا نہ کوئی ہمراز — کتھے نازک بدن ہے کتھے ناز نیاز
موئے عاجز ہوئیکے وچہ اندھیری گور! — سڑ گل کے جسم اوہناں دا ہوگیا کجھ ہور
اج کتھے اوہ سیس ہے جس نوں رکھے تاج — اوہ مزے تے حکم بھی مول نہ رہیا راج
کدھرے سر دی کھوپری خاک اندر حیران — ہتھاں پیراں ہڈیاں دا نہیں کوئی مکان
اندر خاک ہلاک دے ہوندے پئے خراب — انگلیاں دا بند بندھے گا وچہ عذاب
دند جو لڑیاں موتیاں آہے وچہ دہان — اوہ بھی اندر خاک دے ہوندے ہین حیران
تن سارے دیاں ہڈیاں ٹکڑے ہویاں چور — کجھ رلیاں وچہ خاک دے کجھ پیاں ہین دور
ایہو ویلا آوسی ہک دن تیرے پیش — دنیا اوپر شاہ توں یا ہوویں درویش

Marfat.com

ابراہیم خلیل نے سمجھی سی ایہہ بات — رہنا تھوڑے روز ہے دنیا وچہ حیات
ستے ہوئے ایس نوں آئی ہک دن خواب — کر قربانی اٹھ کے ابراہیم شتاب
فجرے ابراہیم نے لے کے اک سو اوٹھ — کر قربانی ونڈیا خواب جاتا جھوٹھ
دوجے دن وچہ خواب دے ایہو نظر پیا — کر قربانی اٹھ کے کیتا حکم خدا
دوجی واری فیر بھی اوٹھ آندا اک سو — کر قربانی ونڈیا مول نہ کیتا بھو
تیجے روز خلیل نے فیر ڈٹھا ایہہ خواب — کر قربانی اٹھ کے میرے نام شتاب
مینوں نہ معلوم ہے کیتی عرض خلیل — قربانی کس چیز دی منگ دا رب جلیل
ہویا اندر خواب دے حکم خدائے جلیل — دیہہ قربانی اپنا بیٹا اسماعیل

تینوں سب جہان وچہ بہت پیاری چیز
اوہ قربانی دیہہ توں جو ہے بہت عزیز!

حضرت ابراہیم نے کر کے شکر خدا — لے کے اسمٰعیل نوں کعبے طرف گیا
باجھوں اسمٰعیل دے ہور نہ سی فرزند — تیراں برساں عمر سی اس پیارے دلبند
جاں کعبے ول ٹر پیا اس نوں لے کے نال — اگے اسمٰعیل دے آکھ سنایا حال
مینوں کیتا حکم ہے اللہ اندر خواب — کر قربانی اپنا اسماعیل شتاب
سن کے اسماعیل نے کیتا شکر خدا — حاضر میری جان ہے کردیہو اج فدا
جو اندر دنیا گذرسی اس دا کی اعتبار — جے ہوواں قربان میں ایہہ مبارک کار
رہاں جے دنیا وچہ میں زندہ برس ہزار — تاں بھی مرنا حق ہے دنیا تھیں ہک وار
کہیا اسماعیل نے لے کے نام خدا! — اوپر میرے حلق دے جلدی چھری چلا
اول کر کے تیز توں حلق میرے تے پھیر — تا کٹن وچہ حلق دے مول نہ لگے دیر
جے اوہ تیز نہ ہووی ہک نہ کپنے لوں — ویکھ چھری دے تڑفیا چھڈ نہ دیویں توں
حضرت ابراہیم بھی ہویا جلد تیار — ذبح کرن نوں پت دی ہوگیا ہوشیار

اوس ویلے فرمایا اللہ وچہ اسمان ویکھو اے فرشتیو کرکے خوب دھیان
حکم میرے تھیں اپنا ذبح کرے فرزند اوہ قربانی کرن تھیں کدی نہ ہووے بند
حضرت ابراہیم نے کرکے تیز چھری حضرت اسماعیل دے اوپر حلق دھری
کیتی جس دم زور تھیں اوپر حلق رواں ہک نہ اسماعیل دا وال ہویا نقصان
حال چھری دا ویکھ کے لگا کہن خلیل کیوں توں اپنے کم تھیں ہویوں اج علیل
اگوں آکھیا چھری نے ہویا حکم خدا توں ہک اسماعیل دا وال نہ کریں فناہ
میری تیزی ہوگئی حکم خدا تھیں بند حلق نہ ہرگز کپساں جے پھیریں وہ چند
اوسے ویلے ہویا حکم خدا نزول! بس خلیلا ہوگئی تیری نذر قبول!

حکم میرا ایہہ سچ ہے آندا تدھ بجا
سی آزمائش واسطے کیتا حکم خدا
آندہ تدوں بہشت تھیں دنبہ جبرائیل
اوہ قربانی ہوگیا بدلے اسماعیل

سنت ایہہ خلیل دی ہن تک جاری ہے امت اندر مصطفیٰ کیتا حکم ربے
واجب ہے دن عید دے ہر ہر مسلمان گائیں دنبہ بکری اوٹھ کرن قربان
جے ہو دنبہ بکری ہک ہک مسلم دے ہووے گائیں اوٹھ جے ستاں جائز ہے
حضرت ابراہیم سی پیغمبر دا ناء ! قربانی وچہ پت دے قائم ہوگیا!
جے نہ دنبہ بھیجدا اس وقت رحمان تاں قربانی پت دی لازم ہوندی جان
پر رحم کیتا رب اپنا اوپر ہر انسان اس سختی تھیں چھٹیا دائم کل جہان
قربانی تھیں مومنو ناغہ کرو نہ مول! جے اندر درگاہ دے اللہ کرے قبول
پنجے وقت نماز ہے کرو نہ مول قضاء حسد غرور تکبری دل تھیں دیہو بھلا!
دنیا دے اسباب تھیں اوتھے ہوگ نہ سود سپ ٹھوئیں قبر وچہ ہوون گے موجود
وقت حساب کتاب دے چھٹن ہوگ محال منکر ہور نکیر جاں کرن جواب سوال!
بے نہ ہوسی اس وقت نہ تیرا رب نصیر تاں توں اندر دوزخاں ہوسیں قید اسیر

ہوون تیرے رو برو منکر ہور نکیر!! — پڑھدا پہلا قاعدہ جیوں کر طفل صغیر
اللہ باجھوں کون ہے تیرا یار اشنا! — مائی باپ غلام نہ زن فرزند بھرا
تینوں دنیا وچہ جو رکھدے بہت عزیز — اوہ سن تیرے نام نوں کرن ناہ تمیز
تیں اوپر قربان جو ہوندے وانگ پتنگ — اوہ تیری بدبو تھیں دور رہن ہو تنگ
تیرا ایہہ جو بدن ہے سارا وانگ قمر! — اوہ کتے مردار تھیں ہووے گا بدتر!!
جو ہین تیرے مجلسی ساک برادر یار! — ہک دن تینوں جانسن اوہ گردن دا بھار
جیہڑے جدا نہ ہوندے تیرے یار غلام — اندر ساری عمر دے پھیر نہ لیندے نام
ماں پیو تے فرزند ہین عورت چاچا خال — اندر تیری زندگی دے ہین اوہ تیرے نال
پچھوں تیری موت دے کرن خیال نہ مول — اپنے اپنے کم وچہ ہوون اوہ مشغول
جد تک خدمت اوہناں دی کردا ہیں توں یار — کارن مطلب اپنے ہین اوہ تابعدار
اوس خدمت نوں یاد کر کجھ دن بہکے رو — خدمت ہوئی بند جاں یاد نہ کرسی کو
وچہ حقیقت اوہناں دا ہیں توں تابعدار — بدلے خدمت اپنی کیتا ہیں سردار
مینوں قطرے ہک تھیں کیتا رب جوان — دتی اپنے فضل تھیں صورت شکل انسان
توں کیوں اس دے حکم نوں سندا ناہیں مول — شرم حیا نہ آوندا ہویوں نامعقول
اندر تیریاں اکھیاں ناہیں شرم حیا — توں جو مندا ہیں نہیں حکم رسول خدا
ہر دم اوپر بندیاں کردا رب عطاء — طرح طرح دیاں نعمتاں وچہ حساب نہ آ
عقل علم تے حافظ نالے ذہن فہیم! — قوت زور طعام بھی ہر انواع نعیم
دولت عورت عیش بھی دتی جل جلال — یار عزیز برادری ہور دنیا دا مال
خویش قریبی ماں پیو ہور فرزنداں زن — ملک ملک تے حکم بھی نالے باغ چمن
ایہہ سب تینوں نعمتاں دتیاں آپ خدا — نالے اوپر تساں دے ہر دم کرے عطاء
وچہ شکم جاں ماں دے تو آہا نادان! — نال فضل دے اپنے کردتاں انسان
اوس ویلے کر دیوندا جے اوہ باندر سور — مول نہ تیرا زور سی کن اے بے شعور
ایہہ کجھ تینوں بخشیا کرکے کرم غفور — تیں اس دے احسان نوں دل تھیں کیتا دور

جس تھیں تینوں نعمتاں ہویاں ایہہ حصول ساتھ غروری اوس دا حکم نہ کریں قبول!
بھلا برا ہے مومنو اس دے ہتھ ضرور . توں پھر کیہڑے زور تے دل وچ کریں غرور
سنو عزیزو مومنو آکھاں کر اظہار! اللہ اتے رسول دے ہووو تابعدار
ہر دم اگے رب دے آکھو استغفار
مسلم تائیں حشر نوں بخشے رب غفار

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۙ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ۔ اس جگہ کجھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

Marfat.com

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ۞ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ
لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۔

خطبۂ نکاح

اس حکم خداوند قادر کیتا بے پرواہ الٰہی — جس دا زن فرزند نہ کوئی مائی باپ نہ بھائی
اوہ رب قدیم کریم خداوند خالق اپر اپارا — ساتھی ارادے جس نے کیتا پیدا ایہہ جگ سارا
اس دے قبضے اندر ہر شے جو ہے وچہ خدائی — ہک قطرے تھیں آدم صورت ویکھو رب بنائی
آدم تو ہور حوا دا جس جوڑا آپ بنایا — چند سورج دے ساتھ خداوند سب اسمان سہایا
دا وا تے اسمان نکا یاز میاں پانی اتے — کریاد الٰہی ہن بھی بھائی عمر گنوانی ستے
آدم ساتھ زمین دے تائیں دتی رب آبادی — ہکناں وچہ فکر دے رکھے ہکناں اندر شادی
اس کر کے کرم محمد تائیں کیتا حکم رسولاں — برحق یار نبی دے چارے چھڈ ورسم جھولاں
وچہ قرآن محمد تائیں اللہ ایہہ فرمایا! — عورت مرد نکاح کرن سب جو دل اندر بھایا
منن حکم میرا سب مومن دل تھیں نہ بھلاون — دو ترن چار نکاح کرن سب جو دل اندر بھاون
جے رکھ نہ سکے سب برابر ہکو جائز ہوسی — تہاں برابر جے نہ رکھے ظالم قیامت روسی
کرو نکاح ایہہ میری سنت کہیا پاک رسولے — ترک کرے جے میری سنت میں تھیں ہوگ نہ ہوئے

سنو حقیقت ایس نکاح دی جو ہے بات ضروری
مومن عاقل بالغ حاضر سب دی وچہ حضوری

قاضی دلہن کو مخاطب کر کے یہ دوبیت کہے

پت فلانا نام فلانا عوض روپے پنجاہیں — بدلے ایس مہر دے بی بی اس دے تائیں چاہیں
اوہ قبول کیتا میں بدلے ایس مہر دے اکھیں — اگے دوہا گواہاں دے کجھ شک نہ دل وچ رکھیں

دلہن یہ دوبیت کہے

میں اوہ شخص قبول کیتوئی دل تھیں ساتھ بجانے — اگے دوہاں گواہاں شک نہ دل وچ جانے
اگے دوہاں گواہاں دوجی واری ظاہر کردی — بدلے مہر قبول کیتو میں شک نہ درہ دھری دی

قاضی دولہے کو مخاطب کر کے کہے

سن توں نوشہ تینوں سنی ہے ایہہ بات ضروری — جو مومن ہیں حاضر اس جانا اوہناں تھیں دوری
دھی فلاں نے دی نام فلانے بدلے ایسے مہر دے — نقد پنجاہ روپے جانی جو اندر اس گھر دے
بدلے ہر پنجاہ روپے آکھیں بات فضولی
ساتھ خواہش تے رغبت دے تجھیں تیں یہ بات قبولی

دولہا ان بیتوں کو کہے

بدلے ایس مہر دے جو کجھ ظاہر آکھ سنایا — ایہہ قبول کیتی میں دل تھیں عذر نہ مول لیایا
ہر پنجاں ہاں روپیاں بدلے میں ایہہ بات قبول — مسلماناں دی مجلس اندر جیوں کو حکم رسولی
پھر قبول کیتو میں اس نوں آکھاں دوجی واری — بدلے ایس مہر دے خلقت شاہد حاضر ساری

پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں

ایسی الفت دیہہ انہاندے اندر بار خدایا — آدم تے ہور حوا اندر جیویں پیار بنایا
ہور ایسی الفت دیہ انہانو چہ کر کے لطف گرامی — موسی ہور صفورادے وچہ جیونکر رہی مدامی

ہور ایسا دیہ پیار انہا نوچہ کرکے کرم رحیمی | جویں خلیل اللہ تے سارہ اندر رہی حلیمی
ہور ایسی الفت دیہ انہا نوچہ خلق پاک الٰہی | یوسف ہور زلیخا اندر جویں محبت آہی
ہور ایسی الفت دیہہ انہانوچہ خالق پاک ستارا | پاک محمد عائشہ تائیں آہا جیویں پیارا
ہور ایسی الفت دیہہ انہانوچہ مالک حقی حلی دے | جویں پیار پیا وچہ زہرا تے جناب علی دے

ہور بخش محمد مسلم تائیں جملہ مسلماناں
روز قیامت بخش گناہاں آپ کریں خصمانہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِرْءَةِ جَمَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

Marfat.com

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ

احکامِ میّت

تصنیف

ابو المجتبیٰ ڈاکٹر حافظ غلام مصطفیٰ اعوان چشتی گولڑوی

بانی و پرنسپل جامعہ غوثیہ مہریہ چشتیہ خالق آباد (خوشاب)

ناظمِ اعلیٰ جماعت اہلِ سنّت ضلع خوشاب

ناشر

اکبر بک سیلرز لاہور

Marfat.com

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

خطبات رضویہ

جزی اللہ عنا سیدنا ومولانا
محمدا صلی اللہ علیہ وسلم ماھو اھلہ

جمعہ، عیدین والکسوف والخسوف

نکاح و دعاء عقیقہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

Marfat.com

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

الوظیفۃ الکریمۃ

معمولات وافادات

اعلیٰحضرت عظیم البرکت مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

Marfat.com

خطباتِ اویسیہ

عیدین، جمعہ، نکاح

مصنف

عمدۃ المفسرین شیخ القرآن حضرت علامہ

محمد فیض احمد اویسی

باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی

سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبر بک سیلرز، ۴۰۔ اردو بازار لاہور

موبائل 0300-4477371

Marfat.com

ہماری چند دیگر مطبوعات

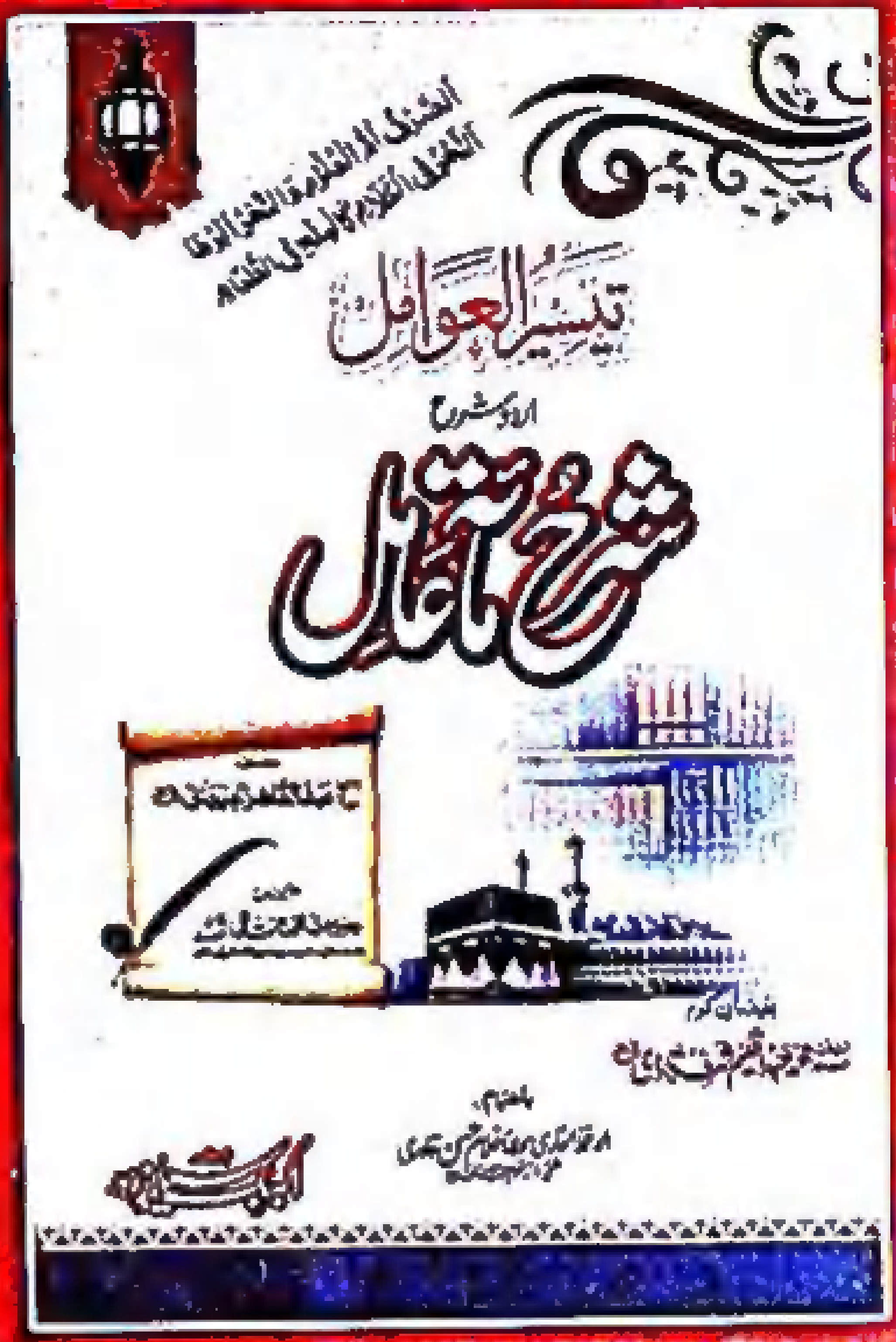

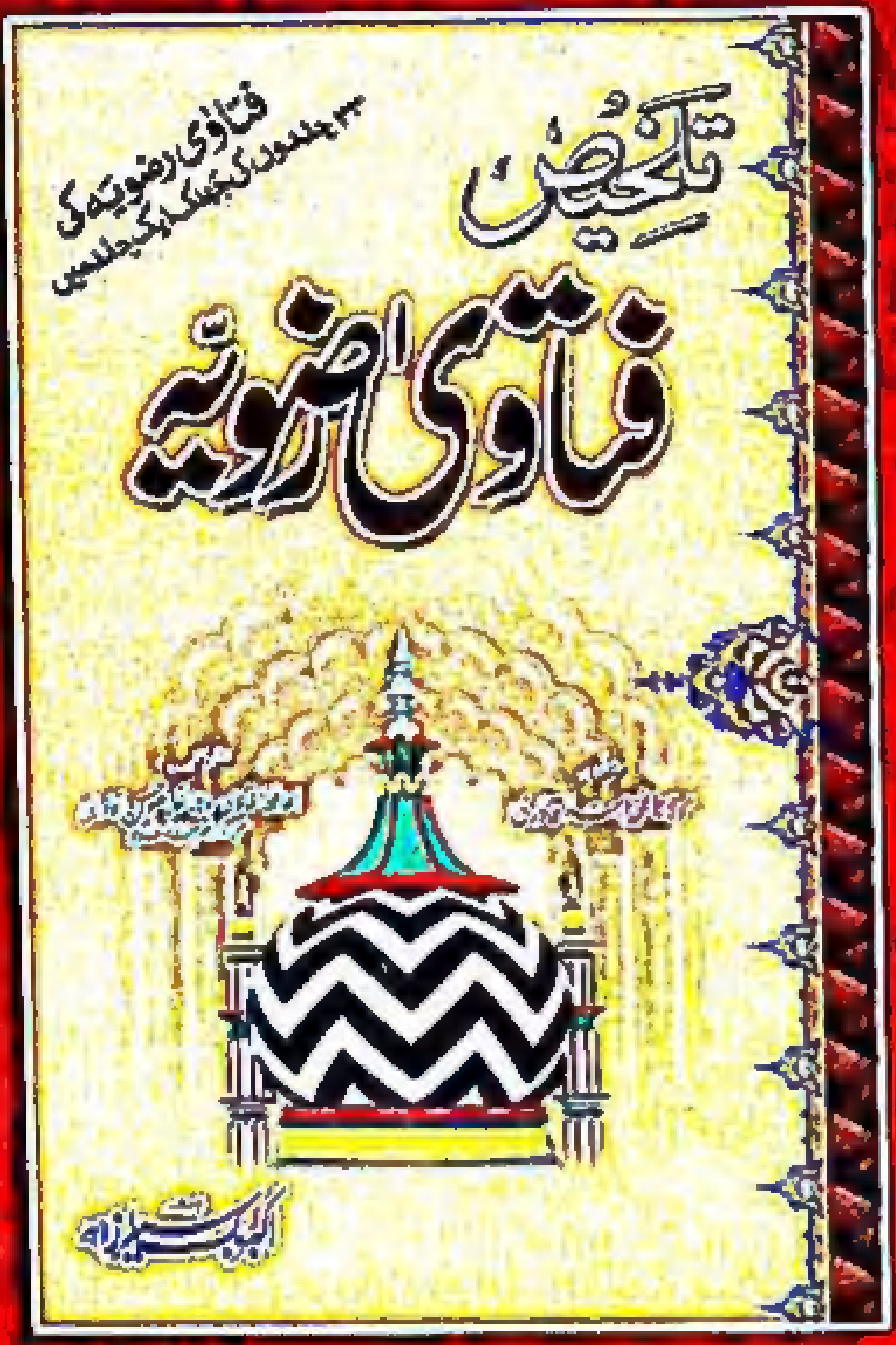

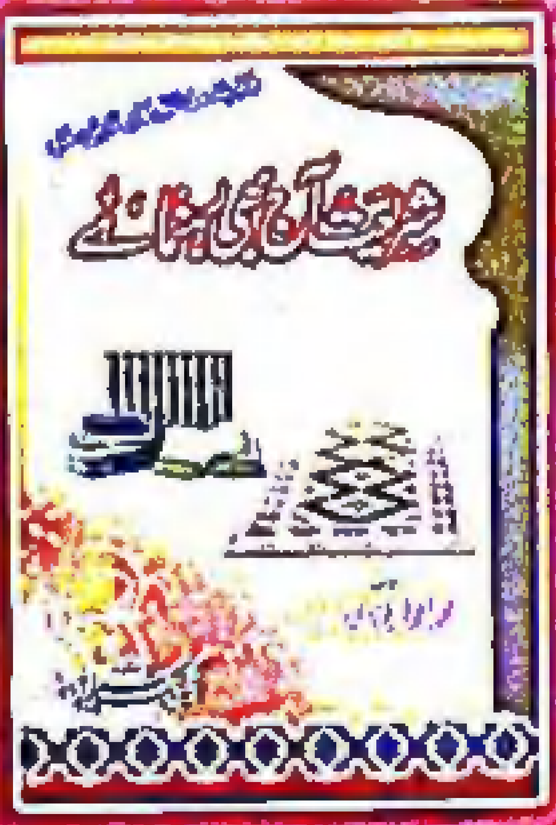

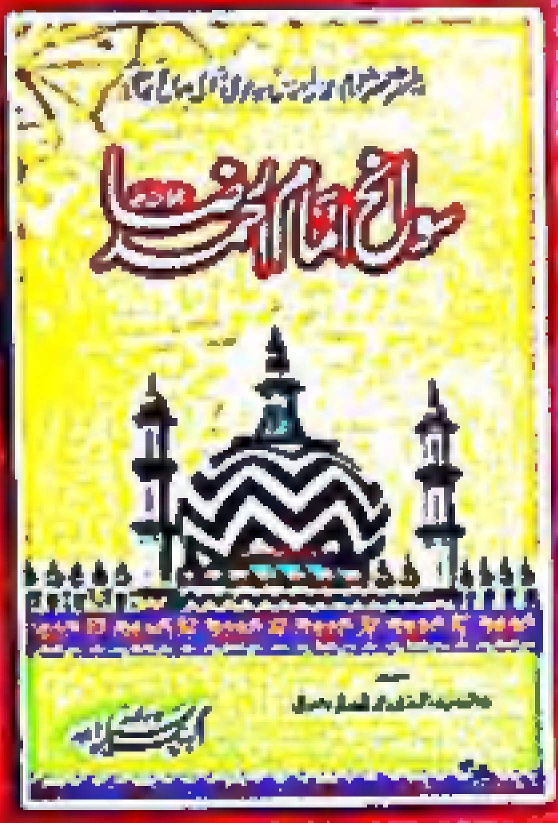

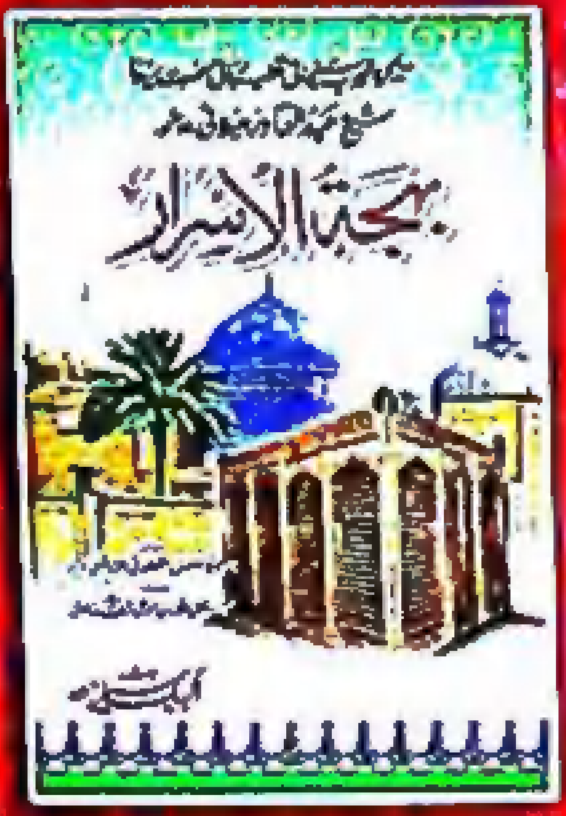

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022

ہماری چند دیگر مطبوعات

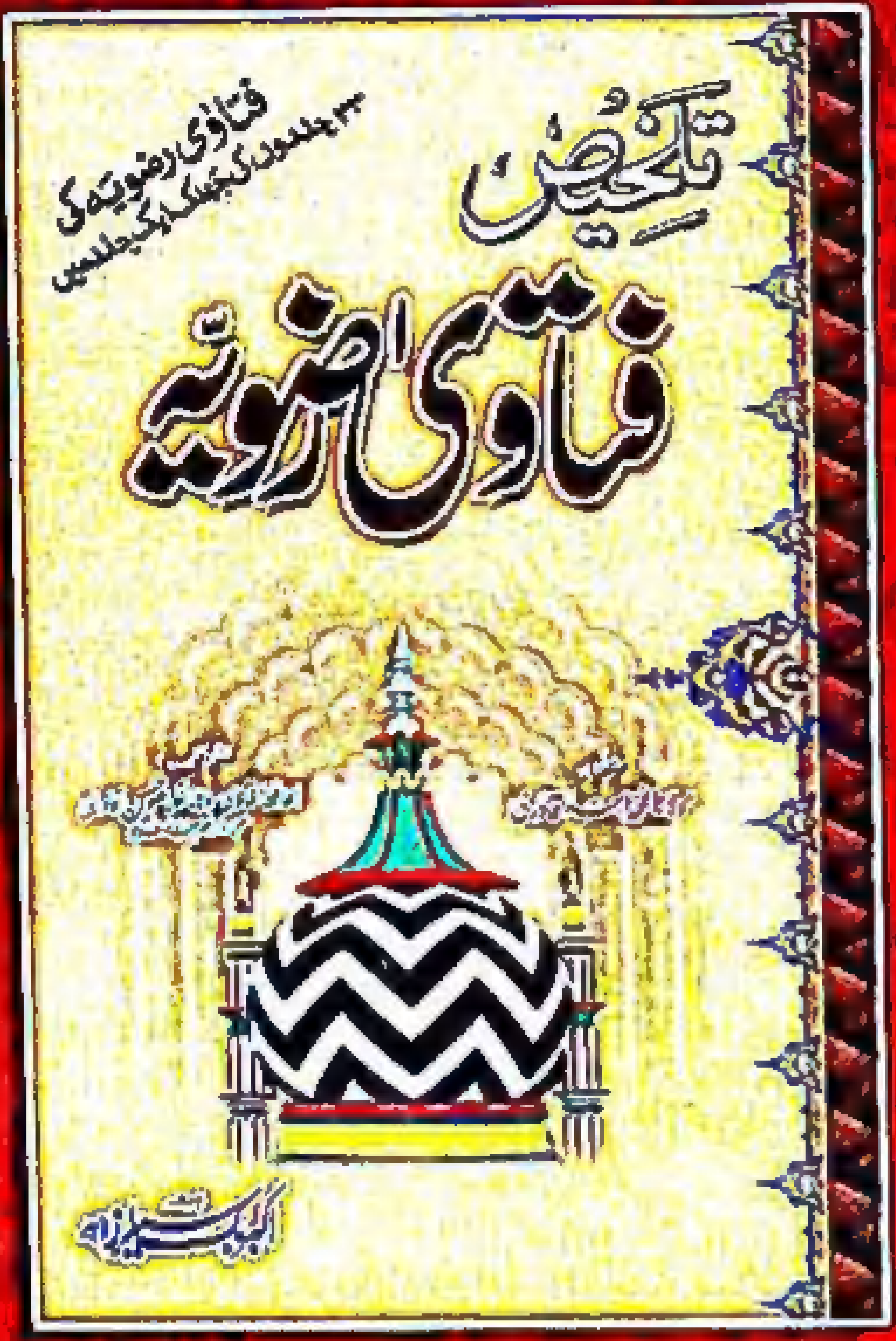

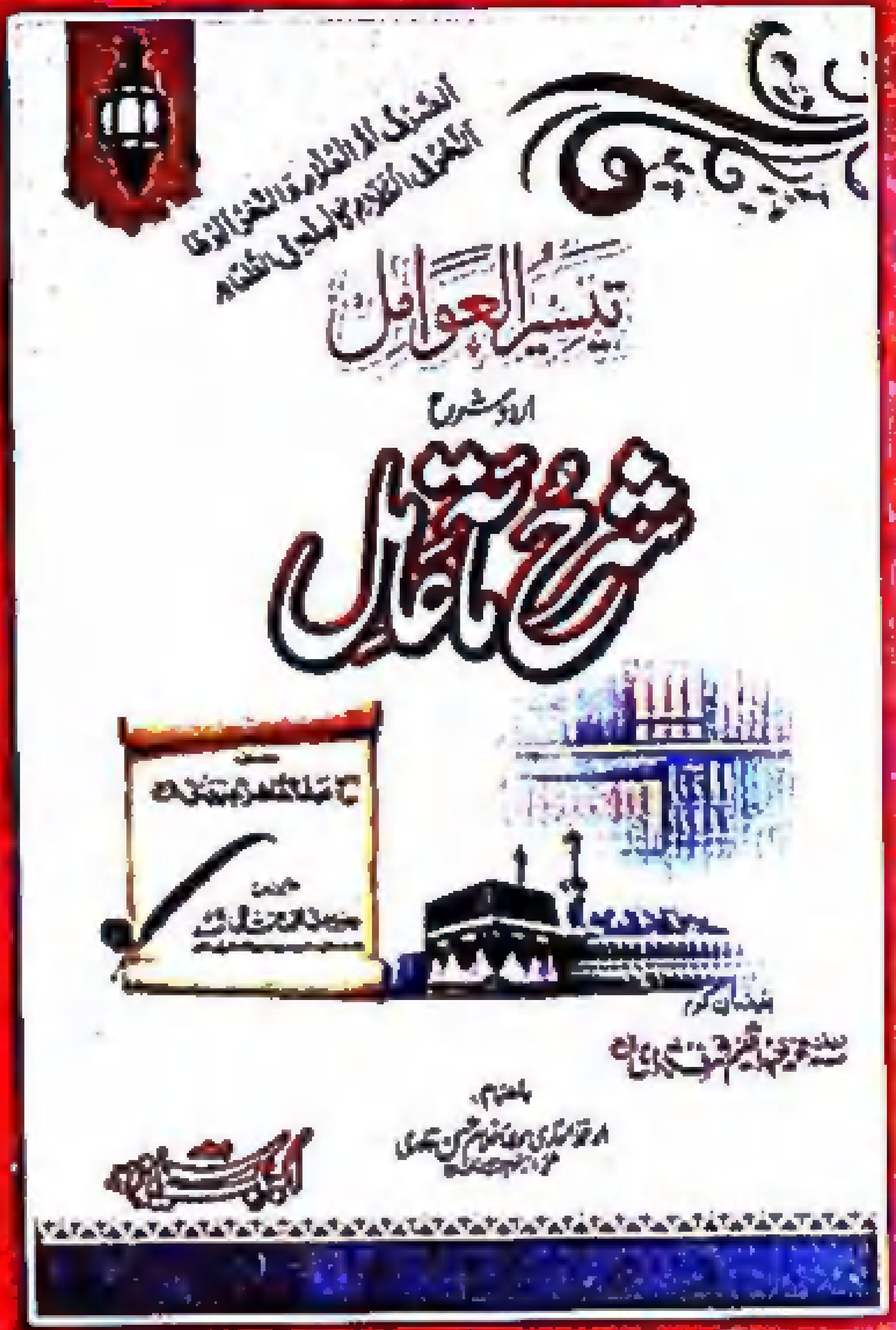

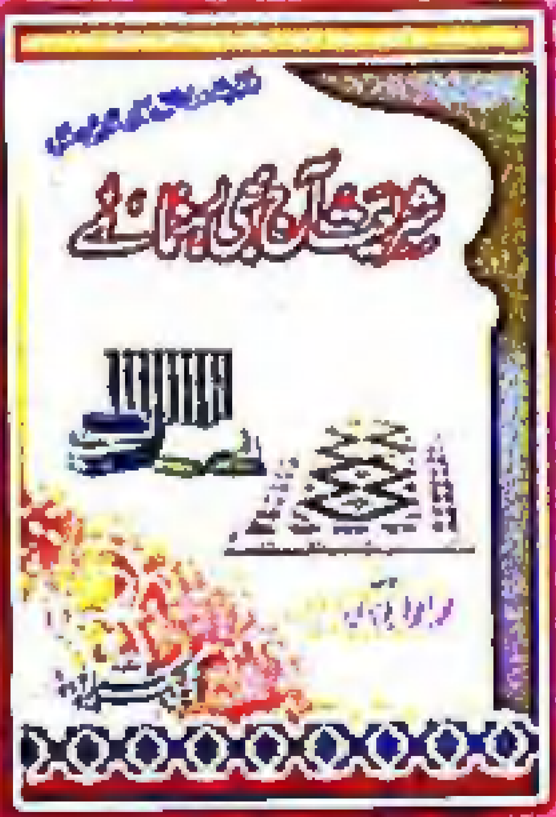

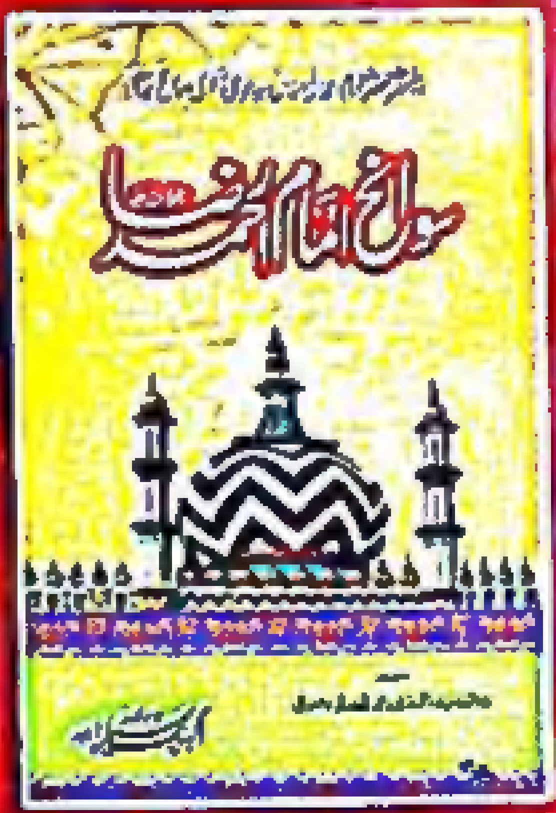

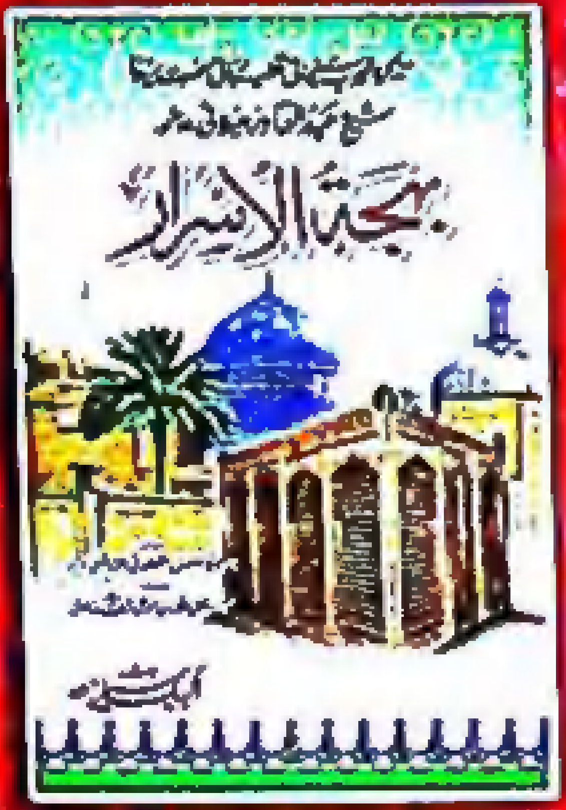

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022